WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعہ
16 اگست 2024

THURSDAY
16-AUGUST-2024

صفحہ 08
پھوگاٹ کا وزن اچانک کیسے بڑھا

صفحہ 08
ارشد ندیم نے اپنا اگلا ہدف بتادیا

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 182 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 182 ■ جلد: 14

وادی بھر میں سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ یوم آزادی کی تقریبات کا انعقاد

دہشت گردی کے عزائم ناکام ہوں گے

جموں کے لوگوں کو خطے سے دہشت گردی کا صفایا کرنے کیلئے فورسز کی مدد کرنی چاہئے: منوج سنہا

سرینگر/15 اگست//

سخت ترین حفاظتی انتظامات اور بارشوں کے بیچ سرینگر سمیت وادی کے تمام ضلع صدر مقامات پر یوم آزادی کی تقریبات انتہائی جوش وخروش کے ساتھ منائی گئی جس دوران سب سے بڑی تقریب سرینگر کے بخشی اسٹیڈیم میں منعقد ہوئی جہاں جموں کشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے 'ترنگا' لہرانے کے بعد مارچ پاسٹ پر سلامی لی۔ اس موقعہ پر لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ جموں کشمیر انتظامیہ اور سیکورٹی فورسز پڑوسی ممالک کو جموں وکشمیر میں دہشت گردی کو دوبارہ زندہ کرنے کی کبھی اجازت نہیں دیں گے اور جموں کے لوگوں کو خطے سے دہشت گردی کا صفایا کرنے کیلئے فورسز کی مدد کرنی چاہیے۔ منوج سنہا نے کہا کہ سرینگر میں G20 اجلاس کے انعقاد کے بعد سیاحوں کی آمد میں زبردست اضافہ ہوا اور کہا کہ جموں کشمیر بینک اب لوگوں کا ادارہ بن چکا ہے۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر کے بخشی اسٹیڈیم میں 78 ویں یوم آزادی کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ پڑوسی ملک کی طرف سے جموں وکشمیر میں دہشت گردی کو بحال کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ ہم جموں وکشمیر میں پڑوسی ممالک کے دہشت گردی کے عزائم کو بھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ جموں کے لوگوں نے بھی دہشت گردی۔۔۔101

منوج سنہا نے سرینگر میں بلیدان ستمب کا افتتاح کیا

ان شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا جن کے اعزاز میں بلیدان ستمب تعمیر کیا گیا

سرینگر/15 اگست//

جموں وکشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے 78 ویں یوم آزادی کے موقع پر سرینگر کے لال چوک میں واقع پرتاپ پارک میں بلیدان ستمب کا افتتاح کیا۔ سی این آئی کے مطابق جمعرات کی صبح خراب موسمی صورتحال کے بیچ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے پرتاپ پارک سرینگر میں واقع بلیدان ستمب کا افتتاح کیا۔ بلیدان ستمب 4.8 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا گیا ہے۔ لیفٹننٹ گورنر سنہا کے ساتھ دیگر سینئر افسران بھی تھے۔ انہوں نے۔۔۔102

بارہمولہ میں پولیس نے منشیات فروش کو گرفتار کیا

سرینگر/15 اگست//

سماج سے منشیات کو ختم کرنے کی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے پولیس نے بارہمولہ میں منشیات فروش کو گرفتار کیا ہے اور اس کے قبضے سے ممنوعہ مادہ برآمد کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق تھانہ بونیار کی ایک پولیس پارٹی نے ایس ایچ او پی ایس بونیار کی سربراہی میں پہلی پورہ ناگناری کراسنگ پر قائم ناکہ پر ایک شخص کو روکا جس کی شناخت شوکت احمد بٹیان ولد۔۔۔103

ملک کو تباہی کی جانب لیجانے والے لوگوں سے عوام کو ہوشیار رہنے کی ضرورت: مودی

سرینگر/15 اگست//

ملک کو تباہی کی جانب لیجانے والے لوگوں سے عوام کو ہوشیار رہنے کی تلقین کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ عالمی طاقت حاصل کرنے کے بعد ملک کی سرحدیں پہلے سے کئی زیادہ محفوظ ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ مسلح افواج کو جدید سہولیات سے لیس کیا جارہا ہے جبکہ انہیں مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے تیار کرنا ہماری اولین ترجیح ہے۔ اسی دوران بدعنوانی، اقربا پروری اور خوشامد کو ان تین برائیوں کے طور پر قرار دیتے ہوئے جنہوں نے ملک کو بہت زیادہ نقصان پہنچایا ہے۔ وزیر اعظم نے ''ون نیشن، ون الیکشن'' کیلئے نئی پیش بندی کی اور کہا کہ بار بار پولنگ ترقی کے عمل میں رکاوٹ ہے۔ سی این آئی کے مطابق ملک کی 78 یوم آزادی کے موقع پر دہلی کے تاریخی لال قلعہ کی فصیل سے قوم کے نام اپنے خطاب کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ بھارت نے حالیہ برسوں میں ایک نئی اسٹریٹجک طاقت حاصل کی ہے اور آج ہماری سرحدیں پہلے سے کہیں زیادہ۔۔۔104

مودی کا خطاب آتم نربھر بھارت کی تعمیر کی سمت میں حکومت کا عزم

ملک کے ایک روشن مستقبل کا وسیع منظر نامہ پیش کرتا ہے: امیت شاہ

سرینگر/15 اگست//

وزیر اعظم کا خطاب دست اور آتم نربھر بھارت کی تعمیر کی سمت میں حکومت کے عزم کا مظہر کی بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ یہ نہ صرف ملک کے ایک روشن مستقبل کا ایک وسیع منظر نامہ پیش کرتا ہے بلکہ ہندوستان میں اس ہدف کو حاصل کرنے کے غیر متزلزل یقین کی طاقت کو بھی بیدار کرتا ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر داخلہ اور امداد باہمی کے وزیر جناب امیت شاہ نے 78 ویں یوم آزادی کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی کے خطاب کو دست اور آتم نربھر بھارت کی تعمیر کی سمت میں حکومت کے عزم۔۔۔105

آئی پی ایس افسر نلین پربھارت جموں وکشمیر پولیس کا خصوصی ڈائریکٹر جنرل مقرر، 30 ستمبر کو عہدہ سنبھالیں گے

سرینگر/15 اگست//

سال 1992 کے آئی پی ایس افسر نلین پربھارت کو جموں کشمیر پولیس کا خصوصی ڈائریکٹر جنرل مقرر کیا ہے جبکہ وہ موجودہ ڈائریکٹر جنرل آر آر سوئن کی سبکدوشی کے بعد جموں کشمیر پولیس کے ڈائریکٹر جنرل کے بطور عہدہ سنبھالیں گے۔ سی این آئی کے مطابق وزارت داخلہ نے نلین پربھات کو جموں وکشمیر پولیس کا خصوصی ڈائریکٹر جنرل مقرر کیا ہے۔ موجودہ ڈائریکٹر جنرل آر آر سوین کی 30 ستمبر کی سبکدوشی کے بعد پربھات کو جموں وکشمیر کا پولیس سربراہ مقرر کیا جائیگا۔ اس ضمن میں جاری ایک حکمنامہ کے مطابق سال 1992 بیچ کے آئی پی ایس افسر نلین پربھات کو بدھ کو آندھرا پردیش کیڈر سے اے ای ایم یوٹ کیڈر میں تعینات کیا گیا تھا۔ حکمنامہ میں لکھا گیا ہے کہ ''نلین پربھات کو فوری طور پر 30 ستمبر تک جموں کشمیر پولیس کا خصوصی ڈائریکٹر جنرل تعینات کیا۔۔۔106

موسم نے بدلی کروٹ، کہیں تیز اور کہیں ہلکی بارشیں ریکارڈ

کچھ مقامات پر تیز آندھی کے باعث رہائشی مکانوں اور درختوں کو نقصان

سرینگر/15 اگست//

گزشتہ کئی دنوں سے جاری شدید ترین گرمی کی لہر کے بیچ محکمہ موسمیات کے پیشگوئی کے عین مطابق جمعرات کی اعلیٰ صبح سے موسمی صورتحال میں تبدیلی آتے ہوئے وادی کشمیر میں موسلا دار بارشوں کے ساتھ ساتھ تیز آندھی چلی۔ اسی دوران کولگام کے دھال ہانجی پورہ میں بادل پھٹ جانے کے واقعہ کے بعد ایک شہری لقمہ اجل بن گیا جبکہ دوسرا زخمی ہوگیا۔ ساتھ ہی بانڈی پورہ میں سیلابی صورتحال پیدا ہونے کے بعد فٹ برج اور سڑکوں کو نقصان پہنچ۔۔۔107

بھارت کی 78 ویں یوم آزادی سالگرہ

واگہ سرحد پر پھر ہند پاک سرحدی فورسز میں مٹھائی کا تبادلہ

سرینگر/15 اگست//

بھارت کے یوم آزادی کے موقع پر واگہ اٹاری بارڈر پر پاکستان اور بھارت کی سرحدی فورسز کے مابین مٹھائی کے روایتی تحفے کا تبادلہ ہوا۔ سی این آئی مانیٹرنگ کے مطابق پنجاب رینجرس کی طرف سے بی ایس ایف کے افسروں اور جوانوں کو ان کے یوم آزادی کی مبارکباد دی گئی۔ دونوں ملکوں کی سرحدی فورسز ایک دوسرے کے قومی اور اہم مذہبی تہواروں پر ایک دوسرے کو مٹھائی کا تحفہ دیتے ہیں تاہم جب دونوں ملکوں کے حالات زیادہ کشیدہ ہوں تو پھر پاکستان رینجرز اور بی ایس ایف کا مزاج بھی بدل جاتا ہے تاہم جنگ بندی معاہدے پر عملدرآمد کے بیچ عید الاضحیٰ پر بھی دونوں ممالک۔۔۔108

لولاب میں آتشزدگی

کریانہ کی دکان خاکستر

سرینگر/15 اگست//

سرحدی ضلع کپوارہ کے لولاب ورنو علاقے میں آگ کی ایک واردات میں ایک کریانہ کی دکان خاکستر ہوئی ہے۔ آگ کے فوراً بعد مقامی لوگوں اور فائر سروس عملہ نے مشکل سے اس پر قابو پالیا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق شمالی کشمیر کے سرحدی ضلع کپوارہ کے لولاب۔۔۔109

ملی ٹنسی سرگرمیوں سے نمٹنے کیلئے فعال اقدامات

پولیس کی جانب سے جموں خطے کے آٹھ اضلاع میں انسداد ملی ٹنسی کے 19 خصوصی یونٹ قائم

سرینگر/15 اگست//

ملی ٹنسی سرگرمیوں میں اچانک اضافہ کے بعد اس کا مقابلہ کرنے کیلئے ایک فعال اقدام میں جموں وکشمیر پولیس نے جموں خطے کے آٹھ اضلاع میں انسداد ملی ٹنسی کے 19 خصوصی یونٹ قائم کیے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق جموں خطے میں بڑھتی ملی ٹنسی سرگرمیوں کے بیچ جموں کشمیر پولیس نے ایک اقدام اٹھایا ہے اور خطرات کا مقابلہ کرنے کیلئے جموں میں 19 انسداد ملی ٹنسی یونٹ قائم کئے گئے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ بدھ کی شام اعلان کردہ اس فیصلے کا مقصد ملی ٹنسی کے بڑھتے ہوئے خطرات سے دو چار علاقوں میں سیکورٹی کو مضبوط کرنا ہے۔ اس سلسلہ میں جاری ایک حکمنامہ کے مطابق ''ان یونٹوں میں سے ہر ایک کی سربراہی ایک ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کرے گا اور وہ مستقل طور پر نامزد اضلاع میں تعینات ہوں گے۔'' اس کے علاوہ اس میں لکھا گیا ہے کہ یہ یونٹ انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کیلئے ذمہ دار ہوں گے اور ساتھ ہی ساتھ۔۔۔110

بانڈی پورہ میں المناک سڑک حادثہ رونما

تیز رفتار گاڑی کی ٹکر سے 22 سالہ سکوٹی سوار لقمہ اجل

سرینگر/15 اگست//

بانڈی پورہ کے گرورہ علاقے میں سڑک کے ایک المناک حادثے میں 22 سالہ نوجوان لقمہ اجل بن گیا۔ سی این آئی کو نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ گرورہ بانڈی پورہ علاقے میں اس وقت سڑک کا حادثہ پیش آیا جب ایک تیز رفتار گاڑی نے سکوٹی سوار کو زوردار ٹکر ماردی جس کے نتیجے میں وہ شدید طور پر زخمی ہوگیا۔ معلوم ہوا ہے کہ تیز رفتار گاڑی نے معراج الدین ولد جاوید احمد ساکن چٹی بانڈی پورہ نامی نوجوان کو ٹکر ماردی جس کے نتیجے میں وہ شدید طور پر زخمی ہوگیا۔ اگرچہ اس کو ضلع اسپتال شدید زخمی حالت میں پہنچایا گیا تو وہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ پولیس۔۔۔111

کانگو اور افریقہ میں منکی پاکس پھیلنے پر عالمی ہیلتھ ایمرجنسی قرار

12 سے زائد ممالک میں بچوں اور بڑوں میں منکی پاکس کے کیسوں کی تصدیق: عالمی ادارہ صحت

سرینگر/15 اگست//

عالمی ادارہ صحت نے کانگو اور افریقہ کے دیگر حصوں میں منکی پاکس کے پھیلنے کو عالمی ہیلتھ ایمرجنسی قرار دیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق عالمی ادارہ صحت کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر ٹیڈروس اڈانوم گیبریئس نے کہا کہ منکی پاکس سے متعلق ہنگامی کمیٹی نے میٹنگ کی اور مجھے مشورہ دیا کہ ان کی نظر میں یہ صورتحال بین الاقوامی سطح پر باعث تشویش اور صحت عامہ کی ایمرجنسی ہے۔ میں نے وہ مشورہ قبول کرلیا ہے۔ ڈبلیو۔۔۔112

نالوں میں ریت اور باجری نکالنے کا عمل

آبی ذخائر میں پائے جانیوالی ٹروٹ مچھلیوں کی پیداوار میں کمی

سرینگر/15 اگست//

جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ سے منسلک کئی نالوں میں سے ریت اور باجری نکالنے کا عمل جاری ہے جس کی وجہ سے ان نالوں سے ٹروٹ مچھلیوں کی پیداوار میں کافی حد تک کمی واقع ہوئی ہے دوسری طرف زرعی اراضی تک جن چھوٹی چھوٹی ندی نالوں سے پانی پہنچتا تھا ان میں پانی کا بہاؤ ختم ہو چکا ہے جس کی وجہ سے لوگ اپنے کھیتوں کو سیراب کرنے کے حوالے سے سخت پریشان ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ سے منسلک کئی نالے جن میں نالہ برنگی، نالہ ساندران، نالہ ہارپتھ شامل ہے میں سے ریت اور باجری نکالنے کا عمل جاری ہے جس کے نتیجے میں ان نالوں میں ٹروٹ مچھلیوں کی پیداوار ختم ہونے کی کگار پر پہنچ گئی ہے۔ اس کے۔۔۔113

یہ دن انصاف، آزادی، مساوات کے نظریات کا تہوار

جو دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کی بنیاد ہے: جگدیپ دھنکڑ

سرینگر/15 اگست//

نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکھڑ نے باشندگان ہند کو یوم آزادی کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا تحریک آزادی کے ذریعہ قائم اعلیٰ اقدار کے تئیں پُرعزم ہو جائیں''۔ وائس آف انڈیا کے مطابق نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکھڑ نے 78 ویں یوم آزادی کے موقع پر تمام باشندگان ہند کو اپنی قلبی مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دن انصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارہ کے نظریات کا تہوار ہے جو ہماری متحرک اور سب سے بڑی جمہوریت کی بنیاد ہے۔ نائب صدر جمہوریہ نے سوشل میڈیا ایکس 'پر عوام کو اپنے پیغام میں لکھا " اے ہم ایک قوم کی شکل میں اپنے اجتماعی سفر پر غور کریں۔۔۔115

موسمی ووبائی امراض کب اور کیسے جنم لیتے ہیں

بارشوں کے ٹھہرے ہوئے پانی کی سڑن، بو اور تعفن انسانی صحت کے لیے کافی مضر ثابت ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں مچھر اور مکھیاں امراض سے آلودہ جراثیم، وائرس اور بیکٹیریاز کو انسان جسم میں منتقل کرنے کا کردار بخوبی نبھاتے ہیں۔موسمِ برسات میں موسمی اور وبائی امراض کے حملہ آور ہونے کے خطرات بہت زیادہ بڑھ جاتے ہیں۔ پانی جو کہ ہر ذی روح کی پہلی اور بنیادی ضرورت مانی جاتی ہے، اگر اسی کے استعمال میں بے توجہی برتی جائے تو فوڈ پوائزننگ، اسہال، ہیضہ اور پیچش جیسے موذی اور مہلک امراض حملہ آور ہوکر زندگی کو خطرے میں ڈال دیتے ہیں۔ انتڑیوں میں انفیکشن کی کیفیت پیدا ہوکر سوزشی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ ہلکی سی غذائی بداحتیاطی سے ہی فوڈ پوائزننگ، پیچش، اسہال اور قے جیسے عوارض لاحق ہونے کے امکانات میں اضافہ ہونے لگتا ہے۔موسمی اور وبائی امراض کے پھوٹنے کی ایک بڑی وجہ فضائی آلودگی بھی ہوتی ہے جو خورونوش کی اشیاء کو جراثیم، وائرس اور بیکٹیریاز سے آلودہ کر دیتی ہے۔ جراثیم، وائرس اور بیکٹیریاز کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ مکھیاں ہیں۔ یوں زہریلے جراثیم، وائرس اور بیکٹیریاز غذا کے رستے معدے میں جا کر فوڈ پوائزننگ کا باعث بن جاتے ہیں۔فوڈ پوائزننگ سے ہیضہ، پیچش اور اسہال جیسے موذی اور مہلک امراض کی راہ ہموار ہوتی ہے۔ ہیضہ اور اسہال دو ایسے جان لیوا مرض ہیں کہ اگر ان کے علاج معالجے میں ذرا سی کوتاہی کا مظاہرہ کیا جائے تو انسان جان سے ہاتھ تک دھو بیٹھتا ہے۔اسہال اور قے آنے کی علامات بالخصوص برسات کے موسم میں اس طرح کی کسی بھی علامت کو معمولی ہر گز خیال نہیں کیا جانا چاہیے۔موسم برسات دیگر موسموں کی نسبت زیادہ تکلیف دہ اور خطرناک ثابت ہوتا ہے۔ اس میں عام طور پر معدہ اور انتڑیوں کے امراض وبائی شکل اختیار کر جاتے ہیں۔ان امراض کا اگر مناسب اور بروقت علاج نہ کیا جائے تو یہ جان لیوا بھی ثابت ہوسکتے ہیں۔ مذکورہ امراض میں سے فوڈ پوائزننگ ایک ایسا مرض ہے، جو ہلکی سی بے احتیاطی اور لاپرواہی سے ہی حملہ آور ہوکر نہ صرف انسانی صحت کو خطرے میں ڈال دیتا ہے بلکہ ہیضہ اور اسہال جیسے موذی امراض کے جنم کی راہ بھی ہموار کرتا ہے۔ فوڈ پوائزننگ یا غذائی تعفن کو غذا سے پیدا ہونے والی بیماری کہا جاسکتا ہے۔ یہ حفظانِ صحت کے اصولوں سے روگردانی کرتے ہوئے ناقص اور آلودہ خوراک کھانے کے نتیجے میں معدے اور انتڑیوں میں خرابی پیدا ہونے سے رونما ہوتی ہے۔اس بیماری کا سبب بننے والے عام اسباب کے ساتھ ساتھ مختلف قسم کے بیکٹیریاز، وائرس، جراثیم اور طفیلیے شامل ہوا کرتے ہیں۔ بعض اوقات غذا میں شامل کیمیائی اجزاء زہریلے ہوکر فوڈ پوائزننگ کا باعث بھی بن جایا کرتے ہیں لیکن ایسا کبھی کبھار ہی ہوا کرتا ہے۔ مرض پیدا کرنے والے ذرائع، خوراک کو پکانے یا تیار کرنے کے دوران کسی وقت بھی آلودہ کر سکتے ہیں۔ ایسا عام طور پر غذا کو نامناسب طریقے سے پکاتے ہوئے یا غیر محفوظ طرز پر رکھی گئی حالت میں ہوتا ہے۔ آلودہ اور ناقص غذا کھانے کے بعد فوڈ پوائزننگ کا دارومدار غذائی تعفن کی شدت، قوتِ مدافعت اور آپ کی عمر و بدنی حالت پر ہوتا ہے۔ جو آدمی جس قدر کمزور قوتِ مدافعت کا حامل ہوتا ہے وہ اسی قدر جلد مرض کی لپیٹ میں آجایا کرتا ہے۔ جس قدر غذا میں زہریلے اجزاء شامل ہوتے ہیں، اسی قدر فوڈ پوائزننگ کا حملہ جلد ہوتا ہے۔

ایک اسپرین روزانہ، ایچ آئی وی انفیکشن روکنے میں انتہائی مددگار

ونی پیگ// اس وقت خصوصاً افریقا سمیت دنیا کا غالب حصہ ایچ آئی وی ایڈز کے چنگل میں گرفتار ہے تاہم سو سال سے بھی پرانی ایک دوا اسپرین اس مرض کو بھی مؤثر انداز میں روک سکتی ہے۔ کینیڈا کی یونیورسٹی آف مینیٹوبا کے ماہرین نے کہا ہے کہ کم مقدار میں اسپرین کھانے سے ایچ آئی وی (ایڈز وائرس) کے پھیلاؤ کو کم کیا جاسکتا ہے۔ افریقی خواتین ایچ آئی وی انفیکشن کی زیادہ شکار ہوتی ہیں اور اسی بنا پر ماہرین نے تحقیق کے لیے افریقا کا انتخاب کیا ہے۔ جامعہ مینیٹوبا، یونیورسٹی آف وائرلو، کینیڈا میں صحت کی ایجنسی اور کینیا کے دیگر اداروں نے کینیا کی بہت سی خواتین کو اسپرین دی جس کا کیمیائی نام 'ایسٹائل سیلی سائیلک ایسڈ' یا 'اے ایس اے' ہے۔ یہ تحقیق بین الاقوامی ایڈز سوسائٹی کے جرنل میں شائع ہوئی ہے جس میں اسپرین جیسی عام دوا کے ایچ آئی وی پر اثرات کا جائزہ لیا گیا ہے جس کے بہت حیرت انگیز مثبت نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ وائرس کو پھیلنے کیلئے انسان کے اندر مطلوبہ خلیہ درکار ہوتا ہے۔ اس ضمن میں عام خلیات کے مقابلے میں زیادہ تر سرگرم امیونی خلیات (امیون سیلز) ہی ایچ آئی وی کا نوالہ بنتے ہیں۔ ماہرین کے خیال میں خواتین کے تولیدی نظام (ری پروڈکٹیو ٹریکٹ) میں اندرونی سوزش ہی ایچ آئی وی کے پھیلاؤ کی وجہ بنتی ہے۔ تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ اسپرین نے خواتین کے رحم اور تولیدی نظام میں ایچ آئی وی سے متاثر ہونے والے خلیات کی تعداد میں 35 فیصد تک کمی کردی۔ اس کے علاوہ ایچ آئی وی کے خطرے سے دوچار خواتین کئی برس تک انفیکشن سے محفوظ رہیں۔ ماہرین نے اس کامیابی کے بعد اسپرین پر مزید تحقیق پر زور دیا ہے۔ ماہرین اب یہ جاننا چاہتے ہیں کہ اسپرین جیسی سادہ دوا کس طرح خلوی سطح پر انفیکشن کو روک رہی ہے۔ اگر یہ بات اچھی طرح ثابت ہوجاتی ہے تو اسپرین کے ذریعے کم خرچ طریقے پر غریب ممالک کی خواتین میں ایچ آئی وی کے پھیلاؤ کو روکا جاسکتا ہے تاہم اسے علاج کے بجائے احتیاطی تدبیر ہی کہا جائے گا۔

اسمارٹ فونز کی روشنی بینائی کے لیے خطرناک

یہ تو سب جانتے ہیں کہ اسمارٹ فونز سے خارج ہونے والی نیلی روشنی ہماری آنکھوں کے لیے اچھی نہیں مگر اب یہ انکشاف سامنے آیا ہے کہ یہ توقعات سے زیادہ تباہ کن ہے۔ امریکا کی ٹولیڈو یونیورسٹی کی تحقیق میں انکشاف کیا گیا کہ اسمارٹ فونز سے خارج ہونے والی یہ روشنی ہمارے قرینے میں جذب ہوکر ایسے زہریلے کیمیکل کی پیداوار کو حرکت میں لاتی ہے جو خلیات کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ اس نقصان کے نتیجے میں بینائی میں بڑے بلائنڈ اسپاٹس بنتے ہیں جو پٹھوں میں تنزلی کی علامت ہوتے ہیں، یہ ایک ایسا مرض ہے جو اندھے پن کا خطرہ بڑھاتا ہے۔ تحقیقی ٹیم نے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ اندھیرے میں ان ڈیوائسز کو استعمال نہ کریں کیونکہ اس وقت زیادہ خطرناک نیلی روشنی آنکھوں میں داخل ہوتی ہے۔ عمر بڑھنے کے ساتھ آنیوالی تنزلی عام طور پر 50 سال یا اس سے زائد عمر کے افراد کو شکار بناتی ہے جس سے اندھے پن کا خطرہ بڑھتا ہے۔ ایسا اس وقت ہوتا ہے جب قرینے کے مرکز کے قریب واقع ایک حصہ جو نظر تیز رکھنے میں مدد دیتا ہے، کو نقصان پہنچتا ہے۔ اس کے شکار افراد کو دھندلے پن اور بلائنڈ اسپاٹس کا سامنا ہوتا ہے جو وقت کے ساتھ بڑے ہونے لگتے ہیں جبکہ قریبہ مرنے لگتا ہے۔ اس تحقیق میں اسمارٹ فونز کی روشنی کے بینائی پر مرتب ہونے والے اثرات کا جائزہ لیا گیا۔ محققین کا کہنا تھا کہ انسانی آنکھ یو وی لائٹ کو بہت اچھی طرح منعکس کرتی ہے مگر نیلی روشنی کو اندر داخل ہونے کی اجازت دیتی ہے اور قرینہ بھی اسے اچھی طرح جذب کرتا ہے۔

نیند کی کمی کے یہ اثرات آنکھیں کھول دیں گے

ہوسکتا ہے آپ دفتر میں بہت مصروف ہو یا یہ بھی ممکن ہے کہ کسی نومولود کی دیکھ بھال کررہے ہوں، یہ نہیں تو ہوسکتا ہے آپ کو اچانک پتا چلے کہ آج شب تو کوئی بہت پسندیدہ پروگرام ٹی وی پر آنے والا ہے۔ غرض لاکھوں وضاحتیں ہوسکتی ہیں جن کی مدد سے آپ خود کو تسلی دیں گے کہ طبی ماہرین کے تجویز کردہ 7 سے 8 گھنٹے کی نیند نہیں لی جاسکتی۔ مگر یہاں کچھ وجوہات ایسی بتائی جارہی ہیں جو یہ سمجھانے میں مددگار ثابت ہوسکتی ہے کہ ہر رات پوری نیند لینا کیوں ضروری ہے۔

حادثات کا خطرہ بڑھتا ہے

نیند کی کمی صرف آپ کی نہیں بلکہ دیگر افراد کی زندگیاں خطرے میں ڈال سکتی ہے، خصوصاً سڑک پر، ذہنی وجسمانی تھکاوٹ اور غنودگی ردِعمل کی صلاحیت کو انتہائی سست کردیتے ہیں بالکل جیسے الکحل استعمال کرنے والوں کی طرح، امریکا کے فیڈرل ہائی وے ٹریفک سیفٹی ایڈمنسٹریشن کے مطابق صرف امریکا میں ہی نیند کی کمی کی وجہ سے ایک لاکھ حادثات ہوتے ہیں اور 7 ہزار ہلاکتیں ہوتی ہیں، اسی طرح بے خوابی دفاتر میں بھی حادثات اور زخمی ہونے کا خطرہ بڑھاتی ہے۔

دماغی صلاحیتیں سست ہوجانا

نیند سوچنے، خیالات کے تجزیے اور سیکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے، اس کی کمی ان دماغی صلاحیتوں کو نمایاں حد تک سست کردیتی ہے، اس سے توجہ مرکوز کرنے، چوکنا پن اور مسائل حل کرنے کی صلاحیتیں بھی متاثر ہوتی ہیں، آسان الفاظ سے دماغ کے لیے اپنی مکمل صلاحیت کام کرنا ممکن نہیں ہوتا جس کی وجہ سے روزمرہ کے کاموں میں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔

جان لیوا طبی امراض

مختلف طبی تحقیقی رپورٹس کے مطابق بے خوابی کے شکار افراد میں ذیابیطس، دل کی دھڑکن میں بے ترتیبی، ہائی بلڈ پریشر، امراض قلب، ہارٹ فیلیئر، فالج، یا نچھ پن اور بینائی کی کمزوری کا خطرہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔

ذہنی صحت کے مسائل

نیند کی کمی سے ڈپریشن کا مرض لاحق ہوسکتا ہے، ایک تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ 6 گھنٹے سے کم نیند لینے والے افراد میں ڈپریشن اور ذہنی بے چینی کا عارضہ اکثر سامنے آتا ہے۔

قبل از وقت بڑھاپا

صرف ایک دن کی ناکافی نیند کے اثرات بھی جلد پر نمایاں ہوتے ہیں، یعنی آنکھیں پھول جاتی ہیں اور جلد بھی سوجن کا شکار ہوتی ہے، تاہم اگر تاکافی نیند کو عادت بنالیا جائے تو اس کے جلد پر انتہائی منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں، وہ ڈھیلی ہوجاتی ہے، فائن لائنز تیزی سے ابھرنے لگتی ہیں جبکہ آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے تو سب سے پہلے نمودار ہوتے ہیں۔

یاداشت سے محرومی

جب ہم سوتے ہیں تو دماغ یاداشت کو منظم کرنے کا کام کرتا ہے، جس سے یاداشت مستحکم رہتی ہے اور نئی چیزیں سیکھنے میں بھی مدد ملتی ہے، تاہم نیند کی کمی کی صورت میں دماغ یادوں کو عارضی طور پر محفوظ کرتا ہے اور طویل المعیاد بنیادوں پر لوگ چیزیں بھولنے لگتے ہیں یا یوں کہہ لیں بھلکڑ ہوجاتے ہیں۔

موٹاپا

کم نیند کے نتیجے میں لوگوں کا جسمانی ہارمون توازن بگڑ جاتا ہے جس کے نتیجے میں کھانے کی اشتہا خاص طور پر بہت زیادہ کیلوریز والی غذاؤں کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔

کیا ذہنی تناؤ بال گرنے کی رفتار بڑھانے کا باعث بنتا ہے

ہر ایک کو ہی روزمرہ کی زندگی میں ذہنی تناؤ کا سامنا ہوتا ہے، اب وہ پیشہ وارانہ فرائض کی وجہ سے ہو یا گھریلو مسائل، بیماریاں یا کسی بھی وجہ سے، ذہنی صحت تو متاثر ہوتی ہے۔ مگر کیا ذہنی تناؤ بالوں کے گرنے یا گنج پن کا خطرہ بھی بڑھاتا ہے؟ اس سوال کا جواب ہے ہاں ایسا ہوتا ہے کیونکہ کئی بار تناؤ کے باعث جسم اپنا ردعمل مختلف مسائل جیسے ناخن کمزور ہوجانا، کیل مہاسوں یا بالوں کے گرنے کی شکل میں ظاہر کرتا ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق اس وجہ سے اکثر بالوں سے محروم ہورہے ہوں تو اسے telogeneffluvium کہا جاتا ہے جس کے دوران تناؤ کے باعث بالوں کی جڑوں کو "سونے" پر مجبور کردیتا ہے جس کے نتیجے میں بال گرنے لگتے ہیں یا کچھ حصوں سے کھوپڑی نمایاں ہونے لگتی ہے۔ ماہرین کے مطابق بالوں کی جڑوں کی اپنی زندگی کا چکر ہوتا ہے، نشوونما، تبدیلی، آرام اور گرنا، بیشتر افراد اس پیچیدہ عمل کو سمجھنے سے قاصر ہوتے ہیں، آسان الفاظ میں کہا جائے تو ذہنی تناؤ آپ کو گنج پن کا شکار بنا سکتا ہے۔ تاہم یہ اثر اکثر حالات میں دیرپا نہیں ہوتا بلکہ مکمل گنج پن اسی وقت تک ممکن نہیں جب تک سر کے اندر ورم موجود نہ ہو اور یہ آٹو امیون مرض اس وقت حرکت میں آتا ہے جب کوئی شخص بہت زیادہ تناؤ کا شکار ہو۔ درحقیقت تناؤ کے نتیجے میں بالوں کے گرنے کا نوٹس فوری طور پر نہیں ہوتا بلکہ 3 ماہ بعد اس کے آثار نظر آنا شروع ہوتے ہیں کیونکہ نئے بالوں کی نشوونما جو نہیں ہوتی۔ عام طور پر اوسطاً ہر فرد کے روزانہ 50 سے 100 بال گرتے ہیں جو کہ معمول کا حصہ ہے بلکہ عام طور پر ان بالوں کی عدم موجودگی کا علم بھی نہیں ہوتا، مگر جب یہ تعداد زیادہ ہوجائے تو پھر یہ واقعی سوچنے پر مجبور کردینے والا مسئلہ ہے۔ یعنی اگر آپ کنگھے یا سر دھونے کے بعد ٹوٹ جانے والے بالوں کو معمول سے زیادہ دیکھیں یا ان کا گھنا پن کسی ایک حصے سے کم ہورہا ہو یا پورے سر پر ایسا ہورہا ہو تو ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے۔ طرز زندگی میں مخصوص تبدیلیاں کرنا اس حوالے سے مددگار ثابت ہوسکتا ہے، جیسے مناسب وقت تک نیند، اپنے پسندیدہ مشاغل میں وقت گزارنا جس سے تناؤ میں کمی آئے، قابل ذکر ہیں۔ اسی طرح وٹامنز اور منرلز سے بھرپور متوازن غذا کا استعمال بھی ضروری ہوتا ہے، ورزش کو معلوم بنالینا بھی ذہنی تناؤ میں کمی لاتا ہے۔

جلد کی بیماریاں کینسر کا باعث قرار

کیلی فورنیا: امریکا کے طبی ماہرین نے انکشاف کیا ہے کہ جلد کی مختلف معمولی بیماریاں شدت اختیار کر کے خطرناک موذی مرض کینسر میں تبدیل ہوجاتی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق امریکا کی اسٹین فورڈ یونیورسٹی میں جلدی امراض سے متعلق تحقیقاتی مطالعے کا انعقاد کیا گیا جس کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ بے ضرر سمجھی جانے والی بیماری بڑھ کر کینسر میں تبدیل ہوجاتی ہے۔ ماہرین کے مطابق تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ اکثر لوگ جلد پر نکلنے والے غدود کو عام سمجھ کر نظر انداز کرتے ہیں مگر یہ حقیقت میں کینسر کی آمد کا خاموش پیغام ہوتا ہے۔ تحقیقاتی ماہرین کے مطابق بے ضرر سمجھے جانے والے جلدی امراض شدت اختیار کر کے جان لیوا کینسر میں تبدیل ہوجاتے ہیں۔

بے داغ اور جگمگاتی جلد کے لیے یہ عادت چھوڑ دیں

کیا بے داغ اور جگمگاتی جلد چاہتے ہیں؟ تو بے وقت مختلف چیزوں کو کھانے کی عادت سے جان چھڑالیں۔ یہ بات امریکا میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آئی۔ ٹیکساس یونیورسٹی کی تحقیق میں بتایا گیا کہ رات گئے یا بے وقت کچھ کھانا جلد کی سورج کی نقصان دہ الٹرا وائلٹ شعاعوں سے خود کو بچانے کی صلاحیت کو متاثر کرسکتی ہے۔ تحقیق میں یہ بھی بتایا گیا کہ ایسے افراد کی جلد سورج کی تپش سے جلد جل جاتی ہے جبکہ طویل المعیاد بنیادوں پر جلد کو قبل از وقت بڑھاپے اور اسکین کینسر جیسے خطرات کا سامنا بھی ہوسکتا ہے۔ محققین کا کہنا تھا کہ نتائج نے ہمیں حیران کردیا، ہمارا نہیں خیال تھا کہ جلد اس چیز پر توجہ دیتی ہے کہ ہم کیا کھاتے ہیں۔ چوہوں پر کیے گئے تجربات کے دوران انہیں مختلف اوقات میں غذا دی گئی اور معلوم ہوا کہ بے وقت یا رات گئے کھانے سے جلد پر سورج کی شعاعیں زیادہ اثرات مرتب کرتی ہیں۔ محققین کے مطابق رات گئے کھانے کے نتیجے میں ایک انزائم جو کہ سورج کی شعاعوں سے متاثر جلد کی مرمت کا کام کرتا ہے، کی کارکردگی دن میں کم متحرک ہوجاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھانے کا نظام الاوقات ہونا جلد کو بے داغ اور جگمگانے کے لیے ضروری ہے اور سورج کی شعاعوں سے زیادہ تحفظ مل سکتا ہے۔ تاہم اگر کسی فرد کے کھانے پینے کا کوئی وقت نہیں، تو اس کی جلدی گھڑی پر مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں اور وہ قبل از وقت بوڑھے نظر آنے لگتے ہیں۔ اس تحقیق کے نتائج طبی جریدے جرنل سیل میں شائع ہوئے۔

پھیپھڑوں کا سرطان

پھیپھڑوں کا سرطان بہت مہلک اور جان لیوا سرطان ہے اور دنیا بھر میں ہر سال کینسر سے ہونے والی اموات میں سے ہر پانچ میں سے ایک موت پھیپھڑوں کے سرطان کی وجہ سے ہوتی ہے۔ دنیا بھر میں ہر سال پھیپھڑوں کے سرطان کا عالمی دن منایا جاتا ہے جس کا مقصد عالمی برادری میں پھیپھڑوں کے سرطان کے بارے میں آگاہی اور اس سے تدارک کے حل کے لئے کوشش شامل ہیں۔

پھیپھڑوں کا سرطان زیادہ تر سگریٹ نوشی اور آلودگی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق 94 فیصد پھیپھڑوں کے سرطان میں بنیادی وجہ تمباکو نوشی ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق تمباکو نوشی کرنے والے 24 سے 36 فیصد افراد میں پھیپھڑوں کے سرطان کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ کیڑے مار ادویات، ڈیزل کا دھواں، زیادہ گوشت کا استعمال، سیمنٹ کے ذرات اور کان کنی کے شعبہ سے متعلق افراد کو بھی پھیپھڑوں کے سرطان میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ تابکاری، صنعتی اداروں کے کچرے، خضائی آلودگی اور چند دیگر عوامل بھی اس سرطان کو پروان چڑھانے میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔

تمباکو نوشی کے بڑھتے ہوئے استعمال کے ساتھ ساتھ پھیپھڑوں کے سرطان میں بھی اضافہ ہورہا ہے۔ پاکستان میں نہ صرف تمباکو نوشی کرنے والے افراد بلکہ PassiveSmokers یعنی وہ لوگ جو تمباکو نوشی سے دور ہیں، دونوں میں پھیپھڑوں کا سرطان موجود ہوسکتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق جو لوگ سگریٹ نہیں پیتے ہیں مگر سگریٹ پینے والوں کے نزدیک رہتے ہیں ان میں بھی یہ کینسر ہونے کا خطرہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔ ایک حالیہ ریسرچ کے مطابق خالی پیٹ یا نہار منہ سگریٹ نوشی کرنے والوں میں پھیپھڑوں کے سرطان کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ تحقیق کے مطابق سگریٹ نوشی کرنے والے افراد میں کوٹینن کی ایک ذیلی پیداوار کو نائن (Contine) کی مقدار کی پیمائش سے پھیپھڑوں کے کینسر کے خطرے کا اندازہ ہوتا ہے اور تجربے کے بعد یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ ناشتہ کرنے کے بعد سگریٹ پینے سے اس مادہ کی مقدار کم ہوجاتی ہے۔

پھیپھڑوں کے سرطان میں سب سے خطرناک چیز یہ ہوتی ہے کہ اسکی علامات اس وقت ظاہر ہوتی ہیں جب مرض دوسرے یا تیسرے مرحلے میں داخل ہوچکا ہوتا ہے۔ کھانسی مسلسل دو ہفتوں سے زیادہ رہے اور علاج اور دوائیوں کے باوجود بھی کھانسی میں افاقہ نہ ہو تو یہ پھیپھڑوں کے کینسر کی ایک علامت ہوسکتی ہے اور اگر کھانسی کی آواز میں تبدیلی کے ساتھ ساتھ کھانسنے کے دوران درد ہو اور کھانسی میں خون یا سرخ اور سبز رنگ کا بلغم (Sputum) آئے تو وہ بھی فوری طور پر چیک اپ کروانا چاہیے۔ اس کے علاوہ متاثرہ مریض میں پھیپھڑوں کے کینسر کا ٹیومر ہوا کے دباؤ کو معدود کرنے کی وجہ سے مریض کے پھیپھڑوں کے چاروں طرف ایک سیال جمع ہونے کا سبب ہو سکتا ہے جس کی وجہ سے مریض کو سانس لینے میں بھی بہت دشواری پیش آتی ہے۔ پھیپھڑوں کے کینسر میں مریض کو سانس لینے میں خرخراہٹ کی آواز بھی آتی ہے جو ٹیومر کی افزائش اور سوزش کی وجہ سے ہوسکتی ہے۔ مریض کے وزن میں کمی بھی ایک نمایاں تبدیلی اور علامت ہوتی ہے۔ کینسر کے خلیات توانائی حاصل کرنے کے لئے متاثر فرد کے میٹابولزم سے اپنی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ کینسر میں مبتلا شخص عام طور پر ریڑھ کی ہڈی، ران کی ہڈی، پسلیوں کی بڑی ہڈیوں کے ساتھ ساتھ کندھے کے درد میں بھی مبتلا ہوجاتا ہے۔ اگر جسم میں ان جگہوں پر مسلسل درد کی شکایت رہے تو فوری طور پر اپنے ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔

پھیپھڑوں کے سرطان کی ابتدائی حالت میں اگر تشخیص ہوجائے تو علاج کے ستر فیصد امکانات ہوتے ہیں کہ مریض علاج کے سہارے پانچ سال تک زندگی گزار سکتا ہے۔ جبکہ اگر مرض آخری مرحلے پر ہو تو علاج کے امکانات پانچ فیصد سے بھی کم ہوجاتے ہیں جبکہ سگریٹ نوشی سے ہونے والی بیماریوں کے شکار افراد میں پھیپھڑوں کے سرطان کا آپریشن یا علاج مفید ثابت نہیں ہوتا ہے۔

ہم صحت مند طرز زندگی اپنا کر اور تمباکو نوشی سے پرہیز کر کے پھیپھڑوں کے سرطان سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ پھیپھڑوں کے کینسر کے علاج جس میں کیموتھراپی بھی شامل ہے، اس میں قوت مدافعت میں بہت کمی آجاتی ہے۔ لہذا صحت بخش پھلوں، سبزیوں اور مشروبات کو لازمی استعمال میں رکھنا چاہیئے۔ اور کھانے کی چیزوں کو ہاتھ لگانے سے پہلے ہاتھ اچھی طرح سے دھو لینے چاہیئے۔ پھلوں اور سبزیوں کو بھی استعمال کرنے سے پہلے، پکانے اور کھانے سے پہلے اچھی طرح دھو لینا چاہیے تاکہ ان کے اوپر سے مٹی اور دیگر جراثیم وغیرہ صاف ہوجائیں۔ کچا پکایا بالکل کچا گوشت، انڈہ، مچھلی اور مرغی وغیرہ نہیں کھانا چاہیئے اور انڈے سے بنی ہوئی بیکری اور دیگر چیزیں بھی استعمال نہیں کرنی چاہیئے۔ ایک تحقیق کے مطابق سیب میں پائے جانے والے ایک مادے فلیوونائیڈ (Flavonides) کے باعث اس کے استعمال سے پھیپھڑوں کے سرطان کے خطرات میں کمی آسکتی ہے۔ اس کے علاوہ cancer prevention research جرنل میں شائع ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق تازہ لہسن کو اپنی روزمرہ کی خوراک میں استعمال کرنے سے پھیپھڑوں کے کینسر کے خطرے کے امکانات کو کم کیا جاسکتا ہے۔ تحقیق کے مطابق لہسن میں موجود ایلی سین (Allicin) انسانی جسم کے لئے بے حد فائدہ مند ہوتا ہے جو جسم میں سوزش کو کم کر کے مختلف infections کو کنٹرول میں رکھتا ہے۔ زیادہ فوائد حاصل کرنے کے لئے لہسن کو کچا کھانا چاہیئے۔

بند گوبھی میں سلفورافین (Sulforaphane) نامی مادہ پھیپھڑوں کے کینسر سے محفوظ رکھتا ہے۔ اور یہ انسانی جسم میں انزائمز کی پیداوار کو بڑھا کر سرطان پیدا کرنے والے مادے کی پیداوار کو کم کردیتا ہے۔ اس کے علاوہ شملہ مرچ، سرخ مرچیں جن میں موجود فائٹو کیمیکل موجودگی پھیپھڑوں کے کینسر کے خطرے کو کم کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ ہری سبزیوں خصوصاً پالک میں موجود آئرن، وٹامن اور لوٹین کی وافر مقدار کی موجودگی بھی پھیپھڑوں کے سرطان سے محفوظ رکھتے ہیں۔ ایک تحقیق کے مطابق گریپ فروٹ کا اینٹی آکسیڈنٹ (AntiOxidant)، الکوپین پر مشتمل ہوتا ہے جو پھیپھڑوں میں موجود نقصان دہ Toxins کو ختم کر دیتا ہے اور سفید خلیات کی تعداد میں اضافہ کرتے ہیں۔

ایک طبی جریدے cancer epidemiology biomarkers & prevention کی ایک تحقیق کے مطابق نشاستہ دار غذا زیادہ استعمال کرنے سے پھیپھڑوں کے کینسر کا خطرہ 49 فیصد تک بڑھ جاتا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق 90 فیصد پھیپھڑوں کے کینسر کو صرف تمباکو نوشی کو ترک کر کے روکا جاسکتا ہے۔ اور ہمیں انفرادی اور اجتماعی طور پر تمباکو نوشی کے بڑھتے ہوئے رجحان کو روکنے کی اشد ضرورت ہے۔ آج کل مختلف مختلف ناموں سے لوگ تمباکو نوشی کررہے ہیں۔ جس میں ایک نشہ شیشہ بھی ہے جو تمباکو نوشی کی ایک بے حد خطرناک صورت ہے۔ کارخانوں کے مضر صحت دھوئیں سے ممکنہ حد تک پرہیز کرنا چاہیئے اور اپنے اردگرد اور گھر کے ماحول کو صاف ستھرا، دھول مٹی سے دور رکھنا چاہیئے۔ باقاعدگی سے اپنے قریبی معالج یا فزیشن سے مکمل چیک اپ کرواتے رہنا چاہیئے۔ تاکہ اگر کینسر یا دیگر کسی بھی بیماری کی موجودگی کا ابتدائی مرحلے سے ہی معلوم ہوسکے اور اسکا بروقت علاج کیا جاسکے۔ خاص کر ایسے افراد جن میں پھیپھڑوں کے سرطان کا خطرہ زیادہ ہو، جیسے تمباکو نوشی کرنے والے افراد جن کی عمر 55 سال سے زیادہ ہو۔ ان کو سال میں ایک بار لازمی چیک اپ کروالینا چاہیئے۔ برطانیہ کی ایک حالیہ تحقیق کے مطابق ہزاروں افراد سرطان کی ابتدائی علامات اپنے معالج کے سامنے خوف کی وجہ سے بیان نہیں کرپاتے ہیں۔ سرطان کے علاج کے لئے ابتدائی مرحلے میں ہی اس کی تشخیص ضروری ہے۔

کولکتہ قتل کیس، سی بی آئی کریگی تحقیقات، ہائی کورٹ کا بڑا فیصلہ

کولکتہ/ آواز دی وائس مغربی بنگال میں کلکتہ ہائی کورٹ نے آر جی کار میڈیکل کالج اور اسپتال کے جونیئر ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کیس کی سی بی آئی تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ عدالت نے واقعہ کی جانچ کر رہی پولیس کو تمام دستاویزات فوری طور پر سی بی آئی کے حوالے کرنے کا حکم دیا ہے۔ ڈاکٹروں کے احتجاج کو جواز بناتے ہوئے، ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا تھا کہ اگر پولس اتوار تک واقعہ کو حل کرنے میں کامیاب نہیں ہوتی ہے تو وہ اس کیس کی تحقیقات سی بی آئی کو سونپ دیں گی۔ وزیر اعلیٰ نے پیر کو شمالی 24 پرگنہ میں متاثرہ کے گھر کے باہر کہا تھا کہ یہ ایک افسوسناک واقعہ ہے اور فوری کارروائی کی جانی چاہئے۔ فوری طور پر فاسٹ ٹریک عدالت بھی قائم کی جائے۔ نرسیں اور دیگر سیکورٹی اہلکار بھی وہاں ڈیوٹی پر تھے میں ابھی تک یہ سمجھنے سے قاصر ہوں کہ یہ واقعہ کیسے ہوا۔ جونیئر ڈاکٹر ایمرجنسی میں ڈیوٹی پر تھا۔ کولکتہ کے آر جی کار میڈیکل کالج میں ایمرجنسی ڈیوٹی پر مامور ایک جونیئر ڈاکٹر کا جمعہ کی رات عصمت دری اور قتل کر دیا گیا۔ اس واقعے کے بعد بنگال کے ساتھ ساتھ ملک بھر میں ڈاکٹروں نے احتجاج شروع کر دیا ہے۔ آر جی کار میڈیکل کالج اور ہسپتال کے باہر میڈیکل طلباء اور ڈاکٹروں کی بڑی تعداد بھی احتجاج کر رہی ہے۔ ابھی تک صرف ایک ملزم گرفتار ہوا ہے۔ طالب علم کے خلاف گھناؤنے جرم کے بعد، ایف اے آئی ایم ایس نے مطالبہ کیا ہے کہ مرکزی ملزم کو جلد از جلد گرفتار کیا جائے۔ اس کے ساتھ مرکزی تحفظ ایکٹ کو لاگو کرنے کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس کیس کی تفتیش کرنے والی پولیس نے ابھی تک صرف ایک ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ مانا جا رہا ہے کہ جس طرح سے واقعہ کو انجام دیا گیا اس میں کوئی ایک شخص ملوث نہیں ہو سکتا۔ ایسے میں احتجاج کرنے والے ڈاکٹر باقی ملزمان کی گرفتاری کے اپنے مطالبے پر ڈٹے ہوئے ہیں۔ احتجاج کرنے والے ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ پولیس ابھی تک واقعے میں ملوث باقی ملزمان کو گرفتار کرنے میں ناکام رہی ہے۔ آئی ایم اے مرکزی وزیر صحت سے ملاقات کر سکتی ہے۔ آئی ایم اے ڈاکٹروں کا ایک گروپ اس معاملے کو لے کر آج دوپہر 2:30 بجے مرکزی وزیر صحت جے پی نڈا سے مل سکتا ہے۔ ایک دن پہلے، آئی ایم اے نے جے پی نڈا کو ایک خط لکھا تھا، جس میں ملاقات کے لیے وقت مانگا گیا تھا۔ خط میں، آئی ایم اے نے ہڑتال پر جانے والے ڈاکٹروں کی حمایت کا اظہار کیا اور ڈاکٹروں کی حفاظت کا مسئلہ بھی اٹھایا اور حکومت سے سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ ڈاکٹروں کے احتجاجی مظاہرہ کو درست ٹھہراتے ہوئے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پہلے ہی کہا تھا کہ اگر پولیس اتوار تک حادثہ کی جانچ مکمل کرنے میں ناکام رہی تو کیس کی جانچ سی بی آئی کے حوالے کر دیا جائے گا۔ اب وزیر اعلیٰ کی اس ڈیڈ لائن سے پہلے ہی کلکتہ ہائی کورٹ نے یہ کیس سی بی آئی کو سونپ دیا ہے۔ بھی فریقین کی دلیلیں سننے کے بعد عدالت نے یہ فیصلہ کیا اور پھر اس معاملے کی آئندہ سماعت 3 ہفتہ بعد کرنے کی جانکاری دی۔ اس سے قبل بھی مفاد عامہ عرضیوں کے داخل ہونے کے بعد چیف جسٹس نے سخت تبصرہ کیا تھا۔ عدالت نے آر جی کر میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل کے پرنسپل عہدہ سے پروفیسر (ڈاکٹر) سندیپ گھوش کو چھٹی پر بھیج دیا تھا۔ عدالت نے کہا کہ اخلاقی ذمہ داری لیتے ہوئے کسی کے عہدہ سے استعفیٰ دینے کے بعد اس کی کسی دیگر سرکاری کالج میں تقرری کس طرح کی جا سکتی ہے۔

ایک ہفتے میں شمبھو بارڈر پر نقل و حرکت شروع ہو سکتی ہے/ سپریم کورٹ

نئی دہلی// سپریم کورٹ کی پیر کو ہدایت کے بعد ایک ہفتے کے اندر پنجاب-ہریانہ شمبھو سرحد پر لوگوں کی نقل و حرکت شروع ہونے کا امکان ہے جسٹس سوریہ کانت اور آر مہادیون کی بنچ نے پنجاب اور ہریانہ کے پولیس سربراہوں کو ہدایت دی کہ وہ ایمبولینس، ضروری خدمات اور مقامی مسافروں کی نقل و حرکت کو آسان بنانے کے لیے متعلقہ ضلعی پولیس سپرنٹنڈنٹ کے ساتھ تقریباً ایک ہفتے میں میٹنگ کریں۔ عدالت عظمیٰ نے اس مسئلے کے پرامن حل کی امید ظاہر کی کیونکہ کسان اپنے مختلف مطالبات کے ساتھ 13 فروری سے ہڑتال پر ہیں۔ مظاہرین کے مطالبات میں کسانوں کو ان کی پیداوار کی کم از کم امدادی قیمت کی قانونی ضمانت بھی شامل ہے۔ اپنے حکم میں بنچ نے کہا کہ "ہم پٹیالہ اور انبالہ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور دونوں اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت دیتے ہیں کہ وہ تقریباً ایک ہفتے میں میٹنگ کریں اور ایمبولینس، ضروری خدمات، طلباء، اور روزانہ مسافروں کے مسئلہ پر بات کریں اور ہائی وے کو جزوی طور پر کھولنے کے طریقوں کا فیصلہ کریں۔" بنچ نے کہا کہ عدالت عظمیٰ نے یہ بھی کہا کہ ریاستوں نے کمیٹی کی تشکیل کے مقصد سے اپنے سابقہ احکامات کی تعمیل میں کمیٹی کی تشکیل کے لیے نام تجویز کیے ہیں۔ بنچ نے کہا کہ "ہم ریاستوں کی طرف سے غیر سیاسی نام تجویز کرنے کی پہل کی تعریف کرتے ہیں۔" بنچ نے کہا کہ ایک مناسب کمیٹی بنائی جائے گی جو مسائل کا تعین کرنے کے ساتھ ساتھ مناسب سفارشات بھی پیش کرے گی۔ بنچ نے سماعت کے دوران کہا کہ امید ہے کہ ایک دوستانہ اور قابل احترام حل نکلے گا۔ بنچ نے زبانی طور پر کہا کہ "اب جب صورتحال ایسی ہے تو آپ (پنجاب اور ہریانہ) کسانوں کو کیوں نہیں راضی کرتے؟ شمبھو بارڈر پر احتجاج کرنے والے کسانوں کے ساتھ مذاکرات کے لیے مجوزہ کمیٹی کے لیے ایک غیر سیاسی نام تجویز کرنے میں پنجاب اور ہریانہ کی حکومتوں کی بہترین کوششوں کی تعریف کرتے ہوئے بنچ نے کہا کہ شمبھو بارڈر کو ایمبولینسوں کی نقل و حرکت کی سہولت کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ مقامی مسافروں کے لیے سرحد پر سڑک کو جزوی طور پر کھولنا ضروری ہے۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ وہ شمبھو بارڈر پر احتجاج کرنے والے کسانوں کے ساتھ بات چیت کے لیے تشکیل دی جانے والی کمیٹی کی شرائط پر اگلی تاریخ 22 اگست کو ایک مختصر حکم جاری کرے گی۔"

ونے موہن کواترا نے امریکہ میں ہندوستان کے سفیر کی ذمہ داری سنبھالی

واشنگٹن// ونے موہن کواترا نے دونوں ممالک کے درمیان اہم شراکت داری کو مضبوط کرنے کا عہد کرتے ہوئے، باضابطہ طور پر امریکہ میں ہندوستان کے سفیر کا کردار سنبھال لیا ہے۔ کواترا، جو 14 جولائی کو ہندوستان کے خارجہ سکریٹری کے طور پر ریٹائر ہوئے تھے، پیر کو امریکی دارالحکومت پہنچے۔

ہندوستان امریکہ کیساتھ ملکر کام کریگا چاہے کوئی بھی انتخابات جیتے/ وزیر خارجہ

نئی دہلی// وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے منگل کے روز اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان، ریاستہائے متحدہ کے صدر کے ساتھ مل کر کام کر سکے گا، چاہے وہاں کوئی بھی پارٹی چناؤ جیتے۔ آنے والے امریکی صدارتی انتخابات کے بارے میں بات کرتے ہوئے، جے شنکر نے کہا کہ امریکی نظام اپنا فیصلہ دے گا، اور ہندوستان کو یقین ہے کہ وہ، جس کی بھی حکومت ہو، اس کے ساتھ کام کرے گا۔ عام طور پر، ہم دوسرے لوگوں کے انتخابات پر تبصرہ نہیں کرتے کیونکہ ہم یہ بھی امید کرتے ہیں کہ دوسرے ہم پر تبصرہ نہیں کریں گے۔ لیکن امریکی نظام اپنا فیصلہ دے گا اور، میں یہ محض رسمی طور پر نہیں کہہ رہا ہوں، لیکن اگر آپ پچھلے 20 سالوں پر نظر ڈالیں، شاید ہمارے لیے تھوڑا سا زیادہ، ہمیں پورا بھروسہ ہے کہ ہم ریاستہائے متحدہ کے صدر کے ساتھ کام کرنے کے قابل ہوں گے، چاہے وہ کوئی بھی اقتدار میں۔ اس کے علاوہ، اس کا جواب دیتے ہوئے کہ وہ آج دنیا کو کس طرح دیکھتے ہیں، جے شنکر نے کہا کہ آج، ہم یوکرین اور اسرائیل میں جاری تنازعات کو اجاگر کرتے ہوئے، ایک غیر معمولی مشکل دور سے گزر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، میں ایک پرامید شخص ہوں اور عام طور پر مسائل کے حل کے بجائے مسائل کے حل کے بارے میں سوچنے کا رجحان رکھتا ہوں۔ لیکن میں بڑی سنجیدگی کے ساتھ یہ کہوں گا کہ ہم ایک غیر معمولی مشکل دور سے گزر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگلے پانچ سالوں کے لیے یہ ایک انتہائی سنگین چیلنج کوئی ہوگی۔ آپ کے پاس وہ ہے جو آپ مشرق وسطیٰ میں ہوتا ہوا دیکھتے ہیں، جو آپ یوکرین میں ہوتا ہوا دیکھتے ہیں، جو آپ جنوب مشرقی ایشیاء، مشرقی ایشیاء، میں ہوتا ہوا دیکھتے ہیں، کووڈ کا مسلسل اثر جیسے ہم میں سے جو لوگ اس سے باہر آئے ہیں وہ قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، لیکن بہت سے لوگ اس سے باہر نہیں آئے ہیں۔ دنیا بھر میں معاشی چیلنجوں کو مزید نوٹ کرتے ہوئے، وزیر خارجہ نے کہا کہ آج بہت سے ممالک جدوجہد کر رہے ہیں۔

ٹیک ٹیلنٹ کی بڑھتی ہوئی مانگ کے درمیان سافٹ ویئر کی ملازمتوں میں اچھال/ انڈیڈ

بنگلورو// آئی ٹی بھرتیوں میں اگلے سال 8.5 فیصد اضافہ متوقع ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ گزشتہ سال اور اس سال کے شروع میں کساد بازاری کے بعد ہنرمند آئی ٹی ٹیلنٹ کی مانگ میں اضافہ ہو رہا ہے، جس کی وجہ سے کاروبار کے لئے آنے والے سال میں اپنی بھرتی کی حکمت عملی تیار کرنا ضروری ہو گیا ہے۔ گلوبل ہائرنگ پلیٹ فارم انڈیڈ کے حالیہ اعداد و شمار کے مطابق، ٹیکنالوجی کی تقریباً 70 فیصد ملازمتیں اس وقت سافٹ ویئر کے شعبے میں ہیں۔ انڈیا پر سافٹ ویئر کا غلبہ کئی باہم جڑے ہوئے عوامل پر مبنی ہے۔ جہاں آپریشنل کارکردگی اور جدت طرازی کے لیے کاروباروں کا سافٹ ویئر پر انحصار بڑھ رہا ہے، اسی طرح ڈویلپرز کے لیے ضروری نظام بنانے اور اسے برقرار رکھنے کا مطالبہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ اے آئی، مشین لرننگ، اور بلاکچین جیسی ٹیکنالوجیز میں تیز رفتار ترقی نے بھی مسابقتی رہنے کے لیے خصوصی سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ کی ضرورت کو بڑھا دیا ہے۔ اس میں بڑھتا ہوا اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام بھی اہم کردار ادا کر رہا ہے کیونکہ نئے کاروبار اپنی مصنوعات کی تعمیر اور ترقی کے لیے ڈویلپرز کی تقرری کو ترجیح دے رہے ہیں۔ آخر میں، موجودہ سافٹ ویئر میں اپ ڈیٹس، سیکورٹی پیچ، اور نئے فیچرز کی وجہ سے ہنرمند پیشہ ور افراد کی مستقل مانگ برقرار، جو صارف کی بڑھتی ہوئی ضروریات اور تکنیکی ترقی کے ساتھ تال میل بنا کر رکھ سکیں۔ ششی کمار، ہیڈ آف سیلز، انڈیڈ انڈیا نے کہا، "آئی ٹی سیکٹر مسلسل سب سے زیادہ نوکری دینے والا سیکٹر بنا ہوا ہے۔ تاہم گزشتہ سہ ماہیوں میں بھرتیوں میں کمی دیکھی گئی کیونکہ کمپنیاں عالمی غیر یقینی صورتحال اور معاشی تبدیلیوں کی وجہ سے احتیاط کر رہی تھیں۔ لیکن اب صورتحال بدل چکی ہے۔ اب کمپنیاں اپنی بھرتی کی کوششیں بڑھا رہی ہیں۔" "ہم توقع کرتے ہیں کہ عالمی قابلیت کے مراکز (جی سی سی) بھرتیوں میں ہو رہی اس ترقی میں، خاص طور پر سافٹ ویئر اور ٹیکنالوجی کے عہدوں میں اہم کردار ادا کریں گے۔" اس وقت آئی ٹی میں سب سے زیادہ ایپلی کیشن ڈویلپر 7.29 فیصد، سافٹ ویئر انجینئر 5.54 فیصد، فل اسٹیک ڈویلپر 4.34 فیصد، سینئر سافٹ ویئر انجینئر 4.22 فیصد، پی ایچ پی ڈویلپر 2.51 فیصد کی مانگ آ رہی ہے کمپنیاں ایپلیکیشن ڈویلپر، سافٹ ویئر انجینئر، فل اسٹیک ڈویلپر، سینئر سافٹ ویئر انجینئر، اور پی ایچ پی ڈویلپر کی آسامیوں کے لیے بھرتی کر رہی ہیں۔ بلاک چین ڈویلپرز، سافٹ ویئر آرکیٹیکٹس، ڈیو اوپس انجینئرز، ڈیٹا انجینئرز اور فرنٹ اینڈ ڈویلپرز کی مانگ بھی بڑھ رہی ہے۔ ملازمتوں میں یہ اضافہ نئے پروجیکٹس کو سپورٹ کرنے، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کو بڑھانے اور تکنیکی پیش رفت کے ساتھ تال میل برقرار رکھنے کے لیے آیا ہے۔ کاروبار کے ذریعہ توسیع اور اختراع کیا جا رہا ہے، اس لئے انہیں ایسے ہنر مند پیشہ ور افراد کی ضرورت ہے جو ان کے سسٹم کو بنا اور برقرار رکھ سکیں۔ دوسری طرف، نوکری کے متلاشی فل اسٹیک ڈویلپر، سافٹ ویئر انجینئر، فرنٹ اینڈ ڈویلپر، کمپیوٹر آپریٹر، اور ویب ڈویلپر جیسی پوزیشنوں میں زیادہ دلچسپی رکھتے ہیں۔ کمپنیوں کی طرف سے مانگی گئی پوزیشنوں اور نوکری کے متلاشیوں کی طرف سے تلاش کی گئی پوزیشنوں کے درمیان یہ ہم آہنگی مارکیٹ میں ایک مضبوط رجحان کو ظاہر کر رہی ہے۔ کمپنیوں اور ملازمت کے متلاشیوں میں فل اسٹیک ڈویلپرز اور سافٹ ویئر انجینئرز کی زیادہ مانگ ورسٹائل اور انتہائی ہنرمند آئی ٹی پروفیشنلز کی بے پناہ مانگ کی عکاسی کرتی ہے۔

از نیابت کچواری

مضمون: چھٹی آمدہ از دفتر میونسپل کمیٹی خانصاحب زیر نمبری MC/KSB/D and B/2024/710 مورخہ 12/08/2024 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق مدثر احمد پال ولد غلام محمد پال ساکنہ موضع گروہتھ کلاں تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ چوکیدار علاقہ و دیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ مدثر احمد پال ولد غلام محمد پال ساکنہ موضع گروہتھ کلاں مورخہ 26/07/2018 کو CHC خانصاحب میں پیدا ہوا ہے جس کی نسبت میڈیکل آفیسر خانصاحب کی اجرا کردہ پیدائشی سرٹیفکیٹ کے علاوہ بیان حلفی بھی شامل مثل ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کچواری

از دفتر نائب تحصیلدار جڈی بل سرینگر

عنوان: درخواست منجانب حذیفہ مشتاق گوجری، شعیب مشتاق گوجری اولادان مشتاق احمد گوجری ساکنہ دانہ مزار صفا کدل سرینگر نسبت اجرائی OBC سرٹیفکیٹ بذمرۂ "گوجری"

مرکزی حکومت سے اپیل کرتے ہیں کہ حالات کو جلد از جلد بہتر بنانے کے لیے فوری عملی کاروائی کرے اور پرتشدد واقعات میں ملوث افراد کے خلاف سخت سے سخت کاروائی کرے۔ [illegible]

[illegible] OBC [illegible]

بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
مشتاق احمد گوجری	50	والد	ڈرائیور	10,000
شاہینہ	۵۰	والدہ	گھریلو کام	
حذیفہ مشتاق گوجری	۲۳	سائل	زیر تعلیم	
شعیب مشتاق گوجری	۱۷	--	...	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار جڈی بل

از نیابت کچواری تحصیل خانصاحب بااجلاس محمد یاسین صاحب نائب تحصیلدار

عنوان: درخواست از جانب فاروق رشید و سائمہ رشید و افروزہ بانو اولادان عبدالرشید گوجر کاس ساکنان کچواری تحصیل خانصاحب اجرائی ST سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۲۹۴

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی ST پیش کی ہے۔ جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع کچواری میں موجود ہے اور تا حال بھی وہ خدا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ کنبے کی زرعی وغیر زرعی آمدنی ماہوار 63458 روپے تک ہے۔ اور کنبہ ۷ افراد پر مشتمل ہے۔ اور تفصیل افراد کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ	آمدنی
عبدالرشید گوجر کاس	۴۵	سرکاری ملازم	سربراہ کنبہ	62625
رضیہ زوجہ عبدالرشید	۴۳	گھریلو کام	زوجہ	
سائمہ رشید دختر	۲۲	زیر تعلیم	دختر	
افروزہ بانو دختر	۴۰	--	---	
فاروق رشید پسر	۱۹	---	پسر	
شاہد رشید پسر	۱۷	---	---	
حاذق رشید پسر	۱۵	---	---	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کچواری

ہندوستان اور سری لنکا کی مشترکہ فوجی مشق شروع

نئی دہلی// ہندوستان اور سری لنکا کی مشترکہ فوجی مشق 'میتر شکتی' کا 10واں ایڈیشن پیر کے روز سری لنکا کے آرمی ٹریننگ اسکول مادورو اویا میں شروع ہوا۔ سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ دیگر اسلحہ اور خدمات کے اہلکاروں کے ساتھ 106 اہلکاروں پر مشتمل ہندوستانی دستے کی نمائندگی راجپوتانہ رائفلز کی بٹالین کر رہی ہے۔ سری لنکا کے دستے کی نمائندگی سری لنکائی فوج کی گجبا ریجمنٹ کے اہلکار کر رہے ہیں۔ یہ فوجی مشق 12 سے 25 اگست تک جاری رہے گی۔ مشترکہ فوجی مشق میتر شکتی ایک سالانہ تربیتی پروگرام ہے جو ہندوستان اور سری لنکا میں متبادل طور پر منعقد کیا جاتا ہے۔ اس فوجی مشق کا آخری ایڈیشن نومبر 2023 میں پونے میں منعقد ہوا تھا۔ مشترکہ فوجی مشق کا مقصد اقوام متحدہ

گجرات ہندوستان کی پہلی آبدوز سیاحت کا آغاز کرے گا

احمد آباد// گجرات حکومت نے آبدوز سیاحت کو متعارف کرانے کا فیصلہ کیا ہے، جس سے سیاح پانی میں ڈوب کر شہر دوارکا کی سیر کر سکتے ہیں۔ بھارت کی پہلی زیر آب سیاحت کی سہولت شروع کرنے کے لیے مزگاؤں ڈاک شپ بلڈرز کے ساتھ مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کیے گئے ہیں، جو اکتوبر 2024 میں دیوالی تک فعال ہونے کی تجویز ہے۔ یہ ترقی پذیر منصوبہ ایک عمیق تجربہ پیش کرے گا، جس سے سیاحوں کو دوارکا کی ثقافت میں جانے کا موقع ملے گا، یہ شہر افسانوی اور روحانی اہمیت سے مالا مال ہے۔ متک کے مطابق، دوارکا بحیرہ عرب میں بھگوان کرشن کے دنیا سے چلے جانے پر ڈوب گئی تھی۔ جو کالی یوگ کے آغاز کے موقع پر تھی۔ اس پہل کا مقصد دوارکا کے ڈوبے ہوئے کھنڈرات پر ایک نیا تناظر فراہم کرتے ہوئے ہندوستان کے روحانی سیاحتی منظر نامے کی ترقی ہے۔ پچھلے کچھ سالوں میں، ہندوستان کا سیاحتی شعبہ ترقی کر رہا ہے اور اس میں دوسرے ممالک کے سیاحوں کی تعداد میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ ملکی سیاحوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ اس سال جنوری سے جون کے دوران ہندوستان آنے والے غیر ملکی سیاحوں کی تعداد 43.80 لاکھ رہی جو کہ 2022 کی اسی مدت کے اعداد و شمار (21.24 لاکھ) سے 106 فیصد زیادہ ہے۔ وزارت سیاحت کے اعداد و شمار کے مطابق 2021 میں گھریلو سیاحت کی تعداد 677 ملین تھی اور 2022 میں بڑھ کر 1,731 ملین ہوگئی۔ ورلڈ اکنامک فورم کے ٹریول اینڈ ٹورازم مسابقتی انڈیکس نے 4.1 کے اسکور کے ساتھ ملک کو 54 ویں نمبر پر رکھا ہوا ہے، ہندوستان کی سیاحت کی صنعت تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔

بابا رام دیو اور آچاریہ بال کرشن کو سپریم کورٹ سے بڑی راحت

نئی دہلی// سپریم کورٹ نے منگل (13 اگست 2024) کو یوگا گرو بابا رام دیو اور آچاریہ بال کرشنا کے خلاف جاری توہین عدالت کیس کو بند کر دیا۔ رام دیو اور بال کرشن کو سپریم کورٹ سے تحریری معافی کے بعد یہ راحت ملی ہے۔ اس معافی نامے میں کہا گیا تھا کہ اب سے پتنجلی کی مصنوعات کو لے کر گمراہ کن دعوے اور گمراہ کن اشتہارات نہیں کیے جائیں گے۔ سپریم کورٹ نے 14 مئی کو گمراہ کن اشتہار کیس میں پتنجلی آیوروید لمیٹڈ، یوگا گرو رام دیو اور ان کے ساتھی بال کرشنا پر اپنا حکم محفوظ کر لیا تھا۔ عدالت میں غیر مشروط معافی قبول کریں۔ جسٹس ہیما کوہلی اور جسٹس احسن الدین امان اللہ کی بنچ نے آج کھلی عدالت میں یہ فیصلہ دیا۔ بابا رام دیو اور آچاریہ بال کرشنا کے خلاف توہین عدالت کا مقدمہ بند کرتے ہوئے عدالت نے کہا کہ عدالت ان دونوں کی طرف سے دی گئی غیر مشروط معافی کو قبول کرتی ہے۔ عدالت نے دونوں کو آئندہ عدالت کی نافرمانی نہ کرنے کی تنبیہ بھی کی۔ سپریم کورٹ نے 14 مئی کو فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔ دیا تھا۔ سپریم کورٹ نے پتنجلی آیوروید کے ذریعہ شائع کردہ گمراہ کن اشتہارات X کے خلاف کوئی کارروائی نہ

اتر ریلوے

کھلا ٹینڈر

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر / ٹی آر ڈی، اتر ریلوے، فیروزپور کینٹ کے لئے اور بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے ای۔ ٹینڈرز آخری تاریخ 05-09-2024 کو 15.00 بجے تک طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنی اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 05-09-2024 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول آفر اس ٹینڈر کیلئے جائز نہیں ہے۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت	ٹینڈر کی قیمت (روپے)	ٹینڈر کی اختتام کی تاریخ اور وقت	بیعانہ کی رقم (روپے)	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت
611، ٹی آر ڈی، فیروزپور 2024-25	فیروزپور ڈویژن پر [illegible] ٹی آر ڈی ورکس	2,77,26,178.48	صفر	05-09-2024 کو 15.00 بجے تک	2,88,600/-	05-09-2024 کو 15.00 بجے کے بعد
612، ٹی آر ڈی، فیروزپور 2024-25	فیروزپور ڈویژن کے LDH-JUC سیکشن پر آٹو بلاک سگنلنگ کے انتظام کے تحت ٹی آر ڈی ورکس	1,70,28,820.60	صفر	05-09-2024 کو 15.00 بجے تک	2,35,200/-	05-09-2024 کو 15.00 بجے کے بعد
مدت تکمیل کام	12 ماہ	ویب سائٹ	www.ireps.gov.in			

نوٹ: ٹینڈر دہندگان برائے مہربانی توجہ دیں کہ بولی سیکورٹی کے بغیر موصول آفر یا تو ای۔ پیمنٹ گیٹوے کے ذریعہ سے نقد میں یا بھارت کے کسی شیڈولڈ کمرشل بینک سے بینک گارنٹی بانڈ کی شکل میں یا ٹینڈر دستاویز میں مذکور (انیکسچر۔ 21 کے مطابق) ایک مدت کیلئے جائز ہیں۔ بولی کی ویلیڈیٹی پیریڈ کے بعد 90 دنوں کیلئے نامکمل اور باطل تجویز کی شکل میں مانا جائے گا اور جس کیلئے ٹھیکیدار کا ریلوے پر کوئی بھی دعویٰ نہیں ہوگا۔

نمبر: 611 اور 612، ٹی آر ڈی۔ فیروزپور۔ 25-2024، مورخہ 12-08-2024 2542/2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

یو جی سی-نیٹ 2024 کو منسوخ کرنے کے حکومت کے حکم کے خلاف دائر درخواست مسترد

نئی دہلی// سپریم کورٹ نے یونیورسٹی گرانٹس کمیشن-قومی اہلیتی امتحان (یو جی سی-نیٹ) 2024 کو منسوخ کرنے کے مرکزی حکومت کے حکم کے خلاف دائر پی آئی ایل کو پیر کو یہ کہتے ہوئے مسترد کر دیا کہ ری شیڈول 21 اگست کو امتحان منعقد کرنے کے فیصلے میں اس مرحلے پر مداخلت کرنے سے پوری طرح انارکی پھیل جائے گی۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اور جسٹس جے بی پاردی والا اور منوج مشرا کی بنچ نے پروین ڈباس اور دیگر کی درخواست پر غور کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ امتحانات مقررہ تاریخ کے مطابق ہونے چاہئیں۔ بنچ نے کہا "ہم ایک مثالی دنیا میں نہیں ہیں۔ امتحانات 21 اگست کو ہونے دیں، طلباء" بنچ نے کہا "موجودہ صورتحال میں درخواست گزاروں نے حکومت کے فیصلے کو چیلنج کیا ہے۔ تقریباً دو مہینے گزر چکے ہیں۔ درخواست پر غور کرنے سے غیر یقینی صورتحال بڑھے گی اور اس کے نتیجے میں شدید انتشار پیدا ہوگا۔" سپریم کورٹ نے کہا کہ اس وقت حکومت نیٹ کے معاملے کی وجہ سے دوگنا احتیاط برت رہی تھی اور سوالیہ پرچہ عام کرنے کے الزامات کی وجہ سے یو جی سی نیٹ امتحان کو منسوخ کرنے کا فیصلہ حکومت نے کیا تھا۔ سپریم کورٹ نے پروین ڈباس اور دیگر کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے کہا کہ صرف 47 درخواست گزار ہیں لیکن نو لاکھ امیدوار یو جی سی نیٹ میں شامل ہو رہے ہیں۔ یو جی سی نیٹ کا انعقاد 19 جون کو ہونا تھا، لیکن کچھ انڈر گریجویٹ میڈیکل کورسز میں داخلے کے لیے منعقد کیے گئے قومی اہلیت کم داخلہ ٹیسٹ (نیٹ یو جی) میں مبینہ بے ضابطگیوں کے پیش نظر مرکز نے اسے منسوخ کر دیا تھا۔

آو کسی غریب ومحتاج کوسہارا دیں

از قلم ، مفتی محمد ضیاء

اسلام پوری دنیا کے لئے مکمل نظام حیات ہے اسلام میں ہر ایک کے حقوق کا خیال رکھا گیا ہے۔اللہ عزوجل نے اپنے بندوں کو بے یارو مددگار نہیں چھوڑا۔ ہر ایک کے لیے ایسے اسباب و ذرائع ابلاغ مہیا کردیا ہے۔کہ اللہ عزوجل کے بندے آسانی کے ساتھ زمین پر رہ کر اپنی زندگی کے شب و روز شائستگی اور شگفتگی کے ساتھ بسر کر سکے۔یتیم ومفلس ونادار اورلاوارث بچوں کے بھی معاشرتی حقوق ہیں۔ان کی مکمل کفالت اور ان کے حقوق کی پاسداری ہے۔اور اس سے صرف نظر کرلینا ان کے حقوق کے تقدس کی پامالی ہے اسلامی تعلیمات ہر طرح سے اپنے چاہنے والوں کے لیے مکمل نظام زندگی بیان کرتی ہے چاہے وہ معاشراتی زندگی ہو یا کہ سیاسی زندگی ہو یا انفرادی زندگی ہو یا اجتماعی زندگی ہو اس وقت جو بات موضوع بحث ہے وہ ہے معاشرے کے ایک خاص طبقہ کی جو ہمارے معاشرے کو تباہ و برباد ہونے سے روکتا ہے میری مراد ہے غرباء ویتامیٰ اور مساکین کی دل جوئی اور ان سے الفت ومحبت ان کی ضروریات زندگی کا پاس ولحاظ اور ہمدردی وغمگساری اسلام کی ایسی پاکیزہ تعلیمات ہیں جو معاشرے کو تباہ و برباد ہونے سے بچاتی ہیں۔

محتاجوں، غریبوں، یتیموں، اور ضرورت مندوں کی مدد، مزاج پرسی، حاجت روائی اور اور دل جوئی کا پس ولحاظ کرنا اسلام کا بنیادی درس (نقطہ نظر) ہے۔دوسروں کی امداد کرنا اور ان کے ساتھ حتی المقدور تعاون کرنا ان کے لیے روز مرہ کی ضرورت کی اشیاء فراہم کرنا دین اسلام نے کارثواب اور اللہ عزوجل کو راضی کرنے کا نسخہ کیمیا بتایا ہے۔خالق کائنات اللہ عزوجل نے امیروں کو اپنے مال میں سے غریبوں کو دینے کا حکم دیا ہے صاحب استطاعت پر واجب ہے کہ وہ مستحقین کی حتی الیمان مدد کرے۔قرآن مجید میں ارشاد باری تعالی ہے۔۔

سورۃ البقرۃ **177** ترجمہ * کچھ اصل نیکی یہ نہیں کہ منہ مشرق یا مغرب کی طرف کرو ہاں اصل نیکی یہ ہے کہ ایمان لائے اللہ اور قیامت اور فرشتوں اور کتاب اور پیغمبروں پر اور اللہ کی محبت میں اپنا عزیز مال دے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور راہ گیر اور سائلوں کو اور گردنیں چھوڑنے میں اور نماز قائم رکھے اور زکوۃ دے اور اپنا قول پورا کرنے والے جب عہد کریں اور صبر والے مصیبت اور سختی میں اور جہاد کے وقت یہی ہیں جنھوں نے اپنی بات سچی کی اور یہی پرہیزگار ہیں

* (ترجمہ کنز الایمان) اور دوسرے مقام پر اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا * ی وابن **215** ترجمہ * تم سے پوچھتے ہیں۔کیا خرچ کریں تم فرماؤ جو کچھ مال نیکی میں خرچ کرو تو وہ ماں باپ اور قریب کے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں محتاجوں اور راہ گیر کے لیے ہے اور جو بھلائی کرو بیشک اللہ اسے جانتا ہے * (کنز الایمان) ان لوگوں کی مثال جو اپنا مال اللہ پاک کی خوشنودی کی طلب میں دل کی خوشی سے خرچ کرتے ہیں۔تو وہ لوگ تنگ دستی اور حاجت کے وقت میں بھی اللہ عزوجل کی راہ میں خرچ کریں قرض حسن یا صدقات وخیرات کے لیے لازم و ضروری نہیں ہے کہ ہم ایک بڑی رقم ہی خرچ کریں یا اسی وقت امت مسلمہ کی مدد کریں۔جب ہمارے پاس دنیاوی وسائل بالکل ہی نہ ہوں بلکہ تنگ دستی کے دنوں میں بھی ہمیں حسب استطاعت مدد کرنے کے لیے پیش پیش رہنا چاہیے۔

ترجمہ وہ جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں خوشی میں اور رنج میں (کنز الایمان) ان کے رب کی طرف سے اس کے بدلے میں گناہوں کی معافی اور ایسی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں مفسر قرآن صدر الافاضل سید نعیم الدین علیہ الرحمہ اس آیت کریمہ کی تفسیر بیان فرماتے ہیں یعنی ہر حال میں خرچ کرتے ہیں۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اللہ کے محبوب داتائے غیوب منزہ عن العیوب صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خرچ کرو تم پر خرچ کیا جائے گا یعنی خدا کی راہ میں دو تمہیں اللہ عزوجل کی رحمت سے ملے گا (بخاری ومسلم شریف) سماجی کامیابی کا بنیادی مقصد معاشرے کے محتاجوں، بکسوں، اور معذوروں، بیماروں، بیواؤں، غریبوں، یتیموں لوگوں کی دیکھ بھال اور ان کی فلاح وکامرانی ہے اور ضروریات زندگی کا خیال رکھنا درس عظیم ہے۔

اسلامی تعلیمات کا اللہ عزوجل نے قرآن مجید میں اس حوالے سے متعدد مقامات پر مختلف طریقوں سے حکم دیا ہے ان کی دل جوئی کی جائے انہیں بے سہارا نہ چھوڑا جائے مگر ایک بات کا ہم سب کو خصوصیت کے ساتھ خیال رکھنا چاہیے انہیں صدقات و خیرات وعطیات دے کر ان پر احسان نہ جتایا جائے کیونکہ دے کر احسان جتانا تمہاری نیکی کو برباد کردے گا۔اللہ عزوجل قرآن مجید میں میں مومنین سے مخاطب ہو کر ارشاد فرمایا کہ اے ایمان والو اپنے صدقات ضائع نہ کرو لینے والوں کو ایذا دے کر آج ہماری قوم حال یہ ہو چکا ہے غریبوں کی مدد کرتے وقت کچھ مال اس کے ہاتھ میں دے کر تصاویر لی جاتی ہے اس تصویر کو فیس بک پر اپلوڈ کرتے ہیں اور اخبارات وغیرہ میں بھی نکلواتے ہیں اس غریب عزت دار کی عزت کا جنازہ نکلتے ہیں اس طرح کا یہ فعل بدترین گناہ ہے لہذا اس قبیح عمل سے ہماری قوم کو پرہیز کرنا چاہیے یہ تھوڑے ہی آپ ہم ان پر کوئی احسان کررہے ہیں جو انہیں سر عام رسوا کررہے ہیں یہ تو عین عبادت اور حکم ربی ہیا گر ہم اس سے صرف نظر کرلیں تو یقینا یہ ہمارے ایمان کے لیے کوئی سعادت مندی کی بات تھوڑی ہوگی۔

اے ہماری قوم کے خیر خواہوں ان غرباء ومحتاجوں کی بے کسی کا تماشا مت بناؤ۔ان کی عزت وتوقیر کو سر بازار نیلام مت کرو یہ اسلام کی تعلیمات نہیں ہے بلکہ ابلیسی مکروفریب ہے ورنہ حکم تو یہ ہے لینے والا ہاتھ بہتر ہے دینے والے سے۔احادیث مصطفی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم میں بار ہاں اس بات کی تاکید کی گئی ہے کہ یتیموں محتاجوں مفلسوں کی امداد کی جائے اور ان کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آیا جائے۔سرکار مدینہ سلطان باقرینہ قرار قلب وسینہ فیض گنجینہ صاحب معطر پسینہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم خود بھی ایسا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو یتیموں کے والی غریبوں کے مولی مجا تھے آپ کی چشم مبارک نم ہوجاتی تھی جب کسی لاچار ومفلس کو دیکھ کر۔

اللہ کے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے یتیموں اور مسکینوں محتاجوں کے بارے میں اپنی امت کے خیر خواہوں کو کیا کیا تعلیم دیا ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے دل کے سخت ہوجانے کے بارے میں ذکر کیا تو کریم آقا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر تم اپنے دل کو نرم کرنا چاہتے ہو تو مسکینوں کو کھانا کھلاو اور یتیموں کے سر پر ہاتھ رکھو۔حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سرکار مدینہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کثرت سے ذکر الھی مشغول رہتے عام بات چیت بہت کم فرماتے۔آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نماز کو طول فرماتے اور خطبے کو مختصر اور آپ کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم بیواؤں اور مسکینوں کی حاجت روائی کرنے کے لیے ان کے ساتھ چلنے میں کوئی عار محسوس نہیں فرماتے تھے حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علی وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کسی یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرا اور اس کا مقصد صرف اللہ عزوجل کی خوشنودی حاصل کرنا تھا۔

تو اس کے لیے ہر اس بال کے بدلے نیکیاں ہیں جس جس بال کو اس کا ہاتھ لگا تھا جس نے اپنی زیر کفالت کسی یتیم بچی یا بچے کے ساتھ اچھا سلوک کیا تو وہ اور میں جنت میں اس طرح ہوں گے۔اپ کریم اقا نے اپنی شہادت کی انگشت مبارکہ اور درمیانی انگشت مبارک میں تھوڑا سا فاصلہ رکھا۔ترجمہ۔نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:"میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہونگے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگشت شہادت اور بیچ والی انگشت مبارک سے اشارہ کیا حضرت مصعب بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ (ان کے والد) حضرت سعد رضی اللہ تعالی عنہ کو یہ خیال ہوا کہ انہیں اپنے سے کم تر لوگوں پر فضیلت حاصل ہے تو نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ تو انھیں کمزوروں کی وجہ سے مدد کئے اور رزق دیئے جاتے ہو۔(بخاری شریف) ان احادیث مبارکہ کی روشنی میں یہ بات سمجھ میں آگئی ہوگی کہ ان لاچار ومفلس ونادار لوگوں کی مدد کرنا حکم نبوی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے بھی ثابت ہے طریقہ نبوی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم بھی بحیثیت امت یہ ہم غلامان محمد مصطفی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے لیے عین عبادت ہے۔

اس میں ہم غلامان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے فلاح و کامرانی ہے پر اس بات کا خیال رہے کہ ہمارا یہ عمل خیر صرف عبادت ہو تجارت نہ بنے۔اس دور پرفتن میں جہاں امت مسلمہ انتہائی کرب و اذیت میں مبتلا ہے ہر چہار جانب امت مسلمہ کی چیخ وپکار بلند ہورہی ہے بچے بوڑھے مردوں زن قربان ہورہے ہیں ہزاروں قیمتی افراد بے گھر بے سہارا (بے یارو مددگار) در در کی ٹھوکریں کھارہے ہیں اور اپنی حالات کو یاد کر کے خون کے آنسو بہارہے ہیں تو وہی پر امت مسلمہ کی ایک کثیر تعداد مختلف شہروں ومختلف ممالک میں کچرے سے کھانے کے چند لقمے چن رہی ہے اور اپنی شکم آگ کیب کو مٹارہی ہے۔چھوٹے چھوٹے بچے روٹی کے لقمے نہ ملنے کے سبب اپنی ایڑیاں رگڑ رگڑ کر اپنی جان جاں آفرین کے سپرد کررہے ہیں۔

تو ایسے میں ہم بخوبی جانتے ہیں کہ ہمارے یہاں بیواؤں اور یتیموں ومفلسوں کی ایک بڑی تعداد موجود ہے جو کہ بے سہارا وبے کس ہیں جن کے پاس سبحانہ تعالی کے نام کے سوا کچھ بھی نہیں۔میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ عید قریب ہے ایک دن کا فاصلہ ہے پر یتیموں کے گھر میں کھانے کے لالے پڑے ہیں بیوائیں اپنی بے بسی ولاچارگی کی مار کو برداشت کررہی ہیں پر انکی مدد کرنے والا کوئی موجود نہیں ان کی آنکھوں سے بہتے موتیوں کا سمندر ان کا درد بیان کرنے کو کافی ہے اور وہ بیوائیں اپنے رب کے حضور لرزتے ہوئے ہونٹ اور آنسوؤں کی شکل میں پیش کر کے امداد کی بھیک مانگ رہی ہیں۔اور ایسے بھی یتیموں کی تعداد کچھ کم نہیں ایسے بھی یتیم اور بیوہ ہمارے مابین موجود ہیں جن کے والد وشوہر نے اپنی پوری زندگی ملت اسلامیہ کی بقاوتحفظ کے لئے قربان کردی تو یہ فریضہ ہم پر بھی اب عائد ہوتا ہے کہ ان بچوں کا خیال رکھیں ان کی بیواؤں کی مدد کریں۔اگر ان کی مدد نہ کی گئی تو یقینا وہ اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اللہ نہ کرے کوئی غلط قدم اٹھالیں کیونکہ لاچارگی انسان سے اس کی پہچان ہی نہیں اس کی عزت وتوقیر بھی چھین لیتی ہے۔

ان مبارک ساعتوں میں ان کی امیدیں بھی ہم سے وابستہ ہیں۔کہ اب امت مسلمہ کے خیر خواہ ہماری مدد کرینگے۔اور ہم بھی اپنا چولھا گرم کریں گے۔تو اے ہم اپنے اس پاس میں اس بات کے لیے کوشاں رہیں کہ کہیں ہمارا حال ایسا تو نہیں کہ جن کے بارے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے کہ وہ مومن ہی نہیں جو خود شکم سیر ہوجائے اور اس کا پڑوسی بھوکا پیاسا ہو۔*ایک اور یاد دہانی امت مسلمہ کے خیر خواہوں کے لیے *اکثر وبیشتر ہمارے معاشرے میں اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ ماہ صیام کے آخری عشرے کے آخری دنوں میں صدقات وخیرات دینا زیادہ بہتر ہے۔

ایسا کچھ بھی نہیں میرے عزیزوں ہم جو رمضان المبارک کے پہلے عشرے کے اختتام پر ہی اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اپنے بچوں کے مختلف انواع واقسام کی خریداری کرتے ہیں رقم الحروف کا ملت اسلامیہ کے لوگوں سے سوال ہے کیا یہ یتیم بچے بیوائیں اپنی ضروریات صرف ایک دن پہلے ہی عید کی پوری کرسکتے ہیں ایک بار دل پر ہاتھ رکھ کر سوچے کہ اللہ عزوجل نہ کرے اگر یہ ہمارا بچہ ہوتا اگر یہ بیوہ ہماری بہن یا بیٹی ہوتی تو کیا تب بھی ہم اس کی اعانت ایسے ہی کرتے ہرگز نہیں۔تو پھر رسول رحمت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی امت کے بچوں اور بیواؤں سے یہ سلوک رکھنا ہم باعث فخر ومسرت سمجھتے ہیں۔زیادہ بہتر یہ ہوتا کہ ان کی مدد پہلے سے ہی کی جاتی تاکہ یہ اپنی ہلکی پھلکی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے پریشان نہ رہتے۔*

دوسری *ہم یہ جو ایک دو روپیہ یا زیادہ سے زیادہ دس بیس روپیہ کسی غریب ومحتاج کو تھما دیتے ہیں اس سے تو ممکن ہی نہیں کہ یہ اپنی ضروریات کو پورا کرسکیں بہتر یہ ہوتا کہ اگر ہم ان کی کم از کم کوئی ایسی ضرورت خود ہی پوری کرتے جو ان کو حاجت ہوتی یہ بات بھی کوئی فرض عین نہیں ہے کہ جو صدقہ فطری رقم مقرر کی گئی ہے اس سے زائد ایک روپیہ بھی نہیں دینا ہے میرے بھائی ہم سے جتنا بھی ہوسکے ہماری جتنی استطاعت ہو ہمیں ان کی اعانت کرنا چاہے اللہ تعالی تو کبھی بھی ہمیں گن گن کر نہیں دیتا بلکہ اللہ پاک کا فرمان ہے تو ہم ایسا کیوں کرتے ہیں۔اللہ عزوجل سے دعا ہے مولی اپنے حبیب صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے صدقے یتیموں اور مسکینوں محتاجوں وبیواؤں کی اعانت کی توفیق عطاء فرمائے۔آمین یارب العالمین مضمون نگار کی رائے سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے

غاصب اسرائیل فلسطینیوں کیخلاف نسلی امتیاز کا مرتکب

خورشید عالم داؤد قاسمی

غاصب ریاست اسرائیل، اس کی قابض فوجیں اور اس کے غیر مہذب، شدت پسند صہیونی شہری ہر وقت کسی نہ کسی حیلہ اور بہانہ کی تلاش وجستجو میں لگے رہتے کہ کوئی موقع ہاتھ لگے اور بچے کھچے فلسطین پر بمباری شروع کردیں، فلسطین کے معصوم شہریوں پر راکٹ داغ سکیں، فلسطینیوں کے خلاف بے دریغ اپنے اسلحہ کا استعمال کرسکیں، ان کے خون سے اپنی پیاس بجھا سکیں، ان کی سرسبز وشاداب کھیتی اور ہرے بھرے باغات کو نذر آتش کر کے اپنی درندگی کو سکون پہنچا سکیں۔ ابھی اوائل رمضان (**1442**ھ) میں یہ خبر آئی تھی کہ اسرائیلی فوج کے جنگی طیاروں نے وسطی غزہ میں، البریج مہاجر کیمپ کے قریب اور خان یونس کے مقام پر متعدد بار بمباری کی۔انھوں نے جنوبی غزہ میں رفح کے مقام پر میزائل داغا۔ ہر مہینے، دو مہینے میں ایک دو بار اس طرح کی بمباری کرنا اور میزائل داغنا غاصب ریاست کے معمول کا حصہ ہے۔ جہاں تک قابض اسرائیلی فوجیوں کی بات ہے، تو اس کا کسی نہ کسی شکل میں فلسطینیوں پر ظلم وجور کرنا، ان کو تکلیف واذیت دینا اور خطرناک اسلحہ سے لیس ہوکر، ان کو خوف زدہ اور دہشت زدہ کرنا، تو بغیر کسی استثناء کے شب وروز کا مشغلہ ہے۔

غاصب ریاست اسرائیل کی طرف سے فلسطین کے خلاف اس طرح کی منظم تباہی وبربادی اور معصوم انسانی جانوں کی ہلاکت پر کسی عالمی طاقت نے نوٹس لیکر، اقوام متحدہ کے پلیٹ فارم سے یا پھر کسی دوسری یونین اور تنظیم کے پلیٹ فارم سے اسرائیل کے خلاف کاروائی کا پرزور مطالبہ نہیں کیا۔ جب بھی اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی یا اس کے ذیلی ادارے میں اس طرح کی بات آتی ہے: تو محض رسمی طور پر مذمتی قرارداد پاس کر کے، سب کے سب خاموش ہوجاتے ہیں اور اسرائیلی حکومت اپنے طور پر اس قرارداد کو مسترد کر کے، سکون کی سانس لینا شروع کردیتی ہے۔ اگر اقوام متحدہ میں اس سے زیادہ کچھ کرنے کی کوشش کی جائے گی؛ تو امریکہ بہادر اسے ویٹو کرنے کے لیے تیار بیٹھا رہتا ہے۔ ابھی ماہ رواں یعنی بہ روز منگل، **27**/ اپریل **2021** کو ''ہیومن رائٹس واچ'' نے **213** صفحات مشتمل اپنی تفصیلی اور جامع رپورٹ پیش کی ہے۔اس تنظیم نے اپنی رپورٹ میں یہ بات واضح طور پر کہی ہے کہ اسرائیل مقبوضہ علاقوں میں فلسطینیوں اور اپنے عرب شہریوں (وہ فلسطینی جنھوں نے اسرائیلی شہریت اختیار کرلی ہے۔) کے خلاف ''اپارتھائیڈ'' (**Apartheid**) اور ریاستی جبر واستبداد، ظلم وستم کے جرائم کا مرتکب ہو رہا ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق اسرائیل کی حکمت عملی یہ ہے کہ اپنے عرب شہریوں سمیت مقبوضہ علاقوں کے فلسطینیوں پر یہودی اسرائیلیوں کے تسلط کو قائم رکھا جائے۔ ''ہیومن رائٹس واچ'' نے اپنی اس رپورٹ میں ''بین الاقوامی عدالت'' سے اپیل کی ہے کہ وہ فلسطینیوں کے خلاف برتی جانے والی نسلی امتیاز کے حوالے سے جانچ کرے اور اس جرم میں ملوث پائے جانے والے لوگوں کے خلاف قانونی کاروائی کرے۔ اپارتھائیڈ (**Apartheid**) انگریزی زبان کا لفظ ہے۔

اس کا معنی ہے: ''ایک ایسا سیاسی نظام جہاں، لوگ واضح طور پر رنگ، نسل، جنس وغیرہ کی بنیاد پر آپس میں منقسم ہوں۔'' یہاں اس رپورٹ میں اس لفظ کا مطلب فلسطینیوں کے خلاف نسلی امتیاز کی ایسی پالیسی ہے جسے غاصب اسرائیل ریاست انجام دے رہی ہے۔ یہ عالمی قانون کے تحت انسانیت کے خلاف جرم ہے۔ ہیومن رائٹس واچ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر مسٹر کینتھ روتھ نے صاف صاف یہ بیان دیا ہے کہ اسرائیل چالیس سالوں سے فلسطینیوں کے خلاف نسل پرستانہ جرائم کا ارتکاب کر رہا ہے۔ مسٹر کینتھ روتھ نے کھلے لفظوں میں یہ بھی کہا ہے کہ اسرائیلی حکومت پر فلسطینیوں کے خلاف نسل پرستانہ جرائم کے ارتکاب کے ثبوت موجود ہیں۔ واضح رہے کہ ہیومن رائٹس واچ حقوق انسانی کی بین الاقوامی تنظیم جو عالمی سطح پر حقوق انسانی کے لیے کام کرتی ہے۔ اس کی ہیڈ آفس امریکہ کے نیویارک شہر میں قائم ہے۔

امریکی صدر جو بائیڈن کے اقتدار سنبھالتے ہی، اقوام متحدہ میں قائم امریکی سفیر رچرڈ ملز نے **26**/ جنوری **2021** کو کہا تھا کہ امریکی صدر جو بائیڈن فلسطینیوں کی مدد بحال کرنے اور ٹرمپ انتظامیہ کے دور میں بند کیے گئے فلسطینی سفارتی مشن کو جلد کھولنا چاہتے ہیں۔ اس سفیر نے مزید کہا تھا کہ بائیڈن کی پالیسی فلسطین اور اسرائیل کے درمیان جاری تنازع کے دو ریاستی حل کی حمایت پر مبنی ہے۔ وہ اسرائیل اور فلسطینیوں کے لیے الگ الگ ریاستوں کے قیام کے حامی ہیں، جہاں اسرائیل کے ساتھ فلسطینی بھی اپنی ایک آزاد ریاست میں جی سکیں۔ اس خبر کے بعد، انسانیت پسند لوگوں کو ایک امید جگی تھی کہ امریکہ کی موجودہ انتظامیہ اپنے پیشرو کے غلط فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے مظلوم فلسطینیوں کے لیے کچھ مثبت فیصلے لے گی؛ مگر ''ہیومن رائٹس واچ'' کی اس رپورٹ کے آتے ہی بائیڈن انتظامیہ نے بھی امید کے برخلاف اس رپورٹ کو مسترد کردیا اور اسرائیل کو بچانے کے لیے میدان میں آگئی۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان جین ساکی نے یہ بیان دیا ہے کہ ہیومن رائٹس واچ کی طرف سے اسرائیل کے خلاف جو رپورٹ آئی ہے اور جس میں اسرائیل پر نسل پرستی کا الزام لگایا گیا ہے، وہ ہمارے موقف کے خلاف ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ امریکہ ہر سال انسانی حقوق کی تحقیقات کرتا ہے اور اس حوالے سے ایک رپورٹ شائع کرتا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے اسرائیل کے حوالے سے کبھی بھی ایسی اصطلاح استعمال نہیں کی۔

جہاں ایک طرف ''ہیومن رائٹس واچ'' کی یہ تفصیلی رپورٹ **27**/ اپریل **2021** کو آئی، وہیں دوسری طرف بیروت میں منعقد ہونے والی عرب پارلیمنٹ اجلاس کی طرف سے، اسی دن ایک بیان جاری کیا گیا۔ اس کا ایک حصہ یہاں پیش کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد، ہم اس پر بھی غور کریں گے کہ یہ بیان کتنا موثر ثابت ہوگا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پارلیمنٹ انسانی حقوق کی تنظیموں، قومی پارلیمنٹس اور بین الاقوامی پارلیمانی یونینوں سے وابستہ بین الاقوامی تنظیموں سے اسرائیل پر دباؤ ڈالنے، قانونی احتساب کے اصول کو فعال کرنے اور اس قابض ریاست اور اس کے آبادکاروں کے خلاف کارروائی پر زور دینے کا مطالبہ کرتا ہے۔ بیان میں مزید یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسرائیل ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت بیت المقدس کیہمارے فلسطینی بھائیوں کو جبر وتشدد کے ذریعے اپنے گھر بار چھوڑنے پر مجبور کررہا ہے۔ اسرائیلی ریاست بیت المقدس کی آئینی اور آبادیاتی حیثیت تبدیل کرنے کے لیے یہودی آبادکاروں کا فلسطینی آبادی پر غلبہ اور تسلط قائم کرنا چاہتی ہے۔ عرب پارلیمانی یونین نے بین الاقوامی برادری، سلامتی کونسل اور دنیا کے تمام آزاد ضمیر انسانوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ قابض ریاست اسرائیل کے فلسطینیوں کے خلاف جاری سنگین جرائم کی روک تھام کے لیے آواز بلند کریں۔ واضح رہے کہ ''عرب پارلیمنٹ'' عرب لیگ کا ایک ذیلی ادارہ ہے جو **27**/ دسمبر **2002** کو قائم ہوا۔ عرب ممبر ممالک میں سے ہر ایک کی طرف سے تقریبا چار چار افراد اس پارلیامنٹ کے رکن ہیں۔

ایک طرف عرب پارلیمنٹ کا یہ بیان ہے! جب کہ دوسری طرف کچھ عرب ممالک کے عملی اقدامات ہیں۔ اب ان دونوں صورت حال کو پیش نظر رکھ کر، دوسرے بین الاقوامی برادری سے کچھ دیر کے لیے صرف نظر کر کے، صرف عرب اور مسلم ممالک پر توجہ دیجیے اور غور کیجیے؛ تو ایک اہم سوال آپ کے سامنے آئے گا کہ کیا ان ممالک پر عرب پارلیمنٹ کے اس مطالبہ کا کچھ اثر پڑے گا؟ جواب یقینا نفی میں ہوگا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ابھی چند مہینے پہلے کچھ عرب ممالک نے، امریکی سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی نگرانی میں، غاصب ریاست اسرائیل کی طرف خوشی خوشی دوستی کا ہاتھ بڑھا کر، اس سے سفارتی تعلقات قائم کیے ہیں۔ کسی شروط وقیود کے بغیر ان ممالک کا غاصب ریاست کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنا، درحقیقت غاصب ریاست کے سنگین جرائم کو جواز فراہم کرنے جیسا ہے۔ پھر یہ ممالک قابض وغاصب ریاست اسرائیل کے فلسطینیوں کے خلاف جاری سنگین جرائم کی روک تھام کے لیے اپنی آواز کیسے بلند کرسکیں گے! غاصب ریاست اسرائیل کا فلسطینیوں کے خلاف نسلی امتیاز اور ریاستی جبر واستبداد کے جرائم کا مرتکب ہونے کے بعد بھی کچھ عرب ریاستوں کا اسرائیل کے ساتھ تعلقات قائم کیے رہنا اور ''عرب پارلیمنٹ'' کے ذریعے عالمی برادری سے اسرائیل کے خلاف آواز بلند کرنے کا مطالبہ زبانی جمع خرچ کرنے کے برابر ہے۔

یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ یہ بعض عرب ممالک اپنی طرف سے جتنی بھی کوشش کرلیں، جس درجے کی بھی دوستی کرلیں، جس سطح کے بھی تعلقات قائم کرلیں، غاصب وقابض ریاست اسرائیل اور اس کا آقا امریکہ کبھی بھی ان ممالک کے حقیقی کے دوست نہیں ہوسکتے ہیں۔ قرآن کریم میں ارشاد خداوندی ہے: ترجمہ: ''اے ایمان والو! یہودیوں اور نصرانیوں کو یار ومددگار نہ بناؤ۔ یہ خود ہی ایک دوسرے کے یار ومددگار ہیں۔ اور تم میں سے جو شخص ان کی دوستی کا دم بھرے گا؛ تو پھر وہ انہی میں سے ہوگا۔'' اللہ پاک ہم سب کو پیغامات قرآنی کو سمجھنے اور ان پر عمل کی توفیق عطا فرمائے!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سور کا دل کسی انسان کو لگانے سے متعلق مذہبی، طبی اور حقوق کی بحث

ایک امریکی شخص دنیا کے پہلے ایسے شخص بن گئے ہیں جنھیں سور کا جینیاتی طور پر تبدیل شدہ دل لگایا گیا ہے۔ ستاون سالہ ڈیوڈ بینیٹ کے بارے میں ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ وہ اتنے صحت مند تو نہیں جتنا انسانی دل حاصل کر کے ہو سکتے تھے مگر اب سات گھنٹے طویل تجرباتی علاج کے تین دن بعد بھی وہ کافی بہتر محسوس کر رہے ہیں۔ اس سرجری کو نہایت اہم طبی پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے کیونکہ اس سے ٹرانسپلانٹ کے لیے انتظار کا وقت کم ہو جائے گا اور دنیا بھر میں مریضوں کی زندگیاں بدل جائیں گی۔ مگر کچھ لوگ ایسے علاج کے اخلاقی جواز پر بھی سوال کر رہے ہیں۔ تنقید کرنے والے ایسے ٹرانسپلانٹس سے مریضوں کے تحفظ، جانوروں کے حقوق اور مذہبی خدشات کا اظہار کر رہے ہیں۔

آیئے دیکھتے ہیں کہ سوروں کے دل انسانوں کو لگانے میں کیا تنازع ہے۔

طبی اثرات

یہ ایک تجرباتی سرجری تھی اور اس میں مریض کے لیے خطرہ بھی ہو سکتا ہے۔ انسانوں کے عطیہ کردہ وہ اعضا جو وصول کنندہ کے جسم سے میچ کر چکے ہوتے ہیں، وہ بھی کبھی کبھی جسم مسترد کر دیتا ہے اور جانوروں سے حاصل کردہ اعضا میں یہ خطرہ زیادہ ہے۔ ڈاکٹر کئی دہائیوں سے زینوٹرانسپلانٹیشن نامی اس تکنیک کے ذریعے جانوروں کے اعضا انسانوں کو لگانے کی کوشش کر رہے ہیں جس میں ملی جلی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ سنہ **1984** میں کیلیفورنیا کے ڈاکٹروں نے ایک شیر خوار بچی کو لنگور کا دل لگایا تھا مگر اس کی **21** دن کے بعد موت ہو گئی تھی۔ لیکن اس طرح کے علاج میں موجود خطرے کے باوجود ماہرین طبی اخلاقیات کا کہنا ہے کہ اگر مریض کو ان خطرات کا علم ہو تو یہ علاج ہونے چاہئیں۔ یونیورسٹی آف آکسفرڈ کے پروفیسر جولیئن سیوولیسکو کا کہنا ہے کہ 'آپ کو کبھی معلوم نہیں ہو سکتا کہ کسی شخص کی علاج کے فوراً بعد افسوس ناک طور پر موت ہو جائے گی لیکن آپ خطرہ اٹھائے بغیر آگے بھی نہیں بڑھ سکتے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'اگر مذکورہ فرد (اس سے منسلک) تمام خطرات سے مکمل طور پر آگاہ ہو تو میرا خیال ہے کہ لوگوں کو اس طرح کے منفرد تجربات کا حصہ بننے کی اجازت ہونی چاہیے۔ پروفیسر سیوولیسکو کہتے ہیں کہ یہ اہم ہے کہ انھیں تمام دستیاب آپشنز کے بارے میں بتایا جائے جن میں مصنوعی دل یا انسانی دل شامل ہیں۔ ڈیوڈ بینیٹ کے کیس پر کام کرنے والے ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ اس آپریشن کا جواز موجود تھا کیونکہ اس کے علاوہ ان کے پاس علاج کے دیگر آپشنز موجود نہیں تھے اور یہ کہ اس کے بغیر ان کی موت ہو جاتی۔

پروفیسر سیوولیسکو کا کہنا ہے کہ کسی بھی سرجری سے قبل اس کو مکمل طور پر محفوظ بنانے کے لیے 'بافتوں کی سخت ترین ٹیسٹنگ اور کسی جانور پر ٹیسٹنگ کی جانی چاہیے۔ ڈیوڈ بینیٹ کا ٹرانسپلانٹ کسی تکنیکی آزمائش کے طور پر نہیں تھا جو کہ تجرباتی علاج کے لیے ضروری ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ انھیں جو دوائیں دی گئی تھیں، انھیں اب تک انسانوں کے علاوہ موجود حیوانات، یعنی بندروں، لنگوروں یا بن مانسوں میں نہیں آزمایا گیا ہے۔ مگر میری لینڈ سکول آف میڈیسن کی ڈاکٹر کرسٹین لاؤ جو ڈیوڈ بینیٹ کے علاج کی منصوبہ بندی میں شامل تھیں، ان کا کہنا ہے کہ اس آپریشن کی تیاری میں کوئی کسر نہیں چھوڑی گئی تھی۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 'ہم نے یہ کام لیبارٹری میں بندروں پر کئی دہائیوں تک کیا ہے اور اس نقطے تک پہنچنے کی کوشش کی جہاں یہ علاج کسی انسان کو فراہم کرنا محفوظ ہو۔

جانوروں کے حقوق

اس علاج نے انسانوں میں اعضا کی منتقلی کے لیے سوروں کے استعمال پر ایک مرتبہ پھر بحث چھیڑ دی ہے اور انسانوں کے حقوق کے کئی گروہ اس کے مخالف ہیں۔ پیپل فار ایتھیکل ٹریٹمنٹ آف اینیملز (پیٹا) نامی تنظیم نے ڈیوڈ بینیٹ کو سور کا دل لگانے کو 'غیر اخلاقی، خطرناک، اور وسائل کا بے تحاشہ زیاں قرار دیا ہے۔ پیٹا کا کہنا ہے کہ 'جانور اوزاروں کی کوئی دکان نہیں جنھیں لوٹ لیا جائے۔ بلکہ یہ پیچیدہ اور ذہین جاندار ہوتے ہیں۔ جانوروں کے حقوق کے لیے سرگرم کارکنوں کا کہنا ہے کہ جانوروں کے ہیبز میں تبدیلی کر کے انھیں انسانوں کے قریب لانا غلط ہے۔ واضح رہے کہ جس سور کا دل ڈیوڈ بینیٹ کو لگایا گیا، اس کے **10** ہیبز میں تبدیلی کی گئی تھی تاکہ ڈیوڈ کا جسم اس دل کو مسترد نہ کر دے۔

آپریشن کی صبح سور کا دل نکال لیا گیا تھا۔

جانوروں کے حقوق کی ایک برطانوی تنظیم اینیمل ایڈ کے ترجمان نے بی بی سی کو بتایا کہ تنظیم 'ہر حال میں جانوروں کے ہیبز میں تبدیلی کرنے یا زینوٹرانسپلانٹس کے خلاف ہے۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ 'جانوروں کو جینے کا حق ہے، اس درد اور صدمے کے بغیر جو جینیاتی تبدیلی سے انھیں پہنچتا ہے، اور اس کے بعد انھیں مار کر اور ان کے اعضا حاصل کر لیے جاتے ہیں۔ آکسفرڈ یونیورسٹی میں حیاتیاتی اخلاقیات کی فیلو ڈاکٹر کیٹرین ڈیوولڈر کہتی ہیں کہ 'ہمیں جینیاتی تبدیلیوں والے سوروں کے اعضا صرف تب استعمال کرنے چاہئیں جب ہم 'یقینی بنا سکیں کہ انھیں غیر ضروری نقصان نہیں پہنچے گا۔ وہ کہتی ہیں کہ 'گوشت کے حصول کے لیے سوروں کا استعمال جان بچانے کے لیے ان کے استعمال سے کہیں زیادہ پریشان کن ہے لیکن یہاں بھی جانوروں کی بہبود کو نظر انداز کرنے کی کوئی وجہ موجود نہیں ہے۔

مذہب

اس کے علاوہ ان لوگوں کے لیے بھی پریشانی ہو سکتی ہے جنھیں جانوروں سے اعضا حاصل کرنے میں مذہبی پابندیوں کا سامنا ہو گا۔ سوروں کو اس لیے منتخب کیا جاتا ہے کیونکہ ان کے اعضا کا سائز انسانی اعضا کے قریب ہوتا ہے اور سوروں کی افزائش اور پرورش کرنا آسان ہے۔ مگر سوروں کے حوالے سے سخت پابندیوں کے حامل مذاہب یہودیت اور اسلام کے ماننے والوں پر اس کے کیا اثرات مرتب ہوں گے؟ ویسے تو یہودی مذہبی قانون میں سوروں کی پرورش اور انھیں کھانے پر پابندی ہے مگر لندن کے ایک سینیئر ربی ڈاکٹر موشے فریڈمین کا کہنا ہے کہ سور سے دل کا حصول 'یہودی ضوابط خوراک کی کسی بھی طرح خلاف ورزی نہیں ہے۔ ڈاکٹر موشے فریڈمین برطانوی محکمہ صحت کے اخلاقی مشاورتی گروپ (ایم ای اے جی) کے بورڈ میں بھی ہیں۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 'چونکہ یہودی قانون میں بنیادی اہمیت انسانی جان بچانے کی ہے اس لیے اگر جانور سے اعضا کا حصول کسی انسان کو جینے کا بہترین امکان اور مستقبل میں بہترین معیار زندگی فراہم کر سکتا ہے تو کسی یہودی مریض پر کسی جانور سے عضو کا حصول لازم ہو جائے گا۔

مصر کے دارالافتا نے اپنے ایک فتوے میں کہا ہے کہ اگر 'مریض کی زندگی ختم ہونے، اس کے کسی عضو کی ناکامی، مرض کے پھیلنے اور شدید تر ہونے، یا جسم کو شدید نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو تو سور کے دل کے والو انسان کو لگائے جا سکتے ہیں۔ دوسری جانب پروفیسر سیوولیسکو کا کہنا ہے کہ اگر کوئی شخص مذہبی یا اخلاقی بنیادوں پر جانور سے اعضا کی وصولی سے انکار بھی کر دے، تب بھی انھیں انسانوں سے اعضا کے حصول کے لیے انتظار کی فہرست میں کم ترجیح نہیں دی جانی چاہیے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'کچھ لوگ کہیں گے کہ آپ کو ایک مرتبہ ٹرانسپلانٹ کا موقع ملا تھا، اب آپ فہرست میں نیچے جائیں، مگر کچھ لوگ کہیں گے کہ آپ کا بھی اتنا ہی حق ہونا چاہیے جتنا کہ دوسروں کا۔ پروفیسر سیوولیسکو کے مطابق 'یہ وہ موقف ہیں جن کے ساتھ ہمیں مفاہمت کرنی پڑے گی۔

گاجر اور چقندر کا جوس روزانہ صحت مند گھرانہ

قدرت نے ہمیں جو نعمتیں دی ہیں ان میں ایک انمول گاجر ہے جو مفید غذائی عناصر سے بھرپور ہے۔ یہ تو بچہ بچہ جانتا ہے کہ گاجر آنکھوں کے لیے مفید ہے کیوں کہ اس میں بیٹا کیروٹین ہوتا ہے۔ دنیا بھر میں ہونے والی متعدد تحقیقات میں سے پتہ چلا ہے کہ گاجر میں دیگر فوائد بھی موجود ہیں، جن کا ذکر عام طور پر کم ہی سننے کو ملتا ہے۔ غذائیت سے بھرپور گاجر کا جوس کئی مہلک امراض کو روکنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ گاجر کے جوس میں بہت زیادہ مقدار میں موجود وٹامن **A** آنکھوں، جگر، جلد، ہڈیوں اور دانتوں کے لیے بہت ہی اہم ہے۔ اس کے علاوہ اس میں وٹامن سی، بی، ای، ڈی، پروٹینز، پوٹاشیم، کیلشیم، آئرن، کاپر اور بہت سے دوسرے لازمی اجزاء پائے جاتے ہیں، جن میں ہر ایک کے اپنے اپنے فوائد ہیں۔

گاجر کے جوس میں اگر تھوڑا سا چقندر اور سیب شامل کر لیا جائے تو اس کے فوائد مزید بڑھ جاتے ہیں۔ جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

جنگ نیوز

1۔ کینسر سے بچاؤ کیلئے مفید ہے کیونکہ اس کا جوس کا استعمال کینسر سے متاثر خلیوں کی پرورش کو روکتا ہے۔ ایک خیال یہ بھی ہے کہ کینسر کے مریض اگر اس جوس کو مسلسل استعمال کریں تو یہ بیماری مکمل طور پر ختم بھی ہو سکتی ہے۔

2۔ جگر، گردوں اور لبلبہ کی حفاظت کیلئے گاجر بہترین ہے جبکہ السر کی بیماری میں بھی بہت مفید ہے۔

3۔ اس کا جوس پھیپھڑوں کو قوت بخشتا اور بلڈ پریشر کو بھی کنٹرول کرتا ہے۔

4۔ قوت مدافعت میں زبردست اضافہ کرتا ہے۔

5۔ گاجر کا جوس آنکھوں اور بینائی کے لیے تو مفید ہونے کے ساتھ ساتھ یہ آنکھوں کو روشنی اور قوت بخشتا ہے، ساتھ ہی بینائی تیز کرتا ہے۔

6۔ پٹھوں کے کھنچاؤ کو دور کرتا ہے۔

7۔ قبض کے خلاف مزاحمت کرتا ہے۔

8۔ گاجر کا جوس بدہضمی کی وجہ سے سینے میں پیدا ہونے والی جلن کو دور کرتا ہے۔

9۔ جلد کی رنگت کو نکھارنے کیلئے بہت مفید ہے۔

10 جسم سے فضول فیٹس کو نکلنے میں مدد دیتا ہے اور جگر کی صفائی میں بہت ہی اہم کردار ادا کرتا ہے۔

چقندر کے فوائد

گاجر کی طرح چقندر بھی نظر مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ جگر کی چربی، آفت کی سوزش اور قبض دور کرتی ہے۔

بیماری کے بعد لوگ کمزوری کو دور کرنے کے لیے گلوکوز کے بجائے چقندر کا استعمال کریں تو زیادہ افاقہ ہوگا۔ چقندر میں چونکہ شکر موجود ہے، شکر اور نشاستہ کی خواہ کوئی بھی قسم ہو جسم اندر جا کر ایک مختصر عمل کے بعد گلوکوز میں تبدیل ہو جاتی ہے اس لئے چقندر میں شکر کی موجودگی کمزوری کے لئے یقیناً فائدہ مند ہوتی ہے۔ سبزی اور پھل جیسے بھی ہوں ان میں ناقابل ہضم مادہ کثیر تعداد میں ہوتا ہے جو قبض کو دور کرتا ہے۔

توانائی سے بھرے چقندر کے جوس کو ذیابیطس کے مریضوں کے ساتھ بلڈ پریشر کے مریضوں کے لیے بھی بہترین قرار دیا جاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ دل کے پٹھوں کو فوری طور پر قوت فراہم کرتا ہے۔ امریکا میں ہونے والی تحقیق کے مطابق چقندر میں موجود نائٹرک آکسائیڈ دل کے افعال کو منظم رکھتا ہے اور دل کے پٹھوں اور عضلات کو قوت دیتا ہے۔ اس سے قبل ماہرین نے سائیکل چلانے اور دوڑنے والے کھلاڑیوں پر چقندر کے جوس کے تجربات کے بعد کہا تھا کہ اس سے دل مضبوط ہوتا ہے اور ان کی صلاحیت بتدریج بہتر ہوتی ہے۔

چقندر کے جوس میں موجود اہم مرکبات عمر رسیدہ افراد کے ساتھ ساتھ جوانوں کو بھی غیر معمولی توانائی پہنچاتے ہوئے ان کے کام کاج، سیڑھیاں چڑھنے اور ورزش میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ اسی طرح اگر کوئی **20** میٹر تک دوڑتا ہے تو چقندر کا جوس اس صلاحیت کو **2** فیصد تک بڑھا سکتا ہے۔

دوران خون میں بہتری

اس زبردست سبزی کے جوس کے استعمال سے خون کے سرخ خلیوں میں اضافہ ہوتا ہے، خون پتلا ہوتا ہے اور دوران میں اعتدال آتا ہے۔ جس کی وجہ سے بلڈ پریشر سے محفوظ رہا جا سکتا ہے اور انسان صحت مند رہتا ہے۔

بڑھتی توانائی

محنت مشقت کرنے والے لوگوں کو چاہیے کہ چقندر کے جوس کا استعمال کریں۔ روزانہ ایک گلاس چقندر کا جوس پینے سے انسان کے جسم میں توانائی بڑھ جاتی ہے۔

8 غذائیں، تمام ماہرین غذائیت تجویز کرتے ہیں

ہمیں ہر آئے دن درست غذائیت حاصل کرنے کی نت نئی کہانیاں سننے کو ملتی ہیں۔ تمام ڈائٹ پلان کے منفرد اور زبردست فوائد بتائے جاتے ہیں اور ہر ڈائٹ پلان دوسرے سے مختلف ہوتا ہے۔ کچھ غذائی ماہرین سویا کو صحت کے لیے مفید جبکہ کچھ اسے زہر قاتل تصور کرتے ہیں۔ کچھ ماہرین پھلوں کو صحت کے لیے زبردست جبکہ کچھ انھیں شوگر میں اضافے کی وجہ قرار دیتے ہیں۔ کچھ ماہرین ڈیری مصنوعات کو وزن اور جلد کے لیے نقصان دہ جبکہ کچھ اسے نعمت خداوندی قرار دیتے ہیں۔ ایسے میں یہ جاننا کہ ایسی کون سی غذائیں ہیں، جن پر تمام ماہرین غذائیت متفق ہیں، بہت خاص بات ہو سکتی ہے۔ اسی لیے آج ہم انہی غذاؤں کا ذکر کر رہے ہیں۔

بلیو بیری

بلیو بیریز میں کم از کم **15** اقسام کے فائٹو نیوٹرینٹس (**Phytonutrients**) پائے جاتے ہیں۔ یہ فائٹو نیوٹرینٹس زبردست اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات رکھتے ہیں اور جسم کا کوئی ایک بھی ایسا نظام نہیں، جسے یہ تحفظ اور قوت مدافعت فراہم نہ کرتے ہوں۔ اینٹی آکسیڈنٹس غلیوں، ریشوں اور پٹھوں کو کمزور ہونے سے بچاتے ہیں جبکہ دل و دماغ کی صحت کے لیے اہم مانے جاتے ہیں۔ بلیو بیریز صحت مند کاربوہائیڈریٹس سے بھرپور ہوتی ہیں اور نظام ہضم کو درست اور وزن کو متوازن رکھتی ہیں۔ بلیو بیریز میں وٹامنز، معدنیات بشمول آئرن، میگنیشیم، زنک، کیلشیم، پوٹاشیم اور وٹامنز **C**، **A** اور **K** بھی بھرپور مقدار میں پائے جاتے ہیں۔

ایواکاڈو

دنیا بھر کے ماہر غذائیت، دل کی صحت کے لیے ایواکاڈو کو دنیا کی چند صحت بخش ترین غذاؤں میں شمار کرتے ہیں۔ کئی ماہرین اسے **Perfect Food** بھی قرار دیتے ہیں۔ ایواکاڈو میں وٹامنز **B5**، **K**، **C** اور **B6** کے علاوہ اہم معدنیات بھی پائی جاتی ہیں۔ ایواکاڈو میں کیلے سے زیادہ پوٹاشیم پایا جاتا ہے اور اچھی بات یہ ہے کہ اس میں کیلے کے برعکس شکر کی مقدار نہیں ہوتی۔ ایواکاڈو میں فائبر بھی بڑی مقدار میں پایا جاتا ہے، جو نظام ہضم کو درست رکھتا ہے۔ ایواکاڈو کی سب سے اہم خصوصیت یہ ہے کہ یہ خلوی جھلی (**Cell membrane**) کو تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ ماہرین کہتے ہیں، 'جب آپ کے خلیے فری ریڈیکلز کے نقصان سے محفوظ رہتے ہیں تو وہ بہتر کام کرتے ہیں، جس کی نتیجے میں آپ زیادہ خوبصورت جلد، تیز تر دماغ اور زیادہ توانائی حاصل کرتے ہیں'۔ ایواکاڈو کے ایک کپ میں **42** ملی گرام میگنیشیم پایا جاتا ہے، یہ ایک ایسا غذائی عنصر ہے، جس کی تقریباً ہم سب میں کمی پائی جاتی ہے۔ ماہرین کے مطابق، ہلکے سبز کے مقابلے میں گہرے سبز رنگ (کالے رنگ کے قریب) کا ایواکاڈو زیادہ صحت بخش غذائیت فراہم کرتا ہے۔

بینز

تمام غذائی ماہرین متفق ہیں کہ بینز (لوبیا، مٹر وغیرہ) غذائیت کی 'پاور ہاؤس' ہوتے ہیں۔ بینز، پودوں سے پروٹین حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ اور فائبر سے بھرپور ہوتے ہیں۔ یہ کولیسٹرول اور خون میں شوگر کی سطح کو متناسب رکھنے کے علاوہ وزن کو بھی قابو میں رکھتے ہیں۔ بینز میں آئرن، میگنیشیم، پوٹاشیم اور زنک بھرپور مقدار میں پایا جاتا ہے۔

لہسن

لہسن کو قدرت کی بہترین نعمتوں میں شمار کیا جاتا ہے اور ماہرین اسے 'سپر فوڈ' قرار دیتے ہیں۔ لہسن میں **allicin** نامی ایک فائٹو کیمیکل پایا جاتا ہے، جس کی کئی طبی خصوصیات ہیں۔ یہ وائرس اور خراب بیکٹیریا کے خلاف زبردست مدافعت رکھتا ہے۔ یہ سردی اور سردی کی عام بیماریوں جیسے نزلہ، زکام اور کھانسی کا بھی بہترین علاج ہے۔ لہسن آپ کے جسم میں ایک بھی کیلوری کا اضافہ کیے بغیر بڑی مقدار میں وٹامنز اور معدنیات فراہم کرتا ہے، جس میں مینگنیز، وٹامن **B6** اور وٹامن **C** شامل ہے۔ ماہرین کے مطابق لہسن کو تازہ حالت میں کھانا بہتر رہتا ہے کیونکہ اگر اسے **10** منٹ تک پکایا جائے تو اس میں شامل **allicin** کے فوائد زائل ہونے لگتے ہیں۔

لیموں

رس بھرے لیموں میں انتہائی اہم وٹامنز اور معدنیات موجود ہوتے ہیں، جو ہمارے نظام ہضم اور مدافعتی نظام کو مضبوط بنانے کے علاوہ بالوں اور جلد کے لیے بھی فوائد رکھتے ہیں۔ لیموں میں موجود وٹامن **C** کولاجن کی پیداوار کو بڑھاتا ہے۔ کولاجن جلد کو فری ریڈیکلز سے محفوظ رکھتا ہے، جو کینسر کا باعث بنتے ہیں۔

تخم بالنگا

اس چھوٹے سے خوردنی بیج کو 'سپر فوڈ' کی فہرست میں شمار کرنے کی کئی وجوہات ہیں۔ اس میں اومیگا **3** اور امینو آکسیڈنٹ اجزا وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں، جو صحت کو فروغ دیتے ہیں۔ تخم بالنگا میں **40** فی صد فائبر ہوتا ہے، اس طرح یہ فائبر کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے، جو نظام ہضم کے لیے مفید ہے۔ اس میں کیلشیم اور میگنیشیم کی موجودگی اسے ہڈیوں کی صحت کے لیے بھی بہترین بناتی ہے۔

کینووا

کینووا ایک مکمل پروٹین ہے، اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس میں تمام کے تمام لازمی امینو ایسڈز موجود ہوتے ہیں، جو بہترین غذائیت حاصل کرنے کے لیے ضروری ہیں۔ کینووا کا چھوٹا سا دانہ گلوٹن سے بھی پاک ہوتا ہے، جو گندم اور جو میں پایا جاتا ہے۔ کینووا میں میگنیشیم، فائبر، مینگنیز، رائبوفلوین اور وٹامن **B** بھی پائے جاتے ہیں، جو غذا کو توانائی میں بدلتے ہیں۔

سامن

سامن ایک ایسی غذا ہے، جس کی غذائی افادیت اور فوائد پر سارے ماہرین غذائیت متفق ہیں، تاہم شرط یہ ہے کہ وہ فارمنگ والی نہ ہو۔ سامن میں اومیگا **3** فیٹی ایسڈز بھرپور مقدار میں پائے جاتے ہیں جبکہ فارمنگ کے ذریعے حاصل کردہ سامن میں 'پولی کلورینیٹڈ بائفینلز' (**PCBs**) نامی زہریلی مادے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اومیگا **3** فیٹی ایسڈز دل کے امراض کے خطرات کو کم کرتے ہیں اور اچھے کولیسٹرول میں اضافہ کرتے ہیں۔ یہ ایسڈز ڈپریشن اور کینسر کے خلاف مزاحمت رکھتے ہیں اور مجموعی دماغی صلاحیتوں کو بہتر بناتے ہیں۔ جنگلی سامن میں امینو ایسڈز اور وٹامن **B** بھی بھرپور مقدار میں پائے جاتے ہیں، جو چمکدار جلد، مضبوط پٹھے اور متحرک توانائی فراہم کرتے ہیں۔

شمالی کوریائی ہیکرز نے 2021 میں 400 ملین ڈالر مالیت کی کرپٹو کرنسی چوری کی

ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ شمالی کوریائی ہیکرز نے گذشتہ برس تقریباً **400** ملین ڈالر مالیت کے ڈیجیٹل اثاثے چرائے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ یہ چوری کرپٹو کرنسی کے پلیٹ فارمز پر کم از کم سات حملوں میں کی گئی۔ بلاک چین تجزیاتی کمپنی چین انیلیسز کا کہنا ہے کہ سخت پابندیوں کی حامل مشرقی ایشیائی ریاست میں سائبر کرائم میں ملوث افراد کے لیے یہ کامیاب ترین سالوں میں سے ایک تھا۔ ان حملوں میں ہیکرز کے نشانے پر زیادہ تر سرمایہ کاری کرنے والی فرمز اور سینٹرلائزڈ ایکسچینجز تھیں۔ شمالی کوریا ہیکنگ کے ان حملوں سے لاتعلقی کا اظہار کرتا رہا ہے۔ چین انیلیسز کے مطابق سنہ **2020** سے **2021** تک شمالی کوریا سے جڑے ہیکنگ کے حملوں کی تعداد چار سے بڑھ کر سات تک پہنچ گئی اور ہو، ایسے 'کولڈ والٹ' میں بھجوانا چاہیے جو انٹرنیٹ سے جڑا ہوا نہ ہو۔ چین انیلیسز کا کہنا ہے کہ زیادہ تر حملے نام نہاد لزارس گروپ کی جانب سے ہوئے۔ یہ وہ گروپ ہے جس پر امریکہ نے پابندیاں عائد کر رکھی ہیں۔ اس گروپ کے بارے میں یہ خیال ظاہر کیا جاتا ہے کہ اسے شمالی کوریا کی بنیادی انٹیلیجنس ایجنسی دی ریکونائسنس جنرل بیورو کنٹرول کرتا ہے۔ لزارس گروپ پر 'وانا کرائے' پر رینسم ویئر اٹیک، بین الاقوامی بینکوں اور کسٹمرز کے اکاؤنٹس کی ہیکنگ اور سنہ **2014** میں سونی پکچرز پر ہونے والے سائبر حملوں میں بھی شامل ہونے کے الزامات لگتے رہے ہیں۔ رپورٹ میں گذشتہ برس کے حملوں کے حوالے سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ شمالی کوریا کے قبضے میں فنڈز آ گئے تو اس نے ان کی پردہ پوشی اور کیش آؤٹ کرنے کے لیے بہت احتیاط سے منی لانڈرنگ کا عمل شروع کیا۔ اقوام متحدہ کے پینل نے جو شمالی کوریا پر پابندیوں کا جائزہ لیتا ہے، پیانگ یانگ پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ اپنے جوہری اور بیلسٹک میزائل پروگرام کی مدد کے لیے چوری شدہ فنڈز کا استعمال کر رہا ہے تاکہ بین الاقوامی پابندیوں سے بچا جا سکے۔ ایک اور واقعے میں امریکہ نے گذشتہ برس فروری میں شمالی کوریا سے تعلق رکھنے والے تین کمپیوٹر پروگرامرز پر بڑے پیمانے پر ہیکنگ کرنے کا الزام عائد کیا تھا۔ کہا گیا ہے کہ ان کا مقصد ایک اعشاریہ تین بلین ڈالر کی رقم اور کرپٹو کرنسی کو چوری کرنا تھا۔ امریکی محکمہ انصاف کے مطابق سائبر حملوں میں بینکوں سے لے کر ہالی وڈ کے فلم سٹوڈیوز تک سبھی متاثر ہوئے ہیں۔

رقم کے تناسب کے اعتبار سے ان حملوں میں **40** فیصد اضافہ ہوا۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ ہیکرز نے بہت سی تکنیکیں استعمال کیں جن میں فشنگ، کوڈ کا ناجائز استعمال، اور میل ویئر کے ذریعے نظاموں کے 'ہاٹ' والٹ سے فنڈز حاصل کرنا شامل تھا اور اس کے بعد انھیں شمالی کوریا کے زیر کنٹرول ایڈریسز پر منتقل کر دیا گیا۔ کرپٹو کرنسی کے ہاٹ والٹ دراصل انٹرنیٹ اور کرپٹو کرنسی کے نیٹ ورک سے جڑے ہوئے ہوتے ہیں اس لیے وہ ہیکنگ کے لیے آسان ہدف ہوتے ہیں۔ انھیں کرپٹو کرنسی لین دین کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور یہ صارفین کو یہ اجازت دیتے ہیں کہ وہ دیکھ سکیں کہ ان کے پاس کتنے ٹوکن ہیں۔ بہت سے ماہرین کہتے ہیں کہ کرپٹو کرنسی کی بڑی مقدار کو جس کی روزانہ ضرورت نہ

باقیات

101
کی حمایت نہیں کی ہے اور میں جموں کے لوگوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ خطے سے دہشت گردی کا صفایا کرنے کیلئے سیکورٹی فورسز کے ساتھ متحد رہیں۔ منوج سنہا نے جموں وکشمیر کی پولیس کو بہادری کے متعدد تمغے حاصل کرنے پر سراہتے ہوئے کہا کہ پولیس پیشہ ورانہ انداز میں متعدد محاذوں پر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر انتظامیہ نے گزشتہ پانچ سالوں میں یوٹی کو ترقی کی نئی بلندیوں کو چھونے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ انہوں نے کہا "بقیہ طبقے جو پچھلے 70 سالوں سے اپنے حقوق سے محروم تھے، ان کو جائز تسلیم کیا گیا۔ آج، ایس سی، ایس ٹی، او بی سی، والمیکی، پی جے کے-ڈبلیو پی آر مکمل ووٹنگ کے حقوق کے ساتھ باوقار زندگی گزار رہے ہیں"۔ منوج سنہا نے کہا کہ مئی 2023 میں سرینگر میں G20 اجلاس کے بعد جموں کشمیر میں سیاحت کی آمد میں نمایاں اضافہ ہوا۔ انہوں نے کہا "گزشتہ سال، 2.11 کروڑ سیاحوں نے جموں وکشمیر کا دورہ کیا۔ اس سال، 30 جون تک، 1 کروڑ سے زیادہ سیاحوں نے جموں وکشمیر کا دورہ کیا۔ مجھے امید ہے کہ سال کے آخر تک سیاحوں کی ریکارڈ آمد ہوگی۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ پہلی بار امرناتھ گھپا اور گریز کو بجلی گرڈ سے جوڑا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سال کے آخر تک، جموں وکشمیر کی صنعتی پالیسی کی تجدید کی جائے گی۔ انہوں نے کہا "ہم نے حکومت ہند سے نئی صنعتی پالیسی کو مزید صنعت دوست بنانے کی درخواست کی ہے اور نئی پالیسی میں مزید خصوصیات شامل کی جائیں گی"۔ منوج سنہا نے کہا کہ سال 2019 میں جموں کشمیر بینک خسارے میں تھا اور بھرپور کوششوں کے ساتھ، آج یہ ادارہ یوٹی کا منافع کمانے والا ادارہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ادارہ اب چند لوگوں تک محدود نہیں رہا بلکہ اب یہ عوام کا بینک ہے۔ ادھر یوم آزادی کی تقریبات کو خوش اسلوبی سے انجام دینے کیلئے جموں کشمیر میں ریڈ الرٹ جاری کر دیا گیا تھا اور حفاظت کے غیر معمولی اقدامات اٹھائے گئے تھے۔ مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں اور بخشی اسٹیڈیم سرینگر کے علاقوں کو فوجی چھاؤنی میں تبدیل کر دیا گیا تھا جبکہ پولیس و فورسز ذرائع کے مطابق تقریبات کے دوران جنگجوؤں کے حملوں کا خدشہ موجود ہیں جسے ٹالنے کیلئے پولیس و فورسز کو چوکس متارکہ کے ساتھ ساتھ پورے جموں کشمیر میں سیکورٹی کو متحرک کر دیا گیا تھا۔ اسٹیڈیم کی طرف جانے والی شاہراؤں پر چیکنگ پوائنٹ قائم کیے گئے ہیں، شارپ شوٹرس کی تعیناتی عمل میں لائی گئی ہیں، سی سی ٹی وی کیمروں اور ڈرون کے ذریعے لوگوں کی نقل وحرکت پر کڑی نظر رکھی جارہی ہیں۔

102
ان شہداء کو بھی خراج عقیدت پیش کیا جن کے اعزاز میں بلیدان ستمب تعمیر کیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ گزشتہ دنوں سرینگر میونسپل کارپوریشن کے کمشنر ڈاکٹر اویس احمد نے اعلان کیا تھا کہ بلیدان ستمب کو 15 اگست کے دن عوام کے نام وقف کیا جائے گا اور انہوں نے تمام لوگوں سے اپیل کی تھی کہ وہ بلیدان ستمب کا دورہ کر کے وہاں ملک کیلئے قربانی دینے والے عظیم ہیروں کو خراج عقیدت پیش کریں۔

103
نورعالم ساکن کپراڑی نظھان پورہ کے نام سے ہوئی۔ دوران تلاشی اس کے قبضے سے 30 گرام چرس برآمد ہوئی۔ اسے گرفتار کر کے پی ایس بونیار منتقل کر دیا گیا ہے جہاں وہ زیر حراست ہے۔ اسی مناسبت سے تھانہ بونیار میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ ہم عام لوگوں سے گزارش کرتے ہیں کہ اگر آپ اپنے آس پاس انہیں بھی منشیات فروشی یا کوئی اور جرم دیکھتے ہیں تو بلا جھجک قریبی پولیس اسٹیبلشمنٹ سے رابطہ کریں یا 112 پر ڈائل کریں۔ لوگوں سے درخواست ہے کہ معاشرے سے منشیات کی لعنت کو روکنے میں پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔ ہم کمیونٹی ممبران کو یقین دلاتے ہیں کہ پولیس قانون کے مطابق مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔

104
محفوظ ہیں۔ انہوں نے کہا "موجودہ عالمی سلامتی کے منظر نامے کے درمیان قومی سلامتی کو یقینی بنانے کیلئے حکومت کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ مسلح افواج کو جدید بنانے اور انہیں جوان اور مستقبل کے تمام چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے تیار کرنے کے لیے متعدد فوجی اصلاحات کی جارہی ہیں۔ وزیر اعظم نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ملک کے لوگ آج خود کو محفوظ محسوس کر رہے ہیں کیونکہ دہشت گرد حملوں کی تعداد میں زبردست کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب ملک پرامن اور محفوظ ہوتا ہے تو ترقی کے نئے اہداف حاصل ہوتے ہیں۔ وزیر اعظم نے سرحدوں پر مسلح افواج کے جوانوں کو یوم آزادی کی مبارکباد دی، جو اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ ملک کی حفاظت اور اس کے مفادات کا تحفظ ہو۔ لال قلعہ کی فصیل سے خطاب کرتے ہوئے خواتین کی زیر قیادت ترقی کی اہمیت اور ملک کو آگے لے جانے کے لیے اس کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اپوزیشن پر پردہ دار طنز کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے شہریوں کو ان لوگوں سے خبردار کیا جو منفی سے بھرے ہوئے ہیں اور ہندوستان کی ترقی کو نہیں دیکھ سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا "ہم قرارداد کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں لیکن کچھ لوگ ایسے ہیں جو ترقی نہیں دیکھ سکتے اور نہ ہی ہندوستان کی بھلائی کے بارے میں سوچ سکتے ہیں جب تک کہ اس سے ان کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ ملک کو ان مٹھی بھر مایوسی پسند لوگوں سے خود کو بچانے کی ضرورت ہے۔ بیرونی اور اندرونی دونوں طرح کے بے شمار چیلنجز ہیں۔ بے صرف اضافہ۔ میں ایسی طاقتوں سے کہنا چاہتا ہوں کہ ہندوستان کی ترقی کسی کیلئے خطرہ نہیں بنے گی۔ دنیا کو ہندوستان کی ترقی کو لے کر پریشان نہیں ہونا چاہیے"۔ وزیر اعظم مودی نے کہا "ہم عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں لیکن کچھ لوگ ایسے ہیں جو ترقی نہیں دیکھ سکتے اور نہ ہی ہندوستان کی بھلائی کے بارے میں سوچ سکتے ہیں جب تک کہ اس سے ان کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ ملک کو ان مٹھی بھر مایوسی پسند لوگوں سے خود کو بچانے کی ضرورت ہے"۔ "بدعنوانی پر اپوزیشن کے خلاف پردہ پوشی میں حملہ کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا "ہمارے ملک نے بدعنوانی کی پوری حکومت پر قابو پالیا ہے۔ مجھ پر ذاتی نوعیت کے حملے ہوئے ہیں لیکن میرا وقار اس قوم کی وجہ سے زیادہ اہم نہیں ہے"۔ انہوں نے مزید کہا "اس ملک میں کچھ ایسے بھی ہیں، جو بدعنوانی کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں اور گانے گا رہے ہیں، کرپشن اور بدعنوانوں کی تعریفیں کر رہے ہیں۔ بدعنوانی کے خلاف زیرو ٹالرنس ہی کرپشن کے خاتمے کا واحد راستہ ہے"۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ متواتر انتخابات قوم کی ترقی میں رکاوٹیں پیدا کر رہے ہیں۔ کسی بھی اسکیم کو انتخابات سے جوڑنا آسان ہو گیا ہے۔ ہر تین چھ ماہ بعد کہیں نہ کہیں الیکشن ہوتے ہیں۔ ہر کام کا تعلق انتخابات سے ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قوم کو ایک ملک، ایک الیکشن کیلئے آگے آنا ہوگا۔ وزیر اعظم نے سیاسی جماعتوں پر زور دیا کہ لال قلعہ سے اور قومی ترنگے کو بطور گواہ ملک کی ترقی کو یقینی بنانے کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔ 105۔

105
کا عکاس قرار دیا۔ ایکس پلیٹ فارم پر اپنی پوسٹ میں وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا" 78 ویں یوم آزادی کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی کا خطاب ایک ترقی یافتہ اور خود انحصار ہندوستان کی تعمیر کے لیے حکومت کے عزم کا عکاس ہے"۔ قابل تجدید توانائی کے ذریعہ خود انحصاری، ون نیشن ون الیکشن، یو سی سی، طبی تعلیم کی توسیع، تکنیکی مینوفیکچرنگ اور ڈیزائن ان انڈیا اور ایس ایچ جیز کے ذریعے خواتین کو بااختیار بنانے، جیسے موضوعات پر روشنی ڈالتا ہوا مودی کا یہ خطاب پچھلے دس سالوں کی کامیابیوں سے متحرک ملک کو آگے لے جانے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ میں تمام ہم وطنوں سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ اس خطاب کو سنیں اور ایک مضبوط ہندوستان بنانے کا عہد کریں۔ وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا" وزیر اعظم نریندر مودی کا خطاب نہ صرف ملک کے ایک روشن مستقبل کا ایک وسیع منظر نامہ پیش کرتا ہے بلکہ ہندوستان میں اس ہدف کو حاصل کرنے کے غیر متزلزل یقین کی طاقت کو بھی بیدار کرتا ہے"۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے 10 برسوں کے دوران، ہندوستان نے اصلاحات کے توسط سے از خود تبدیلی کا سفر طے کر رہا ہے۔ شاہ نے کہا کہ شہریوں پر مرکوز حکمرانی والا اور پختگی کے ساتھ یہ یقین رکھنے والا ایک نیا ہندوستان ہے کہ 140 کروڑ شہری یقینی طور پر اس عظمت، خوشحالی اور ترقی کو حاصل کر سکتے ہیں جس کے وہ حقدار ہیں۔

106
جاتا ہے جبکہ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ جموں کشمیر پولیس کے موجودہ ڈائریکٹر جنرل آر آر سوین کی سبکدوشی کے بعد آئی پی ایس نلین پربھات یکم اکتوبر سے ڈائریکٹر جنرل پولیس جموں وکشمیر کا عہدہ والگے احکامات تک سنبھالیں گے۔

107
گیا ہے۔ تازہ بارشوں کے نتیجے میں گرمی کی لہر میں کمی ریکارڈ کی گئی جس کے ساتھ ہی لوگوں نے راحت کی سانس لی۔ ادھر محکمہ موسمیات کے مطابق اگلے چوبیس گھنٹوں کے دوران وادی کشمیر میں مزید بارشیں ہونے کے امکانات ہیں۔ سی این آئی کے مطابق شدید ترین گرمی کے بعد جمعرات کو موسمی صورتحال میں اچانک تبدیلی آئی اور شہر سرینگر سمیت وادی کے شمال وجنوب میں طوفانی باد وباراں کی وجہ سے شمال و جنوب میں میوہ جات مکمل طور پر تباہ و برباد ہو کر رہ گئے۔ جمعرات کی اعلیٰ صبح سے ہی شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر اضلاع میں جم کر بارشیں ہوئی۔ وادی میں بارشوں سے شبانہ درجہ حرارت میں بھی کمی واقع ہوئی ہے۔ سرینگر کے ساتھ ساتھ وادی کے دیگر علاقوں میں بھی بارشیں ہونے کی اطلاعات موصول ہوئی ہے۔ اننت ناگ، پلوامہ، کولگام، بانڈی پورہ، کپواڑہ، گاندربل اور بڈگام کے ساتھ ساتھ بارہمولہ سے بھی نمائندوں نے اطلاع دی ہے کہ جمعرات کی صبح سے ہی بارشوں کا سلسلہ شروع ہوگیا جو بعد دوپہر تک جاری رہا۔ انہوں نے کہا کہ بارشوں کے نتیجے میں معمول کی سرگرمیوں میں خلل پڑا۔ نمائندے کے مطابق موسم کی غیر یقینی صورتحال اور بارشوں کے نتیجے میں اہلیان وادی نے گرمی کی شدت ترین لہر سے راحت حاصل کی۔ جبکہ موسلادار بارشوں کے نتیجے میں شمالی وجنوبی کشمیر کے اکثر و بیشتر ندی نالوں میں پانی کا بہاؤ تیز ہو گیا۔ ادھر محکمہ موسمیات نے وادی میں 24 گھنٹوں تک بارشیں ہونے کی پیش گوئی کی ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات کے ڈائریکٹر کے مطابق وادی کشمیر میں جاری شدید گرمی کے بیچ جمعہ سے ہمیں ہلکی بارشوں کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ موسم کی یہی صورتحال اگلے ایک ہفتے کے دوران جاری رہ سکتی ہے، جو کشمیر وادی میں گرمی کی موجودہ لہر میں کمی کا موجب بن سکتی ہیا سی دوران جنوبی ضلع کولگام کے دھال ہانجی پورہ میں بادل پھٹنے سے ایک شہری لقمہ اجل بن گیا جبکہ دوسرا زخمی ہو گیا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ بادل پھٹنے سے ڈی ایچ پورہ کے بنوارڈ علاقے سیلابی صورتحال پیدا ہوئی جس کے بعد وہاں بچاؤ آپریشن شروع کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعہ میں ایک شہری کی موت ہوئی، جبکہ دوسرا زخمی ہوا۔ پولیس اور سول انتظامیہ موقع پر موجود ہے۔ مہلوک کی شناخت مختار احمد چوہان ولد محمد حسین چوہان ساکنہ بنوارڈ بالا کے طور پر ہوئی ہے۔ زخمی شخص کی شناخت رفاقت احمد چوہان ولد محمد حسین چوہان کے نام سے ہوئی ہے جو کہ بنگوڑ بالا کا رہنے والا ہے۔ ادھر بانڈی پورہ سے بھی نمائندے نے اطلاع دی ہے کہ کئی علاقوں میں فلیش فلڈس کے باعث سڑکوں اور پلوں کو کافی نقصان ہوگیا ہے۔ نمائندے نے بتایا کہ ضلع کے بالائی علاقوں میں بادل پھٹنے سے اچانک سیلاب آنے کے بعد فٹ برج اور مقامی رابطہ سڑکوں کو نقصان پہنچا کیا جبکہ کئی گھروں میں پانی داخل ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ جمعرات کی صبح بادل پھٹنے سے آرین اور وردر پورہ دیہاتوں کو نقصان پہنچا، جس سے کئی فٹ برجوں کے ساتھ ساتھ اس علاقے میں دیواروں اور فصلوں کو بھی نقصان پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ نالے کے کنارے رہنے والے ایک خاندان کو ان کے گھر کے قریب ایک دیوار پانی کے شدید بہاؤ کی وجہ سے گرنے کے بعد نکالا گیا۔ اسی طرح چنداجی کے بالائی علاقوں میں ایک اور بادل پھٹنے کے واقعہ کے بعد بانڈی پورہ گریز سڑک بند ہوگئی اور اس سے ملحقہ علاقے پاز پورہ میں کئی مکانات میں پانی بھر گیا۔ تاہم اس واقعے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے، جبکہ ایک فٹ برج بہہ گیا ہے۔

108
کے مٹھائیاں تقسیم کی گئی اور ایک دوسرے کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا۔

109
ورنو میں ایک کریانہ کی دکان میں آگ لگ گئی۔ آگ نمودار ہونے کے فوراً بعد مقامی لوگوں نے فائر سروس کو مطلع کیا۔ ایک فائر اہلکار نے کو بتایا کہ چیک وارنو میں ایک کریانہ کی دکان میں شام کے وقت زبردست آگ لگ گئی۔ تحصیل لال پورہ کھریہ کی حدود میں بلال احمد میر ولد ابرشید میر ساکن چیک وارنو کپواڑہ کی دکان میں آگ لگ گئی جس کے نتیجے میں کریانہ کی دکان کو مکمل نقصان پہنچا۔ واقعے کے فوری بعد فائر فینڈرز آگ پر قابو پانے کے لیے علاقے میں پہنچ گئے۔ اہلکار نے بتایا کہ آگ لگنے کی وجہ کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔ ادھر آگ کی وجہ سے دکان میں موجود تمام سامان راکھ ہو گیا۔ دریں اثناء نائب تحصیلدار نے آگ لگنے کی جگہ کا دورہ کیا اور متاثرہ افراد کو ہر ممکن مدد کرنے کا یقین دلایا۔

110
معمول کے قانون کو بھی سنبھالیں گے۔ ان خصوصی یونٹوں کیلئے جن اضلاع کی نشاندہی کی گئی ہے وہ ادھم پور، کٹھوعہ، ریاسی، ڈوڈا، کشتواڑ، رام بن، راجوری اور پونچھ ہیں۔ ان اضلاع کے اندر مخصوص بھتانے اور چوکیاں موثر کوریج کیلئے ہر یونٹ کو تفویض کی گئی ہیں۔ حکمنامہ کے مطابق یہ خصوصی یونٹس بنیادی طور پر پیر پنجال اور چناب کے پہاڑی سلسلوں میں دہشت گردی کا مقابلہ کرنے پر توجہ مرکوز کریں گے، اور دیگر سیکورٹی فورسز کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔ جموں وکشمیر پولیس کو یقین ہے کہ جدید ترین وسائل اور تربیت سے لیس یہ یونٹس خطے میں امن وسلامتی کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔

111
کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اس معاملے میں کیس درج کر لی گئی ہے اور تحقیقات جاری ہے۔ ادھر جونہی نوجوان کی نعش آبائی علاقے میں پہنچ گئی تو وہاں کہرام مچ گئی اور نوجوان کے والدین پر قیامت صغریٰ بپا ہوئی۔

112
ایچ او نے یہ اعلان اس لئے کیا ہے کیونکہ 12 سے زائد ممالک میں بچوں اور بڑوں میں منکی پاکس کے کیسز کی تصدیق ہوئی ہے اور وائرس کی ایک نئی شکل پھیل رہی ہے اور براعظم میں ویکسین کی خوراکیں بہت کم دستیاب ہیں۔ اس ہفتے کے شروع میں افریقہ سینٹرز فار ڈیزیز کنٹرول اینڈ پریوینشن سی ڈی ایس نے اعلان کیا تھا کہ منکی پاکس کا پھیلنا ایک صحت عامہ کی ایمرجنسی ہے، جس میں 500 سے زیادہ اموات ہوئی ہیں۔ اس نے وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کیلئے بین الاقوامی مدد کی اپیل کی تھی۔ ڈائریکٹر جنرل نے کہا "یہ وہ چیز ہے جس سے ہم سب کو تشویش ہونی چاہیے… افریقہ اور اس سے باہر اس کے پھیلنے کا امکان بہت تشویشناک ہے"۔ انہوں نے کہا کہ ڈبلیو ایچ او ہمارے ملک اور علاقائی دفاتر کے ساتھ ساتھ افریقہ سی ڈی سی، این جی اوز، سول سوسائٹی اور دیگر شراکت داروں کے ذریعے متاثرہ ممالک اور اس بیماری کی زد میں آنے والے لوگوں کیلئے کام کر رہا ہے۔"

113
ساتھ ساتھ ان نالوں کے ذریعے سے ضلع اننت ناگ کے مختلف دیہات میں چھوٹی چھوٹی نہروں، ندی نالوں سے کھیتوں کو سیراب کرنے کیلئے پانی پہنچتا تھا ان نالوں سے ریت اور بجری نکالنے کی وجہ سے پانی کی کاسٹ سے کافی کم ہو گیا ہے اور چھوٹی چھوٹی نہروں اور ندی نالوں سے کھیتوں تک پانی پہنچتا ہی نہیں جس کی وجہ سے زرعی اراضی بنجر بن رہی ہے۔ مقامی لوگوں نے اس حوالے سے بتایا ہے کہ اس وقت دھان اور دیگر فصلوں کے بیج بونے کا وقت ہے اور اگر ہمارے کھیتوں کو سیراب کرنے کیلئے پانی نہیں پہنچے گا تو فصلیں تباہ ہو جائے گی۔

114
اور 2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کے ہدف کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لیے سخت محنت کریں۔ نائب صدر جمہوریہ نے ملک کے عوام سے تحریک آزادی کے ذریعہ قائم اعلیٰ اقدار کے تئیں پرعزم ہونے پر زور دیتے ہوئے کہا میں بھی شہریوں کو ہمارے 78 ویں یوم آزادی پر قلبی نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ یہ اہم دن ان بے شمار بہادروں کی بے مثال ہمت اور بے لوث قربانی کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے خود مختار ہندوستان کی بنیاد ڈالی۔ آئیے ہم اپنی تحریک آزادی کے ذریعہ بنائے گئے اعلیٰ اقدار کے تئیں خود کو پابند عہد کریں۔

(GOVERNMENT OF INDIA)

(UNION TERRITORY OF JAMMU & KASHMIR)

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER CITY ROADS (SMC) DIVISION SRINAGAR.

NOTICE INVITING TENDERS

NIT No:- E-NIT/36/CRD/SMC/SGR/2024-25DATED: 13-08-2024.

For and on behalf of the Commissioner Srinagar Municipal Corporation, e-tenders (in Single cover System) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with Union Territory of J&K, CPWD, Railways and other State/Central Governments.

S.No	Name of Work	Advt. Cost	Cost	E/M	Time	Class	MH
1	Restoration of road cut at Govt.ColonyBaghiMehtab by way of GSB filling and WBM Grade 2nd.	1.73	200/-	3460/-	10 Days	DEE Class	Capex Budget 2024-25
2	Development of road surface at BaghatChowk near SMC Office incl Bund bwo p/l GSB/KhaakBajri and G2.	7.00	300/-	14000/-	10 Days	CEE/ DEE Class	Capex Budget 2024-25

AAA: Accorded.

• The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specification, Drawings, bill of quantities, (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen / downloaded from the departmental websitewww.jktenders.gov.inas per the schedule of dates given below:

Scheduled Dates& Time of Online Tenders.

1.	Date of Issue of Tender Notice Online	14-08-2024.		
2.	Period of downloading of bidding documents	FROM	14-08-2024 10:00 A.M	
3.	Bid submission Start Date	14-08-2024	FROM	10:00 A.M
4.	Bid Submission End Date	23-08-2024	UPTO	4:00 P.M
5.	Date & time of opening of Bids (Online)	24-08-2024 at 10:00 A.M in the office of the Executive Engineer City Roads SMC Division Srinagar.		

1. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of introducing Bank Receipt as a tender fee paid in the Municipal Account No: 0216010200000007 payable at J&K Bank Branch Dood Ganga Balgarden, Srinagar payable at Srinagar (With NIT No. and S.No. of work mentioned)by simply uploading a copy of necessary Bank Receipt.
2. Bids must be accompanied with Earnest Money Deposit (EMD) @2% of the advertised cost in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer City Roads (SMC) Division Srinagar which shall be uploaded with the tender documents at the time of tendering. The same shall be released after receipt of 5% of performance security which should be valid till completion of DLP from the successful Bidder.
3. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Sitewww.jktenders.gov.inand conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The Financial bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the office of Executive Engineer City Roads (SMC) Division Srinagar(Tender receiving authority).
4. The bids for the work shall remain Valid for a period of 120 days from the date of opening of bids.
5. The lowest bidder (L1) also called the successful Bidder has to produce a performance security amount equal to 5% (five percent) of the contract value in the shape of CDR/ FDR/ BG immediately after the opening of financial bids, but prior to fixation of contract. The validity period of the FDR/ BG for requisite amount shall be upto DLP. Any FDR/ BG having less validity period shall not be entertained. The CDR/ FDR/ BG shall be released after successful completion of the Defect Liability Period (DLP).
6. If any bidder / tenderer withdraws/ modified his bid during the period of validity etc, the Department is at liberty to suspend the bidder for one year or as shall be deemed suitable by the tender inviting Authority. Same shall hold good if the bidder fails to produce performance security within the specified time.
7. The successful bidder (L1) shall have to furnish hard copy of the uploaded documents viz Registration card duly renewed, Valid GST Registration, PAN Card, GSTR-3B etc. alongwith Treasury Challan Receipt.
8. Instruction to bidders regarding e-tendering process.
a. Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "Bidders Manual Kit" on website www.jktenders.gov.in to acquaint bid submission process.
b. To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)' as per Information Technology Act-2000. Bidders can get digital certificate from any approved vendors.
c. The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital Signature. No financial bid will be accepted in physical form.
d. Bids will be opened online as per time schedule mentioned in Para-1.
e. Bidders are advised to use "My Documents" area in their user on R&B e-Tendering portal to store such documents as are required.
f. Bidders must ensure to upload the clear scanned copies of all necessary documents with the bid.

DOC-1 DOC-2 DOC-3

CLEAR SCAN COPY OF CONTRACTOR REGISTRATION CARD DULY RENEWED. (2024-2025) CLEAR SCAN COPY OF BANK RECEIPT/ Earnest Money Deposit. Note: The Date of Bank Receipt/ Earnest Money Deposit should between the bid submission dates of the NIT, any Bank Receipt/ EMD which is before the bid submission date of the published NIT shall summarily be rejected. (NIT NO./ SNO. OF WORK SHOULD CLEARLY BE MENTIONED ON BANK RECEIPT AND EMD). Scanned Copy of;- PAN Card Copy of GSTIN Registration GSTR-3B Return of previous Quarter to the issued date of NIT upto June 2024 or after that.

Sd.- Executive Engineer,
City Roads (SMC) Division Srinagar.

DIPK-4801/24
Dtd. 14-08-2024

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION CHADOORA

NOTICE INVITING TENDERS

Single Cover System

ENIT NO. 22 OF R&B /CHADOORA/ 2500-09 of 2024-25 DATED: 13/08/2024

SINGLE COVER SYSTEM

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:-

S. No	Name of Work	Advt. Cost	Cost	E/M	Time	MH	Class
1	Installation of cement pipe at Masjid Qadeem and installation of cement pipe a Khanday Colony Panzipora Chadoora.	1.18	200	2360.00	07	UDS	DEE
2	Construction of drain from house of Mohd Ahsan Wani to Youth service and sports office ward no 07 at MC Chadoora.	1.67	200	3340.00	07	UDS	DEE
3	Construction of protection bund from Mohammad Yousuf Bhat via Wali Mohd Bhat and Manzoor Ahmad Doyan Chadoora ward no 03 at MC Chadoora.	1.90	200	3800.00	10	UDS	DEE

Position of TS: - Sanctioned
Project Authority: District Dev. Commissioner Budgam

1. The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

1	Date of Issue of Tender Notice	13/08/2024
2	Period of downloading of bidding documents	13/08/2024
3	Bid submission Start Date	13/08/2024
4	Bid Submission End Date	20/08/2024 upto 4.00 PM.
5	Date & time of opening of Technical Bids	20/08/2024 at 4.10 PM in the office of Executive Engineer R&B Division Chadoora

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (deposited in MH: 0059) in favour of Executive Engineer R&B Division Chadoora (tender inviting authority) and Earnest money / Bid security in shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Chadoora (tender receiving authority).

Note:- The Date of Treasury Challan and Earnest Money / Bid security must be between the date of start of bid and Bid Submission End date. Any deviation shall render the bidder as Non-responsive.

2.1 The 1st lowest bidder has to produce an amount equal to 5% of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour of Executive Engineer R&B Division Chadoora within 07 (Seven) days after the date of receipt of letter of acceptance and shall be released after successful completion of DLP. The Bank Guarantee should be valid for beyond bid validity.

3. At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority, i.e., Executive Engineer R&B Division Chadoora. Besides that, the successful bidder will have to provide Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG @ 5% at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2% will be released to the successful bidder only after the submission of a Performance Security of 5% of the total cost, which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period.

4. The date and time of opening of Financial Bids of a responsive bidder shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address.

5. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical bids.

6. The earnest money/ performance Security shall be forfeited if:-

a) Any bidder/ tenderer withdraws his bid/ tender during the period of bid validity or makes any modifications in the terms and conditions of the bid.

b) Failure of Successful bidder to furnish the required performance security within the specified time limit.

c) Failure of Successful bidder to execute the agreement within 28 days after fixation of contract.

8(A). The tender/bid is liable to rejection if it does not fulfill the requirements as laid down in NIT.

18. 50% of the normal deposits (Deducted at 10% from running bills) to be released after virtual completion of the work and balance 50% after completion of DLP.

19. All other terms conditions are as per PWD Form 25 (Double agreement Form).

Sd/- Executive Engineer
R&B Division Chadoora

DIPK-4841/24
Dtd. 14-08-2024

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION Pattan.

NOTICE INVITING E-TENDER

FRESH NIT No: 17 /R&B of 2024-25 Dated:13-08-2024

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways sand other State/Central Governments for the following works:-

S.No	Name of Work	Adv. Cost	Cost	E/M	Time	MH	Position	Class	PA
1	Upgradation of Various iner links at Khaipora	19.69	800/-	39380/	90 days	UT capex Budget	10.00	B/C	R&B

Position Of AAA: Accorded
Position of T.S: Accorded
Position of funds: Available(Partially)

1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q),Set of terms and conditions of contract and other details can be viewed/downloaded from the departmental website www jktenders.gov.in as per schedule of dates given below-

1	Date of Issue of Tender Notice	12-08-2024
2	Period of downloading of bidding documents	13-08-2024
3	Bid submission Start Date	13-08-2024
4	Bid Submission End Date	27-08-2024 4:00 PM
5	Date time of opening of Bids (Online)	28-08-2024 11:00 AM

3. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (Dated between bid submission start date and bid submission end date) with NIT No. , Serial No. and name of work to be deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Pattan(tender inviting authority)

4. All the bidders must upload Earnest money /Bid security equal to 2% of advertised cost in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Pattan (tender receiving authority) (The Date of earnest money/Bid security should be between the Bid Submission start date and Bid submission End date, otherwise bids shall be rejected).

Sd/- Executive Engineer
R&B Division Pattan

DIPK-4846/24
Dtd. 15-08-2024

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کا 78ویں یوم آزادی کے موقعہ پر خطاب

پیارے بھائیو اور بہنو!

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ میں آپ سبھی کو 78ویں یوم آزادی کے مبارک موقعہ پر دلی مبارک باد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ آج، ہم آزادی اور اتحاد کے جذبے کا جشن منانے کے لئے جمع ہوئے ہیں جو ہماری عظیم قوم کی تعریف کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پُرمسرت موقعہ پر ہم اپنے بہادر مجاہدین آزادی اور شہیدوں کی بے شمار قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے اور انہیں یاد کرنے کے لئے ایک ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنے عظیم قومی رہنماؤں اور انقلابیوں کو تہہ دل اور احترام کے ساتھ یاد کرتا ہوں اور مادر وطن کی آزادی کے لئے اُن کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔

انہوں نے کہا کہ ہماری تاریخ ان لوگوں کے خون اور مشقت سے رنگی ہوئی ہے جنہوں نے تمام مشکلات کے باوجود بہادری سے ہمارے ملک کی آزادی کے لئے جدوجہد کی۔ آزادی کے مقصد کے لئے اُن کے جذبے اور عزم نے اس متحرک جمہوریت کی راہ ہموار کی ہے جس کا ہمیں آج حصہ بننے کا اعزاز حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج جب ہم قومی پرچم لہرا رہے ہیں تو ہمیں ظلم وجبر کے خلاف لڑنے والوں کی جدوجہد، درد اور آخری قربانی کی یاد آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اُن بہادروں نے ایک آزاد قوم کا خواب دیکھا اور پوری لگن اور جرأت کے ساتھ اس تصور کو حقیقت میں بدل دیا۔ اُن کی قربانیاں رائیگاں نہیں گئیں اور یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کی میراث ہماری حوصلہ افزائی اور رہنمائی کرتی رہے۔

انہوں نے کہا کہ آیئے ہم اُن اقدار اور اصولوں پر غور کریں جن کو ہمارے مجاہدین آزادی اور شہیدوں نے یعنی انصاف، مساوات اور حب الوطنی کی اقدار کو عزیز رکھا اور ہم ان نظریات کو برقرار رکھنے کے اپنے عہد کی تجدید کریں۔ انہوں نے کہا کہ آیئے ہم ایک ایسی قوم کی تعمیر کی کوشش کریں جو نہ صرف اپنی محنت سے حاصل کردہ آزادی کی قدر کرے بلکہ اپنے تمام شہریوں کے لئے انصاف، مساوات اور خوشحالی کو یقینی بنانے کے لئے انتھک محنت بھی کرے۔ ان کی یاد میں آیئے ہم اپنی قوم کی بہتری، اپنی خودمختاری کو لاحق کسی بھی خطرے کے خلاف متحد ہونے اور سب کے لئے ایک روشن اور زیادہ جامع مستقبل کے لئے کام کرنے کا عہد کریں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی قربانیوں نے ہمیں یہ دن دیا ہے۔ آیئے ہم اپنے آپ کو اپنی قوم اور اس کے عوام کی خدمت کے لئے وقف کرکے اس کا احترام کریں۔

لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "میں جموں وکشمیر پولیس، فوج اور سی اے پی ایف کے بہادر جوانوں اور افسروں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں جنہوں نے جموں وکشمیر کی سرزمین کی حفاظت اور اس کی ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنانے میں ہمیشہ شاندار بہادری اور قربانی کے جذبے کا مظاہرہ کیا ہے۔ ان کا ایک ہی خواب تھا کہ جموں وکشمیر اپنے لازوال ثقافتی و روحانی ورثے کے ساتھ کامیابی کا مترادف بن جائے اور اچھی حکمرانی کے مقصد کی طرف اعتماد کے ساتھ آگے بڑھے۔ ہم نے جموں وکشمیر کی سرزمین کی حفاظت کے لئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے پولیس اہلکاروں اور جوانوں کو ہمیشہ یاد رکھنے اور امر کرنے کے لئے ایک یادگار "بلیدان ستمبھ" تعمیر کی ہے۔ یہ یادگار ہمیشہ نئی پود کو حب الوطنی اور شہیدوں کی قربانی کے نظریات اور اقدار پر غور کرنے کی ترغیب دیتی رہے گی۔"

انہوں نے کہا، "اس مبارک موقعہ پر ہم نہ صرف اپنی عظیم قوم کی آزادی بلکہ جموں وکشمیر کی بے مثال خوبصورتی اور ورثے کا جشن منانے کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ یہ زمین "زمین پر جنت" قدرت کی شان اور انسانیت کے ناقابل تسخیر جذبے کا ثبوت ہے۔ جموں وکشمیر اپنے شاندار پہاڑوں، پُرسکون جھیلوں اور سرسبز وادیوں کے ساتھ قدرت کی طرف سے رنگا ہوا ایک کینوس ہے۔ ہمالیہ کی برف سے ڈھکی چوٹیاں، جو اونچی اور بلند ہیں، ہمیں چیلنجوں سے نمٹنے اور اوپر اٹھنے کی ترغیب دیتی ہیں۔ یہ جگہ امن اور سکون کی علامت ہے جو ہمیں یاد دلاتا ہے کہ سرنگوں کے اندھیرے کے آخر میں ہمیشہ روشنی رہتی ہے۔"

لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "میں آپ سب کو 2024ء کے حالیہ عام انتخابات سے جمہوری تانے بانے کو تقویت دینے جو یادگار پیش قدمی کی ہے اس کے لئے مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ گزشتہ پانچ برسوں میں کئے گئے کام نے جمہوریت میں عام آدمی کے اعتماد کو مضبوط کیا ہے۔ مشکل حالات میں ان انتخابات کا پُرامن انعقاد ایک خوشحال اور ہم آہنگ جموں وکشمیر کی تعمیر کے لئے عزم کا ثبوت ہے۔ جموں وکشمیر کے عوام نے جمہوریت کے اصولوں کو برقرار رکھنے کے عہد کا اعادہ کیا اور شمولیت کے لئے مضبوط عزم، پہلی بار رائے دہندگان، خواتین، بزرگوں اور قبائلی کمیونٹیوں کی مضبوط شرکت سے ظاہر ہوتا ہے۔ میں ہر اس شہری کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اپنے جمہوری حق کا استعمال کیا اور ان انتخابات کو کامیاب بنانے میں اپنا حصہ ادا کیا۔ جموں وکشمیر میں گزشتہ 35 برسوں میں سب سے زیادہ رائے دہندگان کی شرکت دیکھی گئی ہے۔"

انہوں نے کہا، "جموں وکشمیر یوٹی میں 58.46 فیصد کا مشترکہ ووٹر ٹرن آؤٹ نہ صرف ہمارے لوگوں کے مضبوط جمہوری جذبے کی عکاسی کرتا ہے بلکہ بیلٹ کی طاقت سے ہمارے خطے کے مستقبل کو تشکیل دینے کے لئے ان کے عزم کو بھی واضح کرتا ہے۔ وادی کشمیر جو ہمارے انتخابی سفر کا مرکزی نقطہ ہے، میں رائے دہندگان کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ دیکھا گیا۔ 2019ء میں 19.16 فیصد سے بڑھ کر 2024ء میں 50.86 فیصد تک پہنچ گیا۔ یہ اضافہ جمہوری عمل میں نئے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ ان انتخابات کی کامیابی امن اور شہری مصروفیت کو فروغ دینے میں ہماری اجتماعی کوششوں کا بھی ثبوت ہے۔"

لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "گزشتہ پانچ برسوں میں جمہوریت کی جڑیں گہری ہوئی ہیں۔ آج میں جموں وکشمیر کے شہریوں سے اپیل کرتا ہوں کہ اب یہ یقینی بنانا ہمارا اجتماعی عزم ہونا چاہئے کہ جمہوریت کے نظریات ہمارے شعور اور ہماری فطری فطرت کا ایک اہم حصہ بنیں۔ ہمیں "وسودھیو کٹم بکم" کے جذبے کے ساتھ جمہوریت کے راستے پر چلنا ہے۔ جموں وکشمیر کو زمین پر صرف پہاڑوں، دریاؤں اور وادیوں کی وجہ سے جنت نہیں کہا جاتا، اسے علم، روحانیت اور تمام مذاہب کے درمیان مساوات کے نظریات کی جستجو کی وجہ سے جنت کہا جاتا ہے، جس نے اس کے قدرتی حسن کو دنیا بھر میں منفرد بنا دیا تھا۔ اس مجموعی تجربے نے اس زمین کو ستیم، شیوم، سندرم بنا دیا ہے۔ خدا کرے کہ ہمارے ذہنوں کا فیصلہ کامیاب ہو۔ "آ کوتی ستیہ ماتس میں استو" یہ ہماری دعا ہونی چاہیے۔"

انہوں نے کہا، "جموں وکشمیر یوٹی میں تشدد میں نمایاں کمی آئی ہے جس کی نشاندہی منظم پتھراؤ اور ہڑتال اور بند کے واقعات کی عدم موجودگی سے ہوئی ہے۔ ترقی کی نئی لہر، انتخابات میں رائے دہندگان کی تعداد میں اضافہ اور مقامی لوگوں کی تربیت کے تقریباً مکمل خاتمے نے دہشت گردی کے سب سے بڑے سپانسر ہمارے پڑوسی ملک کو مایوس کیا ہے۔ وہ دو وقت کی روٹی کے لئے بھی جدوجہد کر رہے ہیں اور اب غیر ملکی دہشت گردوں کو بھیج کر جموں خطے میں بدامنی پھیلانا چاہتے ہیں جنہوں نے بزدلانہ کارروائیاں کی ہیں۔ ہم نے بہادر افسران، جوانوں اور شہریوں کو کھو دیا ہے۔ ہمارے دل ان کے اہل خانہ کے ساتھ ہیں۔ میں ان کی شہادت کو سلام پیش کرتا ہوں۔ ہم جموں وکشمیر کے عوام اور قوم کو یقین دلانا چاہتے ہیں کہ ہم نے دہشت گردی کو کچلنے کے لئے اپنی کوششیں تیز کردی ہیں۔ جموں کے عوام نے پہلے بھی دہشت گردی کے خلاف پوری قوت سے لڑائی لڑی ہے اور اس بار بھی وہ اسے ختم کرنے میں مدد کریں گے۔"

لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "اس برس جموں وکشمیر پولیس افسران کو پانچ شوریہ چکر سے نوازا گیا۔ یوم آزادی کے موقعہ پر جموں وکشمیر پولیس کو 31 میڈل فار گیلنٹری (جی ایم)، 17 میڈل فار میریٹوریس سروس (ایم ایس ایم)، 2 صدارتی تمغہ برائے امتیازی خدمات سے نوازا گیا۔ ان کے اقدامات عزم اور بہادری کے اعلیٰ ترین معیار کی عکاسی کرتے ہیں اور قومی سطح پر ان کی پہچان نہ صرف ان کی انفرادی بہادری کا احترام کرتی ہے بلکہ جموں وکشمیر پولیس فورس کی اجتماعی طاقت کو بھی اُجاگر کرتی ہے۔ ان افسران میں سے ہر ایک نے قوم کے تئیں غیر متزلزل لگن کا مظاہرہ کرتے ہوئے شہریوں کے تحفظ اور قانون کی پاسداری کے لئے اپنی جانوں کو خطرے میں ڈال کر خدمت اور قربانی کے حقیقی جذبے کو ظاہر کیا ہے۔ ہم نے نارکو دہشت گردی سے نمٹنے کی کوششوں میں ایک کثیر جہتی حکمت عملی اپنائی ہے جس میں جامع نفاذ اور کوآرڈی نیشن کمیٹی کی شمولیت، سٹریٹجک آپریشنز، ڈیٹا اینالیٹکس، جرائم کے ٹرائل کی نگرانی اور اِتلی جنس کے لئے خصوصی عدالتوں کا قیام شامل ہیں۔"

انہوں نے کہا، "چار برس قبل آج ہی کے دن میں آپ کے سامنے کھڑا ہوا تھا اور جموں وکشمیر کی تعمیر نو کا عزم کیا تھا۔ میں نے آپ سے وعدہ کیا تھا کہ انتظامیہ ایک ایسا جموں وکشمیر بنائے گی جہاں مساوات، مساوی مواقع، سماجی انصاف، شہریوں کو بااختیار بنانا، امن اور خوشحالی ہو۔ ان قراردادوں پر پوری ایمانداری کے ساتھ عمل کیا گیا ہے۔ ہمارا مقصد ایک ایسے جموں وکشمیر کو فروغ دینا ہے جہاں ہر شہری ترقی کرسکے اور ملک کی خوشحالی میں اپنا حصہ ادا کرسکے۔ اس عزم کی عکاسی زراعت، بنیادی ڈھانچے، صحت نگہداشت، تعلیم اور دیگر معاشی مواقع کو فروغ دینے اور بڑھانے کے متعدد اقدامات سے ہوتی ہے۔ ہمارا عہد ایک ایسے مستقبل کو محفوظ بنانا ہے جہاں امن اور ترقی اس خوبصورت خطے کی پہچان ہوں۔"

لیفٹیننٹ گورنر نے، "جموں وکشمیر کی مکمل تبدیلی کے لئے گزشتہ پانچ برسوں میں پانچ بڑے خوابوں کو پورا کیا گیا ہے۔ سات دہائیوں سے اس زمین پر جو امتیازی سلوک چل رہا تھا، وہ ختم ہوگیا ہے۔ ہم نے ایک ہنرمند جموں وکشمیر کی تعمیر کی ہے جس سے خود کفیل جموں وکشمیر کی راہ ہموار ہوئی ہے۔ ہر شہری انتظامیہ کی پالیسیوں، ارادوں اور فیصلوں کے مرکز میں ہے۔ انتظامیہ غریبوں، محروموں اور پسماندہ لوگوں کو بااختیار بنانے کے لئے وقف ہے۔ وقت کا پہیہ تیزی سے گھوم رہا ہے۔ مغربی پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر سے بے گھر افراد کے وجود کو مٹانے کی کوشش کی گئی۔ پختہ عزم کے ساتھ، انہیں مکمل طور پر مالکانہ حقوق دیئے گئے ہیں۔ "غیر ممکن کھنڈ" کے نام سے جموں کے لوگوں کے ساتھ امتیازی سلوک کو مکمل طور پر ختم کیا گیا ہے اور ایسی زمین کی حد بندی کے لئے نظرثانی شدہ پالیسی کو منظوری دی گئی ہے۔"

انہوں نے کہا، "جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں کہ تاریخی طور پر جموں وکشمیر کو بیرونی سرپرستی میں دہشت گردی کے بے تحاشہ دباؤ کی وجہ سے مالی انتظام میں چیلنجوں کا سامنا رہا ہے۔ بجلی شعبے میں کمیٹڈ اخراجات اور اے ٹی سی نقصانات کی اعلیٰ سطح نے ان چیلنجوں کو بڑھا دیا تھا۔ لہٰذا، انتظامیہ نے گزشتہ ایک برس میں ریونیو میں اضافے، منصوبوں پر عملدرآمد کو بہتر بنانے، اے ٹی سی نقصانات کو کم کرنے اور گورننس کے معیار کو بہتر بنانے پر زور دیا ہے۔ انتظامیہ نے گزشتہ چند برسوں میں جموں وکشمیر بجٹ کی شفافیت کو بہتر بنایا ہے۔ جموں وکشمیر نے 77 برسوں میں پہلی بار آر بی آئی کے ذریعے بنائے گئے ایمرجنسی فنڈ یعنی کنسولیڈیٹیڈ سنکنگ فنڈ اور گارنٹی ریڈمپشن فنڈ میں حصہ لیا۔ جموں وکشمیر نے 2023-24ء کے دوران اپنے مالی نظم وضبط کو بہتر بنایا اور ہنڈی اور اوور ڈرافٹ اٹھانے کے کلچر کو محدود کیا۔ اس نے اب کیپٹل ایکس پنڈیچر کو بڑھانے اور سینٹرل سیکٹر اور مرکزی معاونت والی سکیموں سے فائدہ اُٹھانے پر توجہ مرکوز کی ہے۔"

لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "جموں وکشمیر انتظامیہ نے اپنی آمدنی میں بہتری لائی ہے، فضول خرچی میں کمی کی ہے اور مالی شفافیت کو بہتر بنایا ہے۔ ان اقدامات سے منصفانہ فلاحی اقدامات اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی نے جموں وکشمیر کی جی ڈی پی کو 2017ء میں 1.17 لاکھ کروڑ روپے سے دوگنا کرکے 2023-24ء میں 2.45 لاکھ کروڑ روپے کرنے میں مدد کی ہے۔ جی ڈی پی 2024-25ء میں 2.63 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچنے کی توقع ہے۔ جموں وکشمیر بینک کی مکمل تبدیلی بھی جموں وکشمیر کی معیشت کی تیز رفتار ترقی اور مضبوط بنیادوں کی عکاسی کرتی ہے۔ گزشتہ چار برسوں میں سال 2019-20ء میں بینک کو 1,139 کروڑ روپے کا نقصان ہوا تھا لیکن سال 2023-24ء میں بینک کو 1,700 کروڑ روپے کا منافع ہوا ہے۔ این پی اے کو 11 فیصد سے کم کرکے 5 فیصد کی موجودہ سطح پر لایا گیا ہے۔ بینک اپنے کاروباری کام میں پیشہ ورانہ مہارت، کارکردگی اور شفافیت کو بہتر بنانے کے لئے اپنی کوششوں پر توجہ مرکوز کر رہا ہے۔"

انہوں نے کہا، "گزشتہ پانچ برسوں میں کیپٹل ایکس پنڈیچر میں دوگنا اضافہ کیا گیا ہے جس سے منصوبوں کی تکمیل میں سرعت آئی ہے۔ مزید برآں، حکومت کے ٹیکس اور نان ٹیکس ریونیو میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جو 2019ء میں 13,726 کروڑ روپے سے بڑھ کر 2023-24ء میں 20,362 کروڑ روپے ہوگیا ہے جو 48 فیصد کا اضافہ ہے۔ نئی جموں وکشمیر ایکسائز پالیسی 2024-25ء کی عمل آوری سے ہی مختلف زمروں کے تحت ڈیوٹیوں اور فیس ڈھانچوں پر نظرثانی کی گئی ہے تاکہ ریونیو کی وصولی میں اضافے کے وسیع تر مقصد کو حاصل کیا جاسکے۔ گزشتہ پانچ برسوں میں ڈھائی لاکھ سے زیادہ منصوبے مکمل ہوئے ہیں۔ میں وزیر اعظم نریندر مودی جی اور وزیر خزانہ کا شکرگزار ہوں کہ انہوں نے اس مالی برس میں جموں وکشمیر کو ترقی کی رفتار کو برقرار رکھنے کے لئے 17,000 کروڑ روپے کا خصوصی فنڈ فراہم کیا۔"

لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "یہ مضبوط اقتصادی نمو ہماری سٹریٹجک منصوبہ بندی اور معاشی ترقی کو فروغ دینے والی پالیسیوں کے موثر عمل آوری کی واضح عکاسی کرتی ہے۔ یہ اعداد وشمار نہ صرف ایک مضبوط اور دیرپا بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے لئے ہمارے عزم کو اُجاگر کرتے ہیں جو طویل مدتی معاشی ترقی اور ترقی کا سپورٹ کرتا ہے بلکہ مضبوط مالیاتی انتظام اور مضبوط آمدنی کی بنیاد کو بھی اُجاگر کرتا ہے جو ہمارے شہریوں کی ترقی اور فلاح وبہبود میں معاون ہے۔"

انہوں نے کہا، "زراعت جموں وکشمیر کی معیشت کا لازمی جزو ہے جو نہ صرف روزگار فراہم کرتی ہے اور جی ڈی پی میں حصہ ادا کرتی ہے بلکہ خطے کے سماجی واقتصادی تانے بانے کو بھی تشکیل دیتی ہے۔ زرعی ترقی اور جدید کاری میں سرمایہ کاری اقتصادی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت سے اس کے کردار کو مضبوط بنانے کی کلید ہے۔ جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) اور زراعت اور اس سے منسلک شعبوں میں جموں وکشمیر مسابقتی بہتری (جے کے سی آئی پی) سے، 6,813 کروڑ روپے کے مشترکہ بجٹ سے ہم اگلے 5 برسوں میں، جموں وکشمیر میں زراعت میں انقلاب لانے کی راہ پر گامزن ہیں۔ ان اقدامات سے، جی ڈی پی میں زرعی شعبے کا حصہ دوگنا ہوجائے گا۔ اس کے تحت 29 منصوبے یہ سکیم 13 لاکھ کسان کنبوں کے لئے روزی روٹی کی حفاظت کو یقینی بنائے گی جس میں 3 لاکھ کمزور اور پسماندہ کسان کنبوں پر خصوصی زور دیا جائے گا، 2.87 لاکھ ملازمتیں پیدا ہوں گی، 18,861 کاروباری ادارے پیدا ہوں گے اور 2.5 لاکھ سے زیادہ افراد کے لئے ہنرمندی کو فروغ دیا جائے گا۔"

انہوں نے کہا، "پی ایم فصل بیمہ یوجنا کو تمام 20 اضلاع تک توسیع دی گئی ہے جس میں تقریباً 2.50 لاکھ کسان شامل ہیں۔ 500 کسان خدمت گھر شروع کئے گئے ہیں اور اس مالی برس کے اندر کل 2,000 کسان سروس سینٹر کام کریں گے۔ یہ مراکز ون سٹاپ سروس مراکز کے طور پر کام کریں گے جو کسانوں کو ان پٹ سپلائی سے لے کر مارکیٹنگ اور تکنیکی مدد تک جامع مدد فراہم کریں گے۔ متنوع فصلوں کے تحت رقبہ 12.55 لاکھ ہیکٹر سے بڑھ کر 13.07 لاکھ ہیکٹر ہوگیا ہے اور نامیاتی کلسٹروں کی رجسٹریشن 33 سے بڑھ کر 294 ہوگئی ہے جس میں نامیاتی کاشت کاری کے تحت رقبہ 5,860 ہیکٹر تک بڑھنے کی توقع ہے جس سے 14,550 کسان مستفید ہوں گے۔ حکومت نے بزنس ریفارم ایکشن پلان کے تحت سن وَن آن لائن لائسنسنگ سروسز متعارف کی ہیں جو اس شعبے کی بحالی کے ہمارے عزم کو اُجاگر کرتی ہیں۔"

لیفٹیننٹ گورنر کہا، "وومن فارمر امپاورمنٹ پروجیکٹ سے 4.69 لاکھ خواتین کو مربوط کاشتکاری اور لائیو سٹاک مینجمنٹ سے جوڑا گیا ہے۔ خواتین کسانوں نے 2.25 لاکھ زرعی غذائی تغذیہ باغات، 40 مربوط فارمنگ کلسٹر، 12 خواتین کسان پروڈیوسر تنظیمیں تیار کی ہیں۔ خواتین کاشت کاروں کو میکنیکل سپورٹ فراہم کرنے کے لئے 287 منی کسٹم ہائرنگ سینٹرز قائم کئے گئے ہیں۔ کرشی سکھی، پشو سکھی جیسی مہمات سے نہ صرف زراعت اور اس سے منسلک شعبوں میں خواتین کسانوں کو مالی تحفظ فراہم کیا گیا ہے بلکہ اس بات کو بھی یقینی بنایا گیا ہے کہ وہ جموں وکشمیر کے ترقیاتی سفر کو مزید تقویت دینے میں فعال کردار ادا کریں گی۔"

انہوں نے کہا، "2019ء سے پہلے جموں وکشمیر کو اپنی صنعتی ترقی میں اہم چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا جو محدود بنیادی ڈھانچے، سرمایہ کاری کے محدود مواقع اور سیاسی غیر یقینی صورتحال کی وجہ سے ترقی کی راہ میں رکاوٹ تھے۔ جموں وکشمیر میں صنعتی ترقی کے منظرنامے میں تبدیلی آئی ہے۔ تنظیم نو کے بعد حکومت نے صنعتی ترقی کو فروغ دینے کے لئے ترقی پسند پالیسیاں اور مراعات متعارف کی ہیں۔"

لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "جموں وکشمیر یوٹی کو 1.26 لاکھ کروڑ روپے کی 6,934 سرمایہ کاری کی تجاویز موصول ہوئی ہیں جن میں 4.74 لاکھ روزگار پیدا کرنے کی صلاحیت ہے۔ 6,600 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے صنعتی یونٹوں نے پیداوار شروع کی ہے۔ 18,185 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے لئے زمینی کام شروع ہوچکا ہے اور تقریباً 10,000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری والی اکائیاں اس مالی برس میں فعال ہوجائیں گی۔ نئی صنعتی سکیم اس برس ستمبر میں ختم ہورہی ہے لیکن مرکزی حکومت کے ساتھ بات چیت کی بنیاد پر میں تمام کاروباری اداروں اور کاروباریوں کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ اس سکیم کو یقینی طور پر کم از کم ایک برس کے لئے بڑھایا جائے گا۔ 46 نئی صنعتی ریاستیں آرہی ہیں اور نئی سٹارٹ اپ پالیسی 2024-27ء سٹارٹ اپ کو انتہائی ضروری مالی اور غیر مالی مدد فراہم کرے گی۔ اس طرح قومی اور عالمی سٹارٹ اپ ایکو سسٹم میں جموں وکشمیر کے کاروباری افراد کے عروج کی قیادت کی جارہی ہے۔ ڈی پی آئی آئی ٹی رجسٹرڈ سٹارٹ اپ 2024ء میں بڑھ کر 825 ہوگئے ہیں جن میں 296 خواتین کی قیادت والے سٹارٹ اپ ہیں اور مجموعی طور پر 1,600 سٹارٹ اپ رجسٹرڈ ہوچکے ہیں۔"

انہوں نے کہا، "جموں وکشمیر نے سال 2023-24ء کے لئے پی ایم ای جی پی کے تحت قائم منصوبوں کے سلسلے میں ہندوستان کی تمام ریاستوں اور یوٹیز میں پہلا مقام حاصل کیا ہے۔ سال 2023-24ء کے دوران 15,037 سیلف ایمپلائمنٹ انٹرپرائزز کے قیام کے لئے 281.06 کروڑ روپے کی مارجن منی کی سکیم سے 1,20,296 افراد کے لئے روزگار پیدا کیا گیا ہے۔ پرائیویٹ انڈسٹریل اسٹیٹ ڈیولپمنٹ پالیسی 2021-30ء میں ترمیم کی گئی ہے اور نئی ترغیبات اور سرمایہ کار دوست شقوں کے ساتھ نوٹیفکیشن جاری کیا گیا ہے۔ جموں وکشمیر پہلا یوٹی ہے جس نے کاروبار کرنے میں آسانی کے تحت 97 فیصد اصلاحات کا نفاذ حاصل کیا ہے۔ سنگل ونڈو پر 185 آن لائن خدمات تیار اور مربوط کی گئی ہیں۔ ہینڈلوم اور دستکاری کی برآمدات 2021-22ء میں 563 کروڑ روپے سے بڑھ کر 2023-24ء میں 1162.29 کروڑ روپے ہوگئی ہیں۔"

لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "دستکاری اور ہینڈلوم سیکٹر میں، جموں وکشمیر میں کل 5,682 کوآپریٹو سوسائٹیاں رجسٹرڈ ہوئی ہیں جو سال 2020ء کے مقابلے میں 1,800 فیصد اضافے کی نمائندگی کرتی ہیں۔ 7.39 لاکھ دیہی خواتین کو 90,683 سیلف ہیلپ گروپس (ایس ایچ جی) کے دائرے میں لایا گیا ہے اور اب تک 6,976 ویلج آرگنائزیشن (وی او) اور 574 کلسٹر لیول فیڈریشن (سی ایل ایف) تشکیل دی گئی ہیں۔ اب تک ہم نے جموں وکشمیر یوٹی میں 67,754 ایس ایچ جیز کو 454.84 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری فراہم کی ہے۔ وزیر اعظم کسان سمردھی کیندروں کے تحت 123 پی اے سی ایس نے بیج کے کاروبار، کھاد کے کاروبار اور حشرہ کش دواؤں کے کاروبار جیسی سرگرمیوں کو چلانے کے لئے لائسنس حاصل کیا ہے۔ اس وقت 3,714 فعال کوآپریٹو سوسائٹیاں ہیں جن میں سے 2023-24894 کے دوران اور 2024-25ء کے دوران ڈیری، پولٹری، ہاؤسنگ، صحت، تعلیم وغیرہ کے شعبوں میں رجسٹرڈ ہیں۔ حوصلہ اور تیجسونی جیسے پروگراموں نے ہزاروں خواتین کاروباریوں کے خوابوں کو حقیقت میں بدل دیا ہے۔ لکھپتی دیدی سکیم کے تحت ہم نے ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ سیلف ہیلپ گروپ ممبران کی نشاندہی کی ہے۔"

انہوں نے کہا، "ہم تسلیم کرتے ہیں کہ نوجوان اس روشن مستقبل کے مشعل بردار ہوں گے جس کا ہم نے خواب دیکھا ہے۔ ایسی سکیمیں تیار کی گئی ہیں جو متعلقہ مہارتوں سے لیس افرادی قوت تیار کرکے، انٹرپرینیورشپ کو فروغ دے کر اور بے روزگاری کی شرح کو کم کرکے معاشی ترقی کو تیز کرنے میں اہم کردار ادا کریں گی۔ پبلک سیکٹر میں بھی سال 2019ء سے اب تک 42 ہزار سے زائد امیدواروں کے انتخاب کو حتمی شکل دی جاچکی ہے جس میں 4,095 گزیٹیڈ عہدے بھی شامل ہیں۔ تمام سرکاری عہدوں پر انتخاب منصفانہ اور شفاف طریقے سے کیا جاتا ہے۔ 10,477 خالی اسامیوں کو بھرتی ایجنسیوں (جے کے ایس ایس بی/جے کے پی ایس سی) کو بھیج دیا گیا ہے جن میں سے 3,594 خالی آسامیوں کا پہلے ہی اشتہار دیا جاچکا ہے اور 1,516 عہدوں کے سلسلے میں امتحانات مکمل ہوچکے ہیں۔ 6,780 نئی اسامیوں کی نشاندہی کی گئی ہے اور انتخاب کے لئے بھرتی ایجنسیوں کو بھیجنے کا عمل جاری ہے۔ کئی دہائیوں سے زیر التوا 1,100 ہمدردانہ تقرریاں کی گئی ہیں جس سے زیر کفالت کنبوں کو مدد ملی ہے۔"

لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "مشن یوتھ کی سکیموں نے نوجوانوں کے روشن مستقبل کی راہ ہموار کی ہے۔ موجودہ مالی برس میں ہمارا مقصد مرکزی اور یوٹی انتظامیہ کی سکیموں کے تال میل سے 8 لاکھ سے زیادہ خود روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے۔ سال 2023-24ء میں 65,206 یونٹ قائم کئے گئے اور 238,675 نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع پیدا ہوئے اور سال 2024-25ء کے دوران اب تک 5,489 یونٹ قائم کئے گئے ہیں جن سے 26,105 افراد کو روزگار ملا ہے۔ سال 2023-24ء اور 2024-25ء کے دوران 116 جاب میلوں کا انعقاد کیا گیا جس میں 1,459 کمپنیوں نے حصہ لیا اور زائد از 300,2 پلیسمنٹ کئے گئے۔"

انہوں نے کہا، "پی ایم وشوکرما یوجنا میں جموں وکشمیر رجسٹریشن کے معاملے میں ملک میں تیسرے نمبر پر ہے اور ہنرمندی کی تشخیص اور بنیادی تربیت کے معاملے میں دوسرے نمبر پر ہے اور 1.27 لاکھ سے زیادہ درخواستوں کو منظوری دی گئی ہے۔ پی ایم کے وی وائی 4.0 کے تحت یونیورسٹیوں، سکولوں، آئی ٹی آئیز، جے این وی، کے وی کے میں سکل ہب سینٹر کے ساتھ 18,000 نوجوانوں کو ہنرمندی کی تربیت کے لئے اندراج کیا گیا ہے۔ نوجوانوں کو ہنرمند بنانے اور ان کو ہنرمند بنانے کے لئے آئی ٹی آئی کے تمام اداروں کو ماڈل آئی ٹی آئی کے طور پر تیار کیا جارہا ہے۔ پولی ٹیکنک اداروں میں اضافی 600 نشستوں کا اضافہ کیا گیا ہے۔ نئی مہارتوں کی طلب کو مدنظر رکھتے ہوئے نئے کاروباروں میں تربیت کا آغاز کیا گیا ہے۔ مرکزی بجٹ 2024-25ء میں وزیر اعظم نے ہنرمندی کی ترقی کو ترجیح دی ہے اور وزیر اعظم پیکیج کے تحت ایک نئی مرکزی معاونت والی سکیم کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس سکیم سے جموں وکشمیر میں ہنرمندی کی ترقی اور روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔"

انہوں نے کہا، "ہم سمجھتے ہیں کہ ادارہ جاتی معاونت تمام گروپوں کی آپریشنل صلاحیتوں کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے، چاہے وہ کسان ہوں، تاجر ہوں اور خواتین ہوں، نوجوان کاروباری افراد اور خواہش مند ہوں تاکہ وہ اہم وسائل تک رسائی حاصل کرسکیں، اپنی پیداواری صلاحیت کو بہتر بناسکیں اور مقامی معیشتوں میں بامعنی کردار ادا کرسکیں۔ ہم نہ صرف انٹرپرینیورشپ اور خود کفالت کو فروغ دے رہے ہیں بلکہ دیرپا ترقی اور سماجی بااختیاری کو بھی آگے بڑھا رہے ہیں۔"

لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "2001ء کی مردم شماری کے مطابق اس سکیم کے تحت 2,140 دیہی بستیوں کی نشاندہی کی گئی تھی جن کی آبادی ڈھائی سو یا اس سے زیادہ تھی۔ مارچ 2024ء تک ایسی 2,129 بستیوں کو کامیابی کے ساتھ منسلک کیا جاچکا ہے جبکہ ستمبر 2024ء تک مزید 11 کے مکمل ہونے کی توقع ہے۔ پی ایم جی ایس وائی۔ I اور II کے تحت 17,839 کلومیٹر سڑک تعمیر کی گئی ہے اور پی ایم جی ایس وائی۔ III نے 536 کلومیٹر کی تکمیل اور اپ گریڈیشن دیکھی ہے۔ یہ کامیابیاں دیہی رابطوں میں خاطر خواہ بہتری کی عکاسی کرتی ہیں جس سے پورے خطے میں ترقی اور رسائی دونوں کو فروغ ملتا ہے۔"

انہوں نے کہا، "پی ایم ڈی پی کے تحت 35 پروجیکٹ مکمل کئے گئے ہیں اور ڈیڑھ لاکھ کروڑ روپے کی لاگت کے متعدد پروجیکٹوں پر کام مکمل کیا جارہا ہے۔ دہلی، امرتسر، کٹرا ایکسپریس وے کے علاوہ 58,493 لاکھ روپے کی لاگت سے چار قومی شاہراہ پروجیکٹ، جموں اور سری نگر میں دو رنگ روڈ اور 21 ٹنلیں تعمیر کی جارہی ہیں۔ دیہی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کیا جارہا ہے۔ 2019ء کے مقابلے میں اضافی ٹریفک دوگنی ہوگئی ہے۔ ہم نے بارہمولہ اور بانہال سے سنگلدن تک چلنے والی ریل خدمات کو کامیابی کے ساتھ بڑھایا ہے۔ کشمیر سے کنیا کماری تک براہ راست ٹرین کے سفر کا خواب اس برس کے آخر تک پورا ہوجائے گا۔ وزارت سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں (ایم او آر ٹی ایچ) نے 4,315 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے 294 بڑے سڑک اور پل پروجیکٹوں کی تعمیر اور اپ گریڈیشن کی منظوری دی ہے۔ 173 پروجیکٹ مکمل کئے گئے ہیں اور منظور شدہ پروجیکٹوں پر 2,840 کروڑ روپے خرچ کئے گئے ہیں۔ 1,785 کروڑ روپے کی لاگت سے 338 پل زیر تعمیر ہیں۔"

انہوں نے کہا، "47,533 خدمات کو فیڈ بیک سسٹم (آر اے ایس) کے ساتھ مربوط کیا گیا ہے۔ 15 جولائی 2024ء تک کے اعداد وشمار کے مطابق، عوام سے رائے حاصل کرنے کے لئے 11.8 ملین سے زیادہ ایس ایم ایس پیغامات بھیجے گئے ہیں۔ آن لائن خدمات کی 87 فیصد منظوری کی درجہ بندی عام آدمی کے اعتماد کا ثبوت ہے۔ ضلعی سطح پر 480 دفاتر کو ای۔ آفس سسٹم سے منسلک کیا گیا ہے جس میں فائل ڈسپوزل کی شرح 97 فیصد ہے۔ حال ہی میں "جے کے سمادھان پورٹل" اور سمادھان ایپ کا آغاز کیا گیا ہے جس کا مقصد عوامی شکایات کا تیزی سے ازالہ کرنا ہے۔"

لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "حکومت نے صحت نگہداشت کو اپنے ترقیاتی ایجنڈے میں سب سے آگے رکھا ہے اور اسے اپنے شہریوں کی فلاح وبہبود اور خوشحالی کے لئے ایک بنیادی ستون کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ جامع اور امدادی اقدامات سے ہیلتھ کیئر کے منظرنامے کو تبدیل کرنے کے لئے اہم پیش رفت کی گئی ہے۔ یونیورسل ہیلتھ انشورنس کوریج، اے بی۔ پی ایم جے اے وائی صحت کی عمل آوری نے فلیگ شپ ہیلتھ انشورنس سکیم کا فائدہ 19.02 لاکھ اضافی کنبوں تک پہنچا کر ہیلتھ کیئر میں انقلاب برپا کیا ہے۔ اب تک 85.50 لاکھ گولڈن کارڈ جاری کئے گئے ہیں اور 251 ہسپتالوں کو پینل میں شامل کیا گیا ہے جنہوں نے 2,334 کروڑ روپے کا علاج فراہم کیا ہے۔"

لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "صحت عامہ کا مضبوط ڈھانچہ جس میں زائد از 4000 صحت سہولیات ہیں جس میں دو ایمز، دو سٹیٹ کینسر انسٹی ٹیوٹ اور دو بون اینڈ جوائنٹ ہسپتالوں کے قیام جیسے میگا پروجیکٹوں نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ جموں وکشمیر کے شہریوں کو طویل فاصلہ طے کئے بغیر جدید صحت سہولیات ملے۔ ایمز جموں کا افتتاح وزیر اعظم نے فروری 2024ء میں کیا تھا اور ایمز کشمیر نومبر 2025ء تک مکمل ہوجائے گا۔ سری نگر کے بون اینڈ جوائنٹ ہسپتال کی نئی عمارت بھی جلد مکمل ہونے کی توقع ہے۔ سات نئے سرکاری میڈیکل کالج 1595 کروڑ روپے کی لاگت سے قائم کئے جارہے ہیں۔ 489 جیو ٹیگیڈ ایمبولینسوں کے بیڑے کو آن لائن 108 اور 102 ایمبولینس خدمات کے ساتھ مربوط کیا گیا ہے۔"

انہوں نے کہا، "طلباء کی مجموعی ترقی کے لئے تعلیم اہم ہے اور انتظامیہ جموں وکشمیر کو ملک کا تعلیمی مرکز بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ مندروں کا شہر جموں ملک کا پہلا شہر ہے جہاں تمام اہم تعلیمی ادارے جیسے آئی آئی ایم، آئی آئی ٹی، ایمز، آئی آئی ایم سی اور سینٹرل یونیورسٹی موجود ہیں۔ مجموعی طور پر 51 نئے ڈگری کالج شروع کئے گئے ہیں۔ جموں وکشمیر نے قومی تعلیمی پالیسی کی سفارشات کو عملانے میں پیش قدمی کی ہے۔ ڈیزائن یور ڈگری اور کالج آن وہیلز جیسے اقدامات نے جموں وکشمیر کو ملک میں ایک نئی شناخت دی ہے اور طلباء کو تجرباتی سیکھنے کے مواقع فراہم کئے ہیں۔"

لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "پانی، بجلی، بیت الخلاء اور دیگر بنیادی سہولیات تک رسائی کے ساتھ ساتھ ہر ایک کے سر پر چھت ہو، 215,000 بے گھر غریب کنبوں کو مستقل مکانات فراہم کئے گئے ہیں اور اس مالی برس میں مزید 115,000 گھروں کی تعمیر کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ جموں وکشمیر میں بے زمینوں کو سرکاری زمین فراہم کرنے کے لئے قانون بناکر 477 غریب کنبوں کو 5 مرلہ زمین الاٹ کی گئی ہے اور پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت ان کے لئے مستقل مکانات تعمیر کئے جارہے ہیں۔"

انہوں نے کہا، "انتظامیہ نے ہمارے کشمیری پنڈت بھائیوں اور بہنوں کے روشن مستقبل کو یقینی بنانے کے لئے سنجیدہ کوششیں کی ہیں۔ مختص 6,000 سرکاری ملازمتوں میں سے 5724 عہدوں کو پہلے ہی پُر کیا جاچکا ہے۔ ٹرانزٹ رہائش کی تعمیر میں تیزی لائی گئی ہے اور زیر تعمیر مکانات اس برس کے آخر تک مکمل ہوجائیں گے۔ کشمیری پنڈت کنبوں کی سہولت کے لئے ڈومیسائل سرٹیفکیٹ اور مائیگرنٹ سرٹیفکیٹ جیسی خدمات آن لائن فراہم کی جارہی ہیں۔ مرکزی اور یوٹی انتظامیہ سے تمام سکیموں کی صد فیصد تکمیل کو یقینی بنانے کے لئے ایل جی سپیشل گورننس کیمپ شروع کیا گیا ہے، جو نوجوانوں کو انٹرپرینیورشپ کے مواقع بھی فراہم کر رہا ہے۔"

انہوں نے کہا، "ہم سبز معیشت کے دور میں ہیں۔ جموں وکشمیر کے قدرتی وسائل کے تحفظ کے لئے "ایک پیڑ ماں کے نام"، "گرین جموں کشمیر مہم"، "ہر گاؤں ہریالی"، "وَن سے جل، جل سے جیون"، "ایک پیڑ شہیدوں کے نام" اور "پلاسٹک فری جموں کشمیر" جیسے اقدامات شروع کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ ولر کیچمنٹ کنزرویشن ایریاز، سِن گنگا، جہلم، دودھ گنگا، ستر اور دیویکا ندیوں کو آلودگی سے پاک بنانے کے لئے مشن موڈ میں کوششیں کی جارہی ہیں۔"

لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "حکومت جموں وکشمیر میں کمزور کمیونٹیوں کی ترقی کے لئے اپنے عزم پر ثابت قدم ہے اور اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کر رہی ہے کہ خطے کی ترقی اور خوشحالی کے سفر میں کوئی بھی پیچھے نہ رہے۔ جامع ترقی اور سماجی مساوات پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ان کمیونٹیوں کو درپیش چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے جامع پالیسیاں اور پروگرام نافذ کئے گئے ہیں۔ معاشی طور پر پسماندہ گروہوں کو بااختیار بنانے کے لئے ہدف شدہ مالی امداد، ہنرمندی کی ترقی کے پروگراموں اور معاش کے مواقع جیسے اقدامات متعارف کئے گئے ہیں تاکہ وہ خودکفیل اور باوقار زندگی گزار سکیں۔ آج جموں وکشمیر امن اور ترقی کے مقصد کی طرف اعتماد کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔"

انہوں نے کہا، "یہ الفاظ ہمیں ہماری اجتماعی طاقت اور اتحاد کی یاد دلاتے ہیں کیونکہ ہم جموں وکشمیر اور اپنی عظیم قوم کے روشن مستقبل کی تعمیر کی کوشش کر رہے ہیں۔ آیئے ہم آزادی، انصاف اور مساوات کی اقدار کو برقرار رکھتے ہوئے اور اپنے خطے کو امید اور ترقی کی کرن بنانے کے لئے مل کر کام کرنے کا عہد کریں۔"

خطاب کے آخر میں انہوں نے کہا، "آیئے، ہم سب مل کر یہ کہتے ہوئے اپنی آواز کو بلند کریں۔ بھارت ماتا کی جے، بھارت ماتا کی جے، بھارت ماتا کی جے۔ جے ہند۔"

پیرس اولمپکس رنگارنگ پروگرام،شاندار آتش بازی اور مشہور شخصیات کی موجودگی میں اختتام پذیر

پیرس// پیرس اولمپکس 2024 اتوار (مقامی وقت) کو ایک شاندار، ستاروں سے سجی اختتامی تقریب کے بعد اپنے اختتام کو پہنچا۔تقریب کا آغاز ایک کلاسک میوزیکل پرفارمنس سے ہوا اور فرانسیسی تیراک لیون مارچنڈ نے اولمپک مشعل کو لالٹین میں لے کر اسٹیڈ ڈی فرانس پہنچے، جہاں اختتامی تقریب منعقد کی جا رہی تھی۔اسٹیڈیم کے اندر پریڈ آف نیشنز کا آغاز ہوا جس میں ہزاروں کی تعداد میں موجود پرجوش شائقین جھوم اٹھے۔اس کی قیادت آئی او سی مہاجرین اور اولمپک ٹیم اور فرانس کے پرچم برداروں نے کی۔پیرس گیمز، مہا کمبھ میں دو بار کانسہ کا تمغہ جیتنے والے ہندوستانی شوٹر منو بھاکر اور ہاکی کے لیجنڈری گول کیپر پی آر سریجیش، جنہوں نے اپنی شاندار کلیچ گول کیپنگ مہارت کے ساتھ اولمپکس میں ہندوستان کو مسلسل دوسرا کانسہ کا تمغہ دلانے میں کلیدی کردار ادا کیا، پرچم بردار کے طور پر ہاتھوں میں ہندوستانی جھنڈے کو لئے کر اسٹیڈیم میں داخل ہوئے۔اولمپکس نے بھارت کے لیے سریجیش کے آخری بین الاقوامی ٹورنامنٹ کو بھی نشان زد کیا۔اسٹیڈیم کے اندر، خواتین کے میراتھن مقابلے کے لیے اولمپکس 2024 کی فائنل میڈل تقریب کا انعقاد کیا گیا، جو کہ مکمل صنفی مساوات کے ساتھ پہلے اولمپکس کے اختتام کا ایک شاندار اور علامتی طریقہ ہے۔انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی (آئی او سی) کے صدر تھامس باخ اور عالمی ایتھلیٹکس کے صدر سیباسٹین کو نے تمغہ جیتنے والوں کو اعزاز سے نوازا۔فائنل نے شائقین کو شاندار لائٹ شو اور دی گولڈن وائجر کی پرفارمنس سے حیران کر دیا، یہ کردار فرانسیسی تاریخ کے حوالوں سے متاثر ہے، جس میں اسپرٹ آف دی باسٹیل بھی شامل ہے۔ روایت کے مطابق، کارکردگی کے دوران یونانی پرچم بلند کیا گیا، جس سے لوگوں کو یاد دلایا گیا کہ کثیر کھیلوں کے ایونٹ کی جڑیں یونان میں ہیں، جس نے پہلی بار ایتھنز میں 1896 میں اولمپکس کی میزبانی کی تھی۔پیئر ڈی کوبرٹن کے نقش قدم پر چلتے ہوئے، جنہیں جدید اولمپکس کا باوا ابھی کہا جاتا ہے، گولڈن وائجر نے ماضی کے اولمپکس کی باقیات کی کھدائی کی اور ان میں نئی زندگی بھرنے کا کام کیا۔شو کے دوران گیمز کے قیام اور ان کی اتحاد اور امن کی

اقدار کی عکاسی کرنے والی نئی علامتیں دریافت ہوئیں۔ایک متاثر کن کوریوگرافی ڈسپلے میں، گولڈن وائجر نے اولمپک رنگز کو دریافت کیا اور انہیں اسٹیڈیم کے عین وسط میں ہوا میں لہرایا۔یہ اولمپک رنگ ان پانچ براعظموں کی نمائندگی کرتے ہیں جو کھیلوں کے مقابلے میں شامل ہیں۔پرفارمنس کے دوران، فرانسیسی پیانوسٹ اور اوپیرا گلوکار بینجمن برن ہائیم نے ہائمن ٹو اپولو گایا جبکہ ایلین روشے نے عمودی طور پر ہوا میں معلق پیانو بجایا۔اس شاندار کارکردگی کے بعد، تھامس مارس، ڈیک ڈی آر ای، کریچن ماز الائی اور لارینٹ برانکووٹز پر مشتمل فرانسیسی انڈی-راک بینڈ فینکس نے حاضری میں شائقین اور کھلاڑیوں کے لیے دھماکہ خیز پرفارمنس کا ایک سلسلہ پیش کیا۔فرانسیسی الیکٹرانک آرٹ کاوگئی نے بھی راک بینڈ کے ساتھ اپنی نائٹ کال پرفارم کیا۔ان مظاہروں کے بعد پیرس 2024 کی آرگنائزنگ کمیٹی کے صدر ٹونی ایسٹانگوٹ نے ہجوم سے خطاب کیا۔اسٹیج پر، اس کے ساتھ پانچ براعظموں کی نمائندگی کرنے والے چھ ایتھلیٹس اور ریفیوجی اولمپک ٹیم شامل تھی۔آئی او سی کے صدر باخ بھی ان کے ساتھ تھے۔ٹونی نے تمام کھلاڑیوں کو ان کی کارکردگی پر مبارکباد اور شکریہ ادا کیا اور کہا کہ وہ سب 2028 کے لاس اینجلس اولمپکس کے دوران دوبارہ ملیں گے۔پوڈیم پر موجود چھ کھلاڑیوں میں باکسر سنڈی نگامبا (ریفیوجی اولمپک ٹیم کیمرون، کانسہ کا تمغہ)، ٹیبل ٹینس کھلاڑی سن ینگشا (چین، تین گولڈ میڈل، دو سلور میڈل، ایشیا کی نمائندگی کرتے ہوئے)، میراتھن رنر ایلیوڈ کپچوگے (کینیا، دو گولڈ میڈل، ایک سلور میڈل، ایک کانسہ کا تمغہ، افریقہ کی نمائندگی کرتے ہوئے)، پہلوان میجین لوپیز (کیوبا پانچ گولڈ میڈل، امریکہ کی نمائندگی کرتے ہوئے)، جوڈو کا ٹیڈی رینر (فرانس، پانچ گولڈ میڈل میڈل، دو کانسہ کے تمغے، یورپ کی نمائندگی کرتے ہوئے)، تیراک ایما میک کیون (آسٹریلیا، چھ سونے کے تمغے، تین چاندی کے تمغے، پانچ کانسی کے تمغے، اوشیانا کی نمائندگی کرتے ہوئے) شامل تھے۔ان لیجنڈری فنکاروں اور کھلاڑیوں نے بھی تقریب میں اپنے فن کا مظاہرہ کیا جس میں گریمی ایوارڈ یافتہ آر اینڈ بی گلوکارہ ایچ ای آر، لیجنڈری امریکی اداکار ٹام کروز، ریپر اسنوپ ڈوگ اور ریپر میوزک کمپوزر ڈاکٹر ڈرے کی مشہور امریکی ہپ۔ہاپ جوڑی۔اولمپین کیٹ کورٹنی (ماؤنٹین بائیک، 2020)، مائیکل جانسن (ٹریک اینڈ فیلڈ ایتھلیٹکس، چار بار کے اولمپک چیمپئن، 2000-1992) اور جیگر ایٹن (اسکیٹ بورڈنگ، دو بار اولمپک میڈلسٹ، 2024-2020) نے بھی پیش کیا۔

آئی سی سی نے جولائی ماہ کے بہترین کھلاڑی کا اعلان کیا

دبئی// انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے پیر کو جولائی کے لئے آئی سی سی پلیئرس آف دی منتھ کا اعلان کر دیا، جہاں انگلینڈ کے فاسٹ باؤلر گس اٹکنسن کو ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں شاندار کارکردگی کے بعد جولائی کے لیے آئی سی سی مینز پلیئر آف دی منتھ منتخب کیا گیا ہے، وہیں سری لنکا کی خواتین کرکٹ ٹیم کی کپتان چماری اتاپٹو کو آئی سی سی ویمنز پلیئر آف دی منتھ ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔آئی سی سی مینز پلیئر آف دی منتھ کا ایوارڈ جیتنے پر تبصرہ کرتے ہوئے گس اٹکنسن نے کہا کہ آئی سی سی مینز پلیئر آف دی منتھ کا ایوارڈ جیتنا واقعی اعزاز کی بات ہے۔میرے ٹیسٹ کیریئر کا آغاز ناقابل یقین رہا ہے۔میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ انگلینڈ کے ساتھ اپنی پہلی سیریز میں اتنی کامیابی حاصل کروں گا۔انہوں نے کہا کہ اپنے ملک کے لیے کھیلنا اور اس کی نمائندگی کرنا اعزاز کی بات ہے۔میں جانتا ہوں کہ آگے بہت محنت کرنی ہے۔خاص طور پر سری لنکا کے خلاف بڑی سیریز آنے والی ہے۔میں جاری رکھنے اور انگلینڈ کو کامیاب بنانے کے لیے اپنی پوری کوشش کرنے کے لئے پرجوش ہوں۔آئی سی سی ویمنز پلیئر آف دی منتھ کی فاتح چماری اتاپٹو نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھے تیسری بار آئی سی سی ویمنز پلیئر آف دی منتھ منتخب ہونے پر خوشی اور اعزاز ہے۔یہ

وزن کم کرنے کی ذمہ داری کھلاڑی اور اس کے کوچ پر عائد ہوتی ہے/ آئی او اے

نئی دہلی// اتوار کی رات دیر گئے، انڈین اولمپک ایسوسی ایشن (آئی او اے) نے ریسلنگ، ویٹ لفٹنگ، باکسنگ اور جوڈو جیسے کھیلوں میں وزن کم کرنے کی ذمہ داری کھلاڑیوں اور ان کے کوچوں پر ڈال دی۔ یہ بیان کھیل کے ثالثی عدالت میں جاری کیس کے پس منظر میں آیا ہے، جو ونیش پھوگاٹ کی مشترکہ چاندی کے تمغے کے لیے اپیل پر غور کر رہی ہے جب وہ گولڈ میڈل میچ کی صبح وزن کم کرنے میں ناکام ہوگئی تھیں۔آئی او اے کا بیان جاری کیا گیا"کھیلوں جیسے ریسلنگ، ویٹ لفٹنگ، باکسنگ اور جوڈو میں کھلاڑیوں کے وزن کے انتظام کی ذمہ داری ہر کھلاڑی اور اس کے کوچ کی ہے نہ کہ آئی او اے کے مقرر کردہ چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر دنشا پردی والا اور ان کی ٹیم پر، آئی او اے کا بیان جاری کیا گیا۔بیان میں کہا گیا، ہر ہندوستانی کھلاڑی کے پاس پیرس 2024 کے اولمپک کھیلوں میں اس طرح کے کھیلوں میں اپنی سپورٹ ٹیم تھی۔یہ سپورٹ ٹیمیں کئی سالوں سے کھلاڑیوں کے ساتھ کام کر رہی ہیں۔بیان میں مزید بتایا گیا کہ آئی او اے نے چند ماہ قبل ایک میڈیکل ٹیم کا تقرر کیا تھا، جو بنیادی طور پر کھلاڑیوں کو مقابلے کے دوران اور اس کے بعد ان کی بحالی اور انجری کے انتظام میں معاونت کرے گی۔ یہ ٹیم ان کھلاڑیوں کی مدد کے لیے بھی بنائی گئی تھی جن کے پاس نیوٹریشنسٹ اور فزیوتھراپسٹ کی اپنی ٹیم نہیں تھی۔بیان میں کہا گیا ہے، "آئی او اے کی میڈیکل ٹیم، خاص طور پر ڈاکٹر پردی والا کے خلاف نفرت کا اظہار ناقابل قبول اور قابل مذمت ہے۔"

سابق انگلش کرکٹر گراہم تھورپ نے خودکشی کی، اہلیہ کا انکشاف

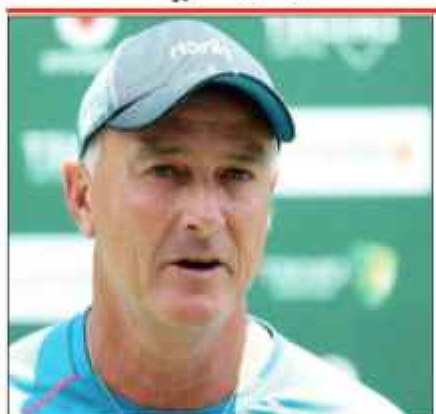

ویب ڈیسک// انگلینڈ کرکٹ ٹیم کھلاڑی اور سابق کوچ گراہم تھورپ کی اہلیہ امانڈا نے ایک انٹرویو میں انکشاف کیا ہے کہ ان کے شوہر نے ڈپریشن اور پریشانی کی وجہ سے خود اپنی زندگی کا خاتمہ کیا۔کھیلوں کی ویب سائٹ کرک انفو کی رپورٹ کے مطابق انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ نے گزشتہ ہفتہ سابق انگلش کرکٹر گراہم تھورپ کی موت کا اعلان کرتے ہوئے کہا تھا انگلینڈ کے مایہ ناز بیٹر گراہم تھورپ 55 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔گراہم تھورپ کی اہلیہ اور بیٹی نے ان کے ساتھی کھلاڑی مائیکل ایتھرٹن کو دیے گئے انٹرویو میں یہ انکشاف کیا کہ انہوں نے ڈپریشن کی وجہ سے خودکشی کی تھی۔یاد رہے کہ گراہم تھورپ کو 22-2021 کی ایشز سیریز میں انگلینڈ کی 0-4 کی بدترین شکست کے بعد اسسٹنٹ کوچ کے عہدے سے ہٹا دیا گیا تھا جس کے بعد سے انہوں نے کرکٹ سے دوری اختیار کر لی تھی۔بعد ازاں، وہ افغانستان کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ کا عہدہ سنبھالنے والے تھے تاہم مئی 2022 میں خودکشی کی کوشش کے بعد وہ ایسا نہیں کر سکے، اور اس کے بعد سے انہیں اسپتال میں شدید بیمار قرار دے دیا گیا تھا۔سابق انگلش کرکٹر کی اہلیہ امانڈا نے انٹرویو میں بتایا کہ گراہم تھورپ گزشتہ کچھ سالوں سے شدید پریشانی اور ڈپریشن کا شکار تھے جس کی وجہ سے انہوں نے مئی 2022 میں اپنی زندگی کا خاتمہ کرنے کی کوشش کی جس کی وجہ وہ کافی عرصے تک ہسپتال کے انتہائی نگہداشت وارڈ میں رہے۔انہوں نے کہا کہ گراہم تھورپ سے متعلق کہا جاتا تھا کہ وہ میدان میں ذہنی اور جسمانی طور پر بہت مضبوط ہیں لیکن دماغی بیماری ایک ایسی بیماری ہے جو کسی کو بھی متاثر کر سکتی ہے، حالانکہ بطور خاندان ہم نے انہیں بہت سپورٹ کیا اور ان کا بھرپور علاج کروایا لیکن کسی بھی چیز کا فائدہ نہیں ہوا۔امانڈا کا کہنا تھا کہ حالیہ دنوں میں ان کی طبیعت

آسٹریلیائی بلے باز کے بلے کی حالت ہوئی خستہ لکھا "ریٹائرمنٹ کا وقت آگیا ہے"

نئی دہلی// آسٹریلیائی کرکٹ ٹیم کے مڈل آرڈر بلے باز مارنس لیبوشگن اس بلے کو ریٹائر کرنے جا رہے ہیں جو انہوں نے ون ڈے ورلڈ کپ 2023 کے فائنل میں استعمال کیا تھا۔انہوں نے پیر کو اس بلے کی دو تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کیں جن میں واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے کہ بلے کی حالت بہت خراب ہو چکی ہے۔تصویر کے ساتھ، انہوں نے لکھا، ایسا لگتا ہے کہ ورلڈ کپ کے فائنل بلے کو ریٹائر کرنے کا وقت آگیا ہے۔اس کے ساتھ انہوں نے رونے والا ایموجی بھی شیئر کیا۔ان کی یہ پوسٹ اب سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے۔انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے بھی ان کے پوسٹ پر ردعمل ظاہر کیا ہے۔آئی سی سی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جواب دیتے ہوئے لکھا، "اس نے آپ کی اچھی خدمت کی۔قابل ذکر ہے کہ روہت شرما کی قیادت میں ہندوستانی ٹیم ون ڈے ورلڈ کپ 2023 جیتنے کی مضبوط دعویدار تھی۔ورلڈ کپ میں ہندوستانی ٹیم ناقابل شکست رہی اور فائنل میں جگہ بنالی۔ہندوستانی ٹیم نے پورے ٹورنامنٹ میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا اور لیگ مرحلے میں آسٹریلیا کو شکست دی لیکن فائنل میں آسٹریلیائی ٹیم جیت گئی۔ احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے فائنل میں ہندوستانی ٹیم نے آسٹریلیا کو جیت کے لئے 241 رنز کا ہدف دیا تھا۔

ای سی بی اور کرکٹ اسکاٹ لینڈ اولمپکس میں ٹیم گریٹ برطانیہ کو میدان میں اتارنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں

لندن// انگلینڈ کرکٹ بورڈ (ای سی بی) اور کرکٹ اسکاٹ لینڈ نے لاس اینجلس میں 2028 کے اولمپک گیمز میں مردوں اور خواتین کی گریٹ برٹین (جی بی) کرکٹ ٹیموں کو میدان میں اتارنے کے منصوبوں کے بارے میں بات چیت شروع کر دی ہے۔کرکٹ 1900 کے بعد پہلی بار اولمپکس میں واپس آئے گا جب پچھلے سال کے آخر میں اس کی شمولیت کی تصدیق کی گئی تھی۔تفصیلات کی تصدیق ہونا ابھی باقی ہے، لیکن آئی سی سی نے مردوں اور خواتین کے مقابلوں کے لیے چھ ٹیموں کے ٹی-20 ٹورنامنٹس کی تجویز دی ہے، جو تقریباً ایک ہفتے تک جاری رہنے کی امید ہے اور یہ ممکنہ طور پر ایک ساتھ ہونے کے بجائے لگاتار کھیلے جائیں گے۔کوالیفیکیشن کی تفصیلات کی ابھی تک تصدیق نہیں ہوسکی ہے تاہم آئی سی سی کی ٹی-20 رینکنگ کو کسی حد تک استعمال کیا جائے گا، زیادہ تر ممالک اپنے معمول کے انداز میں مقابلہ کریں گے لیکن اگر انگلینڈ کوالیفائی کرتا ہے تو وہ اولمپک کے باقی حصوں کی طرح گریٹ برٹین کی شکل کھیلے گا۔اس سے برینڈن میک ملن یا سارہ اور بہترین براس جیسے اسکاٹ لینڈ کے کچھ کھلاڑیوں کے مقابلے کا امکان کھل جاتا ہے۔ای سی بی اور کرکٹ اسکاٹ لینڈ نے مجوزہ جی بی کرکٹ ٹیموں پر مل کر کام کرنے کے بارے میں ابتدائی بات چیت کی ہے۔ کرکٹ اسکاٹ لینڈ اپنے آپریشنز میں فعال شمولیت پر زور دے رہا ہے اور کھلاڑیوں اور عملے کو تعاون دینے کا خواہشمند ہے لیکن ای سی بی ٹیموں کی نامزد گورننگ باڈی ہوگی۔ای سی بی کے ترجمان نے ای ایس پی این کرک انفو کو بتایا: "لاس اینجلس اولمپکس کو ابھی چار سال باقی ہیں، یہ ابھی بہت ابتدائی مراحل میں ہے، لیکن ہم ٹیم جی بی اور کرکٹ اسکاٹ لینڈ سے اگلے مراحل کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔ایک بار پھر برطانیہ کے اولمپینز نے اس سال پیرس میں اپنے کارناموں سے قومی تخیل کو اپنی گرفت میں لے لیا ہے اور ہم 2028 میں کرکٹ کے اولمپک مرحلے میں واپس آنے پر مقابلہ کرنے کے لیے مل کر کام کرنے کے منتظر ہیں۔"

میسی ابھی انٹر میامی میں واپسی کے لیے تیار نہیں/ مارٹینو

میامی// انٹر میامی کے مینیجر جیراڈو مارٹینو نے پیر کے روز کہا کہ کپتان لیونل میسی گزشتہ ماہ کوپا امریکہ کے فائنل میں ارجنٹائن کے لیے کھیلتے وقت لگی ٹخنے کی چوٹ ابھی تک مکمل طور پر صحت یاب نہیں ہو سکے ہیں۔مارٹینو نے اعتراف کیا کہ وہ ابھی تک نہیں جانتے تھے کہ 37 سالہ میسی کب مکمل طور پر فٹ ہوں گے لیکن انہوں نے کہا کہ وہ اطمینان بخش طور پر صحت یاب ہو رہے ہیں۔مارٹینو نے نامہ نگاروں کو بتایا، "وہ ہماری توقعات کے مطابق رو بہ صحت ہو رہے ہیں۔ہم ابھی تک نہیں جانتے کہ وہ (پہلی ٹیم) گروپ میں کب شامل ہو سکیں گے۔فی الحال وہ الگ سے ٹریننگ کر رہے ہیں۔" 14 جولائی کو کوپا امریکہ کے فائنل میں کولمبیا کے خلاف ارجنٹائن کی 0-1 سے جیت کے دوران اپنے دائیں ٹخنے میں لگی چوٹ کے بعد سے میسی نے کوئی میچ نہیں کھیلا ہے۔انٹر میامی کے لیے ان کا سب سے حالیہ میچ ایم ایل ایس میں سینٹ لوئس کے ساتھ 3-3 ہوم ڈرا تھا۔میسی نے اس سال انٹر میامی کے لیے تمام مقابلوں میں 15 میچوں میں 14 گول کیے اور 11 اسسٹ دیے ہیں۔فلوریڈا کی یہ ٹیم 25 میچوں میں 53 پوائنٹس کے ساتھ ایم ایل ایس ایسٹرن کانفرنس اسٹینڈنگ میں سرفہرست ہے، جو دوسرے نمبر پر موجود سنسناٹی سے پانچ پوائنٹس آگے ہے۔

برازیلین فارورڈ ایورٹن زخمی، جنوبی امریکی فٹ بال سیزن سے باہر ہوئے

ریو ڈی جنیرو// فلیمینگو کے فارورڈ ایورٹن سوریز انجری کے باعث جنوبی امریکی فٹ بال سیزن کے بقیہ حصے سے باہر رہیں گے۔کلب نے پیر کو مذکورہ بالا معلومات دی۔برازیل کے بین الاقوامی کھلاڑی کو اتوار کو برازیل کی سیری اے چیمپئن شپ میں فلیمینگو کے پالمیرا اس کے ساتھ 1-1 سے ہوم ڈرا کے دوران چوٹ لگی تھی۔بعد کے ٹیسٹوں سے معلوم ہوا کہ انہیں سرجری کروانی ہوگی، جس کے بعد ان کی بحالی کی مدت شروع ہوگی، جس میں چھ سے آٹھ ماہ لگنے کی امید ہے۔ 28 سالہ کھلاڑی نے سوشل میڈیا پر ایک مختصر پوسٹ میں کہا، "میں مضبوطی سے واپس آؤں گا۔" ایورٹن، جو برازیل کے لیے 25 بار کھیل چکے ہیں، نے 2022 میں بینفیکا سے فلیمینگو میں شامل ہونے کے بعد سے تمام مقابلوں میں صرف 14 گول کیے ہیں۔فلیمینگو فی الحال برازیل کی 20 ٹیموں کی سیری اے اسٹینڈنگ میں تیسرے نمبر پر ہے، جو لیڈر بوتافوگو سے دو پوائنٹس پیچھے ہے۔

یوراگوئے کے ڈیفنڈر ڈیمین سواریز برازیل کے سیری اے کلب بوتافوگو سے باہر ہونے کے لیے تیار

ریو ڈی جنیرو// یوراگوئے کے بین الاقوامی ڈیفنڈر ڈیمین سواریز برازیل کے سیری اے کلب بوتافوگو کے ساتھ اپنے دو سالہ معاہدے کے نصف سے بھی کم وقت میں کلب چھوڑنے کے لیے تیار ہیں۔سواریز فروری میں اسپین کے گیٹافے سے ریو ڈی جنیرو کی ٹیم میں شامل ہونے کے بعد سے بوتافوگو کے لیے رائٹ بیک رول میں کلیدی کھلاڑی رہے ہیں۔

چناسوامی میں ہوگا دلیپ ٹرافی میچ
بمراہ، پانڈیا کے علاوہ دیگر بین الاقوامی کھلاڑیوں کے کھیلنے کی امید

نئی دہلی// کرناٹک اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (کے ایس سی اے) بھارت کے ڈومیسٹک کرکٹ سیزن کے افتتاحی میچ کی میزبانی کرے گی، جس میں دلیپ ٹرافی کھیل بھی شامل ہے۔ کے ایس سی اے نے تصدیق کی ہے کہ بنگلورو کا چناسوامی اسٹیڈیم 5 ستمبر سے شروع ہونے والے چھ چار روزہ ریڈ بال میچوں میں سے پہلا مقام ہوگا۔اگرچہ آندھرا پردیش میں اننت پور کثیر روزہ ٹورنامنٹ کے لیے مقررہ مقام ہے، لیکن اس مخصوص کھیل کو بنگلورو منتقل کر دیا گیا ہے۔کے ایس سی اے کے ایک اہلکار نے کریک بز کو بتایا کہ یہ فیصلہ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) کی درخواست پر لیا گیا ہے۔ہم نے چناسوامی اسٹیڈیم میں میچ کی میزبانی کرنے پر اتفاق کیا ہے۔مقام کی تبدیلی بنگلہ دیش کے خلاف 18 ستمبر سے شروع ہونے والی دو میچوں کی ہوم ٹیسٹ سیریز سے قبل چار ٹیموں پر مشتمل دلیپ ٹرافی میں سرفہرست بین الاقوامی اور گھریلو کھلاڑیوں کو شامل کرنے کے بی سی سی آئی کے فیصلے کی عکاسی کرتی ہے۔روہت شرما، ویرات کوہلی اور جسپریت بمراہ کے علاوہ ٹاپ کھلاڑیوں کو اس مقابلے میں شرکت کی ہدایت کی گئی ہے۔کے ایل راہل، شبھمن گل، آر اشون، رویندر جڈیجہ، اکسر پٹیل، شریس آئیر اور یشسوی جیسوال سمیت بیشتر بین الاقوامی کھلاڑیوں کی جزوی یا مکمل شرکت کی توقع ہے۔سرفہرست بین الاقوامی کھلاڑیوں میں واحد قابل ذکر غیر حاضر ہاردک پانڈیا کی توقع ہے جس نے ریڈ بال کرکٹ کھیلنا چھوڑ دیا ہے۔تاہم سلیکٹرز سے توقع ہے کہ ایشان کشن، جنہیں مسلسل تمام بین الاقوامی اسائنمنٹس کے لیے چھوڑ دیا گیا ہے، کو چار اسکواڈ میں سے ایک میں شامل کیا جائے گا۔جسپریت بمراہ کو گھریلو ذمہ داریوں سے مستثنیٰ قرار دیا جائے گا، اور محمد شامی، جو سرجری کے بعد بحالی سے گزر رہے ہیں، کے مقابلے میں شامل ہونے کا امکان نہیں ہے۔یہ فیصلہ نئے کوچ گوتم گمبھیر سمیت بی سی سی آئی اور سلیکٹرز نے اجتماعی طور پر لیا تھا۔

پاکستان سے ٹیسٹ سیریز: پانچ فاسٹ باؤلرز پر مشتمل 16 رکنی بنگلہ دیشی اسکواڈ کا اعلان

اسپورٹس ڈیسک// بنگلہ دیش نے پاکستان کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے لیے 16 رکنی اسکواڈ کا اعلان کر دیا جس میں 5 فاسٹ باؤلرز کو شامل کیا گیا ہے۔بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کی جانب سے اعلان کردہ اسکواڈ میں کندھے کی انجری کا شکار تسکین احمد کو بھی اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے تاہم وہ صرف دوسرے ٹیسٹ میچ کے لیے دستیاب ہوں گے۔تسکین احمد بنگلہ دیش اے کے خلاف میچ ہوں گے جو پاکستان کا دورہ کر رہی ہے اور پاکستان اے کے خلاف تیز دوڑ ماہو گی۔بی سی بی کے چیف سلیکٹر غازی اشرف حسین نے اپنے بیان میں کہا کہ تسکین احمد نے گزشتہ سال جون سے کوئی ٹیسٹ میچ نہیں کھیلا لہٰذا ہم نے پاکستان اے کے خلاف چار روزہ میچ کے لیے انہیں ٹیم کا حصہ بنانے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ وہ ٹیسٹ میچ کے لیے ردھم حاصل کر سکیں۔اسکواڈ میں 22 سالہ شہادت حسین کی جگہ تجربہ کار مشفیق الرحیم کو 16 رکنی اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔چیف سلیکٹر نے کہا کہ اسکواڈ میں شامل مشفیق، مومن الحق اور شکیب الحسن مجموعی طور پر 216 ٹیسٹ میچوں کا تجربہ رکھتے ہیں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,